



76 کبیرہ گناہ

مُصَنِّف: امام حافظ شمس الدین محمد بن احمد ذہبی شافعی
عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْكَافِي
(مُتَوَفَّى ۷۴۸ھ)



قرآن وحدیث کی روشنی میں بڑے گناہوں کا مختصر بیان

الْكَبَائِر

ترجمہ بنام

76 کبیرہ گناہ

مُصَنِّف

امام حافظ شمس الدین محمد بن احمد ذہبی شافعی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْکَافِی (فتاویٰ ۷۲۸ء)

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیہ

(شعبہ تراجم کتب)

ناشر

مکتبہ المدینہ باب المدینہ کراچی

وَعَلَىٰ إِلَيْكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

نام کتاب : الکبائر

ترجمہ بنام : 76 کبیرہ گناہ

مؤلف : حافظ شمس الدین محمد بن احمد ذہبی شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی

مترجمین : مدنی علما (شعبہ تراجم کتب)

پہلی بار : ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ بمطابق جنوری 2015ء

ناشر : مکتبۃ المدینۃ فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرائی سبزی منڈی کراچی

تصدیق نامہ

حوالہ نمبر: ۱۹۹

تاریخ: ۱۵ صفر ۱۴۳۶ھ

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب ”الکبائر“ کے ترجمہ بنام ”76 کبیرہ گناہ“

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلس تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش

کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات

وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ

مجلس پر نہیں۔ مجلس تفتیش کتب و رسائل (دعوتِ اسلامی)

08 - 12 - 2014

WWW.dawateislami.net, E.mail:ilmia@dawateislami.net

مدنی التجا: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

یادداشت

دوران مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمائیے۔

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ علم میں ترقی ہوگی۔

[illegible]

اجمالی فہرست

صفحہ نمبر	مضامین
05	اس کتاب کو پڑھنے کی نیتیں
06	اَلْهَيْئَةُ الْعَلِيَّةُ كَالْعَارِفِ (از امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَةُ)
08	پہلے اسے پڑھ لیجئے!
12	حالاتِ مؤلف
15	مقدمہ
19	گناہ کبیرہ نمبر 1: شرک کرنا
21	گناہ کبیرہ نمبر 2: قتلِ ناحق
27	گناہ کبیرہ نمبر 3: جادو کرنا
33	گناہ کبیرہ نمبر 4: نماز چھوڑ دینا
39	گناہ کبیرہ نمبر 5: زکوٰۃ نہ دینا
42	گناہ کبیرہ نمبر 6: والدین کی نافرمانی کرنا
47	گناہ کبیرہ نمبر 7: سود
49	گناہ کبیرہ نمبر 8: ظلماً یتیم کا مال کھانا
50	گناہ کبیرہ نمبر 9: رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جھوٹ باندھنا
52	گناہ کبیرہ نمبر 10: رمضان کے روزے بلا عذر چھوڑ دینا
54	گناہ کبیرہ نمبر 11: میدانِ جہاد سے بھاگ جانا
54	گناہ کبیرہ نمبر 12: زنا کرنا
58	گناہ کبیرہ نمبر 13: حاکم کا اپنی رعایا کو دھوکا دینا اور ان پر ظلم و جبر کرنا
68	گناہ کبیرہ نمبر 14: شراب پینا
71	گناہ کبیرہ نمبر 15: تکبر کرنا، فخر کرنا، شنی مارنا اور خود پسندی میں مبتلا ہونا

- 77 گناہ کبیرہ نمبر 16: جھوٹی گواہی دینا
- 79 گناہ کبیرہ نمبر 17: بلواطت
- 81 گناہ کبیرہ نمبر 18: پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا
- 84 گناہ کبیرہ نمبر 19: مال غنیمت، بیت المال اور زکوٰۃ کے مال میں خیانت کرنا
- 89 گناہ کبیرہ نمبر 20: ناجائز و باطل طریقے سے لوگوں کا مال لے کر ظلم کرنا
- 93 گناہ کبیرہ نمبر 21: چوری کرنا
- 95 گناہ کبیرہ نمبر 22: ڈاکہ ڈالنا
- 96 گناہ کبیرہ نمبر 23: جھوٹی قسم کھانا
- 99 گناہ کبیرہ نمبر 24: جھوٹ بولنا
- 104 گناہ کبیرہ نمبر 25: خودکشی کرنا
- 106 گناہ کبیرہ نمبر 26: قرآن و سنت کے خلاف فیصلہ کرنا
- 110 گناہ کبیرہ نمبر 27: دیوثی
- 111 گناہ کبیرہ نمبر 28: مردوں کا زانیہ اور عورتوں کا مردانی وضع اپنانا
- 114 گناہ کبیرہ نمبر 29: حلالہ کرنا
- 115 گناہ کبیرہ نمبر 30: مردار، خون اور سور کا گوشت کھانا
- 117 گناہ کبیرہ نمبر 31: پیشاب سے نہ بچنا
- 118 گناہ کبیرہ نمبر 32: ناجائز ٹیکس وصول کرنا
- 119 گناہ کبیرہ نمبر 33: ریاکاری
- 122 گناہ کبیرہ نمبر 34: خیانت کرنا
- 123 گناہ کبیرہ نمبر 35: دنیا کے لئے علم سیکھنا اور علم چھپانا
- 128 گناہ کبیرہ نمبر 36: احسان جتنا
- 129 گناہ کبیرہ نمبر 37: تقدیر کو جھٹلانا
- 135 گناہ کبیرہ نمبر 38: لوگوں کی خفیہ باتیں سننا

- 136 گناہ کبیرہ نمبر 39: لعنت بھیجنا
- 139 گناہ کبیرہ نمبر 40: امیر کے ساتھ عہد شکنی وغیرہ کرنا
- 143 گناہ کبیرہ نمبر 41: کابین اور نجومی کو سچا جاننا
- 145 گناہ کبیرہ نمبر 42: شوہر کی نافرمانی کرنا
- 148 گناہ کبیرہ نمبر 43: رشتہ داروں سے تعلق توڑنا
- 151 گناہ کبیرہ نمبر 44: کپڑے یا دیوار وغیرہ میں تصویر بنانا
- 153 گناہ کبیرہ نمبر 45: چغلی
- 155 گناہ کبیرہ نمبر 46: فوجہ کرنا اور چہرہ پیٹنا
- 156 گناہ کبیرہ نمبر 47: نسب پر طعن کرنا
- 157 گناہ کبیرہ نمبر 48: بغاوت و سرکشی کرنا
- 161 گناہ کبیرہ نمبر 49: مسلمان پر ناحق خراج کرنا اور کبیرہ گناہ کے مرتکب کو کافر قرار دینا
- 164 گناہ کبیرہ نمبر 50: مسلمان کو اذیت دینا اور بُرا بھلا کہنا
- 170 گناہ کبیرہ نمبر 51: اولیاء اللہ کو اذیت دینا اور ان سے عداوت رکھنا
- 171 گناہ کبیرہ نمبر 52: فخر و غرور سے تہیند وغیرہ لٹکانا
- 175 گناہ کبیرہ نمبر 53: مرد کارِ شیمی لباس پہننا اور سونا استعمال کرنا
- 177 گناہ کبیرہ نمبر 54: غلام کا بھاگ جانا
- 179 گناہ کبیرہ نمبر 55: غیث اللہ کا نام لے کر ذبح کرنا
- 180 گناہ کبیرہ نمبر 56: پرائی زمین پر قبضہ کرنے کے لئے زمین کے نشانات مٹانا
- 181 گناہ کبیرہ نمبر 57: صحابہ کرام علیہم السلام کو بُرا بھلا کہنا
- 186 گناہ کبیرہ نمبر 58: انصار کو بُرا بھلا کہنا
- 187 گناہ کبیرہ نمبر 59: مگرانی کی طرف بلانا یا بُرائی طریقہ ایجاد کرنا
- 188 گناہ کبیرہ نمبر 60: بال جوڑنا، دانت کشادہ کرنا اور گودنا

- 189 گناہ کبیرہ نمبر 61: ہتھیار سے مسلمان کو اشارہ کرنا
- 190 گناہ کبیرہ نمبر 62: خود کو اپنے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب کرنا
- 192 گناہ کبیرہ نمبر 63: بد شگونئی
- 194 گناہ کبیرہ نمبر 64: سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا
- 195 گناہ کبیرہ نمبر 65: ناحق جھگڑنا، دوسرے کو حقیر سمجھ کر اس کے کلام میں طعن کرنا، انتہائی دشمنی رکھنا اور حق جانے بغیر قاضی کا وکیل بننا
- 198 گناہ کبیرہ نمبر 66: غلام کو خصی کرنا، ناک کاٹنا اور اس پر ظلم و ستم کرنا
- 200 گناہ کبیرہ نمبر 67: ماپ تول میں ڈنڈی مارنا
- 201 گناہ کبیرہ نمبر 68: اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا
- 202 گناہ کبیرہ نمبر 69: رحمت خداوندی سے ناامید ہونا
- 203 گناہ کبیرہ نمبر 70: محسن کی ناشکری کرنا
- 203 گناہ کبیرہ نمبر 71: بچا ہوا پانی روکنا
- 206 گناہ کبیرہ نمبر 72: علامت کے لئے جانور کا چہرہ داغنا
- 207 گناہ کبیرہ نمبر 73: جو اکیلانا
- 211 گناہ کبیرہ نمبر 74: حرم میں بے دینی پھیلانا
- 213 گناہ کبیرہ نمبر 75: نماز جمعہ ترک کرنا
- 214 گناہ کبیرہ نمبر 76: مسلمانوں کی جاسوسی کرنا اور ان کے پوشیدہ امور پر دوسروں کو آگاہ کرنا
- 217 ان امور کا بیان جن کے گناہ کبیرہ ہونے کا احتمال ہے
- 239 تفصیلی فہرست
- 252 ماخذ و مراجع
- 255 الْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّةُ کی کُتُب کا تعارف



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

”76 کبیرہ گناہ“ کے 11 حروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ”11 نیتیں“

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ خَيْرُ مَنْ عَمِلَ بِهِنَّ یعنی مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(معجم کبیر للطبرانی، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲)

دوہدنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

(۱) ہر بار حمد و صلوٰۃ اور تَعُوذُ وَتَسْبِيح سے آغاز کروں گا۔ (اسی صفحہ پر اوپر دی ہوئی دو عربی

عبارات پڑھ لینے سے اس پر عمل ہو جائے گا)۔ (۲) رضائے الہی کے لئے اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالعہ

کروں گا۔ (۳) حَقِّ الْوَسْعِ اس کا باؤ ضو اور قبلہ رُو مطالعہ کروں گا۔ (۴) قرآنی آیات اور احادیث

مبارکہ کی زیارت کروں گا۔ (۵) جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور جہاں

جہاں ”سرکار“ کا اسمِ مبارک آئے گا وہاں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور جہاں جہاں کسی

صحابی یا بزرگ کا نام آئے گا وہاں رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی عَنَّمْہُ اور رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ پڑھوں گا۔ (۶) رضائے

الہی کے لئے علم حاصل کروں گا۔ (۷) اس کتاب کا مطالعہ شروع کرنے سے پہلے اس کے مؤلف

کو ایصالِ ثواب کروں گا۔ (۸) (اپنے ذاتی نسخے کے) ”یادداشت“ والے صفحہ پر ضروری زکات لکھوں

گا۔ (۹) دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ (۱۰) اپنی اصلاح کی کوشش کروں گا۔

(۱۱) کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا (ناشرین وغیرہ کو

کتابوں کی اغلاط صرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)۔

المَدِينَةُ الْعِلْمِيَّة

از: شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا

ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ وَ یَفْضَلِ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تَلْمِیْحِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ نیکی کی دعوت، احیائے سنت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مصمم رکھتی ہے، ان تمام اُمور کو بحسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے مُتَعَدِّدِ مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ”اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة“ بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے علما و مفتیانِ کرام رَحْمَتُہُمُ اللہُ عَلَیْہِمُ پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبہ کُتُبِ اعلیٰ حضرت (۲) شعبہ تراجم کُتُب (۳) شعبہ درسی کُتُب

(۴) شعبہ اصلاحی کُتُب (۵) شعبہ تفتیش کُتُب (۶) شعبہ تخریج

”اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة“ کی اولین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رسالت، مُجَدِّدِ دین و ملت، حامی سنت، حامی بدعت، عالمِ شریعت، پیرِ طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن کی گراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حَقِّ التَّوَسُّعِ سہلِ اُسْلُوْب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ”دُعوتِ اسلامی“ کی تمام مجالس، بشمول ”الْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّة“ کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرِ اشہادت، جَنَّتِ البقیع میں مدفن اور جَنَّتِ الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَوْمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

کون کب اور کھان مرے گا؟

﴿...جنگِ بدر کے موقع پر حضور نبیِ غیبؐ وان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے چند جہاں نثاروں کے ساتھ رات میں میدانِ جنگ کا معائنہ فرمایا، اس وقت دُستِ انور میں ایک چھڑی تھی۔ آپ اُس چھڑی سے زمین پر لکیر بناتے ہوئے فرما رہے تھے کہ فلاں کافر کے قتل ہونے کی جگہ ہے اور کل یہاں فلاں کافر کی لاش پڑی ہوئی ملے گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جس جگہ جس کافر کی قتل گاہ بتائی تھی اس کافر کی لاش ٹھیک اسی جگہ پائی گئی ان میں سے کسی ایک نے لکیر سے بال برابر بھی تجاوز نہیں کیا۔﴾ (مسلم، کتاب الجہاد والسیر، باب غزوۃ بدر، ص ۹۸۱، حدیث: ۱۷۷۸ شرح الزرقانی علی المواہب، باب غزوۃ بدر، الکبریٰ، ۲/ ۲۶۹)

پہلے اسے پڑھ لیجئے

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انسان کو دو باطنی قوتوں کا مجموعہ بنایا ہے ایک عقل اور دوسری شہوت اور پھر ان دونوں قوتوں کے کچھ مددگار مقرر فرمائے ہیں۔ پہلی قوت کے مددگار حضرات انبیائے کرام، فرشتے اور نیک لوگ ہیں اور دوسری قوت کے مددگار شیطان، نفس اور بُرے لوگ ہیں۔ عقل کا نور انسان کو سیدھی راہ پر چلانے کی کوشش کرتا ہے جبکہ شہوت کا فتور اُسے اس راہ سے بھٹکانے کا کام کرتا ہے۔ انسان اگر عقل کی بات مانتا ہے تو وہ اُسے تقویٰ و پرہیزگاری کی طرف لے جاتی ہے اور اگر شہوت و خواہش کے پیچھے چلے تو وہ اُسے فسق و فجور کی جانب لے جاتی ہے کیونکہ انسان کی ذات میں تقویٰ اور فسق و فجور دونوں کی پہچان و سمجھ رکھ دی گئی ہے۔ پہلی چیز کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت و فرمانبرداری سے تعبیر کیا جاتا ہے اور دوسری بات کو اُس کی نافرمانی اور گناہ کہا جاتا ہے۔ عقل کا نور اور دل کا شعور رکھنے والے شخص کو یہ کسی طرح زیب نہیں دیتا ہے کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا دیا ہوا رزق کھائے مگر پھر بھی گناہ کرے، اُس کے ملک و بادشاہی میں رہے مگر نافرمانی نہ چھوڑے، اُسے سمیع و بصیر بھی مانے کہ وہ ہر جگہ اور ہر لمحہ اُسے دیکھ رہا ہے پھر بھی معصیت کا ارتکاب کرے اور دن رات اُس کی مسلسل وبے پایاں نعمتوں سے لطف اُٹھائے مگر اُس کے احکام سے روگردانی کا عمل ترک نہ کرے۔

جس طرح اطاعت بالاتفاق عمدہ و پسندیدہ ہے اسی طرح گناہ بھی بالاتفاق بُرا و ناپسندیدہ ہے۔ اطاعت و فرمانبرداری انسان کو دنیا و آخرت میں عزت و عظمت سے

سرفراز کرتی ہے جبکہ گناہ و نافرمانی اسے ذلت و رسوائی کے عمیق گڑھے میں پہنچا دیتی ہے۔ سچی بات ہے کہ گناہ نہ صرف آخرت کے لئے مُضر ہیں بلکہ بے شمار دنیاوی نقصانات کا بھی باعث ہیں جیسے روزی و غمّ میں کمی، مصیبتوں اور بلاؤں کا ہجوم، دل و دیگر اعضائے بدن میں کمزوری، عقل میں فتور و خرابی، خطرناک جسمانی و روحانی بیماریوں کا حملہ، نورِ ایمان زائل ہونے کے باعث چہرے کی بے رونقی، دل کی پریشانی و تنگی، کھیتوں اور باغات کی پیداوار میں کمی، نعمتوں سے دوری یا محرومی، عبادات سے محرومی، شرم و غیرت کا صفایا، خالق و مخلوق کی لعنت میں گرفتاری، چہار جانب سے رُسوائیوں اور ناکامیوں کا سامنا، ظالم حکمرانوں کا تسلُّط، آندھیوں، سیلابوں اور زلزلوں میں گھر جانا اور نَعُوذُ بِاللّٰہ! خاتمہ بالخیر سے محروم ہو جانا وغیرہ نقصانات کا سبب گناہ بھی بنتے ہیں۔

گناہ کبھی صغیرہ ہوتا ہے اور کبھی ”کبیرہ“۔ صغیرہ تو نماز، روزہ، حج اور جمعہ وغیرہ عبادات کی درست ادائیگی سے معاف ہو جاتا ہے مگر کبیرہ کی معافی کے لئے توبہ شرط ہے۔ یہاں دو باتیں یاد رکھنا ضروری ہیں پہلی یہ کہ صغیرہ گناہ پر اصرار سے وہ کبیرہ بن جاتا ہے اور دوسری یہ کہ جن گناہوں کا تعلق بندوں کے حقوق سے ہے اُن میں توبہ کے ساتھ ساتھ تلافی کی خاطر حق کی ادائیگی یا صاحبِ حق سے مُعاف کرانا بھی لازم ہے۔ یاد رہے! گناہ چھوٹا ہو یا بڑا دونوں اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی کا باعث ہیں۔ پھر یہ بھی واضح ہے کہ جب تک گناہوں کی پہچان اور اُن کے بارے میں معلومات نہ ہوں تو کسی بھی عقل مند کا اُن سے محفوظ

رہنا مشکل ہے لہذا نفس و شیطان کی چالوں اور شرارتوں سے عام مسلمانوں کو باخبر کرنے کے لئے حضراتِ علمائے کرام رَحِمَهُمُ اللہُ السَّلَام نے گناہوں کی پہچان، ان کی تباہ کاریوں، ان پر مرتب ہونے والے نقصانات و عذابات اور ان سے بچنے کے طریقوں کے بیان پر مشتمل کافی کتابیں تحریر فرمائی ہیں جن میں ”اِحْیَاءُ الْعُلُومِ“، ”الذَّوْاجِرِینَ اِفْتِرَافِ الْکِبَائِرِ“ اور ”کِتَابُ الْکِبَائِرِ“ سر فہرست ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! اَلْهَدِیَّةُ الْعِلْمِیَّة کے شعبہ تراجم کتب سے پہلی دونوں کتب کے اردو تراجم ہو کر خوب برکتیں لٹا رہے ہیں اور اب تیسری کتاب ”کِتَابُ الْکِبَائِرِ“ کا ترجمہ بنام ”76 کبیرہ گناہ“ بھی آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس میں 76 کبیرہ گناہوں کو قرآن و سنت اور اقوالِ ائمہ کی روشنی میں اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا اور آخر میں ان گناہوں کا اجمالی تذکرہ ہے جن کے کبیرہ ہونے کا احتمال ہے۔ کتاب کے مُصَنِّف جَلِیلُ الْقَدْرِ مُحَمَّدٌ رَحْمَتِ سَیِّدِنَا اِمَامِ حَافِظِ شَمْسِ الدِّیْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ ذِہَبِی شافعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْکَافِی (متوفی ۷۴۸ھ) ہیں۔ ”کِتَابُ الْکِبَائِرِ“ کے طویل اور مختصر کئی نسخے ہیں اور علمائے نے ترجمہ کے لئے ”مُکْتَبَةُ الْفُرْقَانِ، عَجاں، الامارات العربیة المتحدة“ کا مختصر نسخہ منتخب کیا۔

گناہوں کی پہچان اور ان سے بچنے کے لئے خود بھی اس کا مطالعہ کیجئے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ترغیب دیجئے تاکہ ہمیں تقویٰ و پرہیزگاری نصیب ہو اور ہمارا نفس پاکیزہ و ستھرا ہو جائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! حصولِ تقویٰ اور نفس کی پاکیزگی کے لئے عملی کوششوں

کے ساتھ یہ دعا بھی کرتے رہیے جو حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ رسول اکرم، شَفِیعُ مُعَظَّم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سورۃ شمس پارہ 30 کی آیت نمبر 8 ”فَالْهَمَّاهُ فُجُورَہَا وَتَقْوَاهَا“^(۱) کی تلاوت کے وقت یہ دعا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَزَكَّاهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِیُّہَا وَمَوْلَاہَا یعنی اے میرے پروردگار! میرے نفس کو تقویٰ سے نواز اور اسے ستر اور پاکیزہ فرما، تُو نفس کو سب سے زیادہ پاک فرمانے والا ہے، تُو ہی اس کا ولی و مولا ہے۔^(۲)

شعبہ تراجم کتب

(مجلس الْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَہ)



سخی کا کھانا دوا ہے

... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَزَكَّاهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِیُّہَا وَمَوْلَاہَا

سخی کا کھانا دوا اور بخیل کا کھانا بیماری ہے۔

(جمع الجوامع، حرف الطاء مع العین، ۵/ ۱۱۸، حدیث: ۱۳۸۹۱)

①... ترجمہ کنز الایمان: پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری دل میں ڈالی۔

②... روح البیان، ۱۰/ ۴۴۳

حالاتِ مؤلف

حضرت سیدنا امام ابو عبد اللہ شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان بن قایماز ذہبی علیہ رحمۃ اللہ القوی عظیم محدث، محقق اور مؤرخ تھے۔ اپنی اصل کے اعتبار سے ترکمانی اور میافارقین کے رہائشی تھے۔ آپ کی ولادت ربیع الآخر 673ھ میں دمشق میں ہوئی۔ آپ کے والد شمار تھے، اسی نسبت سے آپ کو ذہبی کہا جاتا ہے کہ عربی میں ذہب سونے کو کہتے ہیں۔ آپ کے والد صاحب نے تحصیلِ علم کے لئے کوشش کی اور صحیح بخاری وغیرہ کا سماع کیا۔ امام ذہبی علیہ رحمۃ اللہ القوی 18 سال کی عمر میں طلبِ حدیث میں مشغول ہوئے اور حدیث میں امامت کے درجے پر فائز ہوئے حتیٰ کہ امام ابن حجر عسقلانی قدس سرہ اللہ تعالیٰ جیسے عظیم محدث نے آپ کے مقام تک پہنچنے کی دعا کی۔ چنانچہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: آپ زمرم پیتے وقت میں نے یہ نیت کی کہ ”میں حفظِ حدیث میں علامہ ذہبی علیہ رحمۃ اللہ القوی کے مرتبے تک پہنچ جاؤں۔“ امام ذہبی علیہ رحمۃ اللہ القوی 20 سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے ہی قراءتِ سبعہ کی تحصیل سے فارغ ہو چکے تھے۔ امام جلال الدین عبد الرحمن سیوطی شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی ”ذیل طبقات الحفاظ للذہبی“ میں فرماتے ہیں: اس دور کے محدثین قرنِ رجال اور فنونِ حدیث میں چار شخصیتوں کے محتاج ہیں جن میں سے ایک امام ذہبی علیہ رحمۃ اللہ القوی ہیں۔

آپ نے تحصیلِ علم کے لئے مکہ مکرمہ، قاہرہ، بعلبک، طرابلس، کُرک، مصر، نابلس، اسکندریہ وغیرہ متعدد شہروں کا سفر کیا اور وہاں کے مقتدر علماء و محدثین سے

اكتساب فیض کیا۔ آپ کے اساتذہ کی تعداد ایک ہزار سے زائد بتائی جاتی ہے۔ چند مشہور اساتذہ کے نام یہ ہیں: (۱)۔ شیخ الاسلام ابنِ قتیئ العید (۲)۔ حافظ شرف الدین دمیاطی (۳)۔ عبد الخالق بن علوان (۴)۔ عیسیٰ بن عبد المنعیم (۵)۔ مُسند الوقت احمد بن اسحاق ابرقوی (۶)۔ شیخ القراء جمال الدین ابوالسحاق ابراہیم بن داؤد (۷)۔ حافظ احمد بن محمد ابنِ ظاہری (۸)۔ ابنِ نحاس رَحِمَهُمُ اللہُ تَعَالٰی۔

آپ نے 698ھ میں حج کی سعادت حاصل کی اور اسی دورانِ رفیقِ حج حضرت سیدنا ابنِ خراط حَبْلُی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی سے کتاب ”الْفَرْجُ بَعْدَ الشَّدَّةِ“ کا سماع کیا۔ 100 سے زائد عظیم الشان اور کثیر الفوائد کتب یادگار چھوڑیں جن میں سے بعض کے نام یہ ہیں: (۱) دُولُ الْاِسْلَام (۲) الْاُسْتَبْیَہِ الْاَنْسَاءِ وَالْاَنْسَاب (۳) الْکُفٰی وَالْاَلْقَاب (۴) الْغُبَابِ فِي التَّارِیْخِ (۵) تَارِیْخُ الْاِسْلَامِ الْکَبِیْر (36 جلدیں) (۶) سِیْرُ اَعْلَامِ الْاَنْبِیَاء (28 جلدیں) (۷) الْکَاشِفِ فِي تَرَاجِمِ رِجَالِ الْحَدِیْثِ (۸) الْبِتَّیْنَانِ فِي مَنَاقِبِ عُثْمَانَ (۹) طَبَقَاتُ الْقُرَّاءِ (۱۰) الْاِمَامَةُ الْکُبْرٰی (۱۱) تَهْذِیْبُ تَهْذِیْبِ الْکَمَالِ (۱۲) مِیْزَانُ الْاِعْتِدَالِ فِي نَقْدِ الرِّجَالِ (۱۳) الْاُبْحَثُصْرُ الْبُخْتَاہِ اِلَیْہِ مِنْ تَارِیْخِ الدُّیْنِیِّ (۱۴) مُعْجَمُ شِیْوِہِ الذَّہْبِی (۱۵) الْبُقْتُنٰی مِنْ الْکُفٰی (۱۶) الْاِعْلَامُ بِوَفٰیَاتِ الْاَعْلَامِ (۱۷) الْکَبَائِرِ (۱۸) الْبُغْنٰی فِي الصُّعْفَاءِ (۱۹) نِعْمُ السُّبْرٰی سِیْرَةُ عُمرَ (۲۰) الطَّبْطُبِ النَّبَوِی (۲۱) تَذْکِرَةُ الْحَقَّاطِ (۲۲) تَحْرِیْمُ الْاَذْبَارِ۔

آپ کی کتابوں کو جو شہرت حاصل ہوئی اس کے متعلق حضرت سیدنا امام ابنِ حجر عسقلانی قدس سرہ اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”آپ کی کتابوں میں لوگوں نے رغبت

کی اور اس کے لئے انہوں نے آپ کی طرف سفر کیا اور ان کو پڑھنے لکھنے اور سننے کے لئے ہاتھوں ہاتھ لیا۔“

آپ سے بے شمار علما و طلبا نے استفادہ کیا۔ چند مشہور تلامذہ کے نام یہ ہیں:

(۱) قاضی القضاة تاج الدین سُبکی (۲) ابوالنحاس محمد بن علی حُسینی (۳) ابو عبد اللہ محمد بن مُفلح (۴) صلاح الدین خلیل بن ایک (۵) حافظ ابن کثیر (۶) ابوالمعالی محمد بن رافع رَحِمَهُمُ اللہ تَعَالٰی۔

علمی شہرت اور مقبولیت کے سبب آپ بڑی بڑی درسگاہوں کے شیخ الحدیث رہے۔ جن میں دارالحدیث عُروییہ، دارالحدیث ظاہریہ، دارالحدیث نفیسیہ، دارالحدیث فاضلیہ اور دارالقرآن والحدیث تنکزیہ شامل ہیں۔

آپ کی ایک صاحبزادی اور دو صاحبزادے تھے، سب عالم دین ہوئے۔

اتوار و پیر کی درمیانی شب 3 ذیقعدہ 748ھ کو مدرسہ اُمّ صالح میں اپنی رہائش گاہ پر آپ نے وصال فرمایا۔ آپ رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا جنازہ بروز پیر بعد نمازِ ظہر جامع مسجد دمشق میں ہوا اور دمشق ہی میں ”باب الصغیر“ قبرستان میں دفن کیا گیا۔^(۱)



①... ذیل طبقات الحفاظ للذهبی، الطبقة الثانية والعشرون، ۲۳۱/۵

مقدمة الناشر من میزان الاعتدال، ۱۹/۱

تقدیم الكتاب من سیر اعلام النبلاء، الفصل الاول، ۴۳/۱

طبقات الشافعية الكبرى للسبکی، ۱۰۹/۹

مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس نے ہمیں اپنی ذات، اپنی کتابوں، رسولوں، فرشتوں اور اپنی مقرر کردہ تقدیر پر ایمان لانے کی توفیق عطا فرمائی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت ہو ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ کی آل و اصحاب پر ایسی ہمیشہ والی رحمت جو ہمیں جنت میں ان کا پڑوسی بنا دے۔ گناہ کبیرہ کی پہچان کے بارے میں اجمالی اور تفصیلی طور پر کتاب الکبائر ایک مفید و نافع کتاب ہے۔ بارگاہِ الہی میں دعا ہے کہ وہ اپنی رحمت سے ہمیں کبیرہ گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کبیرہ گناہوں سے بچنے کی برکت:

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ تُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مَدْخَلًا كَرِيمًا ۝۳۱

ترجمہ کنز الایمان: اگر بچتے رہو کبیرہ گناہوں سے جن کی تمہیں ممانعت ہے تو تمہارے اور گناہ ہم بخش دیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ

داخل کریں گے۔

(پ: ۵، النساء: ۳۱)

اس آیت مبارکہ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کبیرہ گناہوں سے بچنے والے شخص کو جنت میں داخل فرمانے کا ذمہ لیا ہے۔

اور فرماتا ہے:

يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ

ترجمہ کنز الایمان: اور وہ جو بڑے بڑے

گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں اور
جب غصہ آئے معاف کر دیتے ہیں۔

وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٤﴾
(پ ۲۵، الشوری: ۳۴)

اسی طرح فرماتا ہے:

ترجمہ کنز الایمان: وہ جو بڑے گناہوں
اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں مگر اتنا کہ گناہ
کے پاس گئے اور رُک گئے۔ بے شک
تمہارے رب کی مغفرت وسیع ہے۔

الَّذِينَ يَصْنَعُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَ
الْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّيْمُ إِنَّ رَبَّكَ
وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٣٥﴾
(پ ۲۷، النجم: ۳۵)

گناہوں کا کفارہ:

رسول اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: پانچوں
نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ
ہیں جب تک گناہ کبیرہ کا ارتکاب نہ کیا جائے۔^(۱)

گناہ کبیرہ کی تعداد:

ہم پر کبیرہ گناہوں سے متعلق معلومات حاصل کرنا لازم ہے کہ کبیرہ گناہ
کون کون سے ہیں تاکہ بحیثیت مسلمان اُن گناہوں سے بچا جاسکے۔
گناہ کبیرہ کی تعداد کے بارے میں علمائے کرام کا اختلاف ہے۔ بعض کا قول
ہے کہ گناہ کبیرہ سات ہیں۔ ان حضرات نے رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کے اس فرمان سے دلیل لی ہے کہ ”سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔“

①...مسلم، کتاب الطہارۃ، باب الصلوات الخمس والجمعة... الخ، ص ۱۴۲، حدیث: ۲۳۳

پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سات گناہوں کا ذکر فرمایا: (۱)... شرک کرنا
 (۲)... جادو کرنا (۳)... (ناحق) کسی جان کو قتل کرنا (۴)... یتیم کا مال (ظلماً) کھانا (۵)... سود
 کھانا (۶)... جنگ کے دوران میدان سے بھاگ جانا (۷)... پاک دامن عورت کو زنا کی
 تہمت لگانا۔^(۱) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

حضرت سیدنا ابن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے منقول ہے: سات کے مقابلے
 میں یہ گناہ 70 کے زیادہ قریب ہیں۔^(۲)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! حضرت سیدنا ابن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے سچ فرمایا
 کیونکہ مذکورہ حدیث پاک میں گناہ کبیرہ کی تعداد کے بارے میں کوئی حصر (یعنی
 حد بندی) نہیں ہے۔

کبیرہ گناہ کسے کہتے ہیں؟

راخ اور مدلل قول یہ ہے کہ جو شخص گناہوں میں سے کسی ایسے گناہ کا ارتکاب
 کرے جس کا بدلہ دنیا میں حد ہے مثلاً قتل، زنا یا چوری کرے یا ایسا گناہ کرے جس
 کے متعلق آخرت میں عذاب یا غضب الہی کی وعید ہو یا اُس گناہ کے مرتکب پر
 ہمارے نبی حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان سے لعنت کی
 گئی ہو تو وہ کبیرہ گناہ ہے۔

اس بات کو تسلیم کرنے کے باوجود یہ ضرور ہے کہ بعض کبیرہ گناہ دوسرے

۱... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر واکبرھا، ص ۶۰، حدیث: ۸۹

۲... تفسیر عبد الرزاق، پ ۵، سورۃ النساء، تحت الآیۃ: ۳۱، ۱/۴۳۷، حدیث: ۵۵۵

بعض کبیرہ گناہوں کے مقابلے میں زیادہ بڑے ہیں۔ کیا آپ نے ملاحظہ نہیں فرمایا کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شرک کرنے کو گناہ کبیرہ میں سے شمار فرمایا ہے حالانکہ اس کا مُر تکب ہمیشہ جہنم میں رہے گا اور اُس کی کبھی بخشش نہ ہوگی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ
وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ
ترجمہ کنزالایمان: بے شک اللہ اسے نہیں
بخشتا کہ اُس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے
نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرمادیتا ہے۔
(پ ۵، النساء: ۴۸)

اور فرماتا ہے:

إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ
عَلَيْهِ الْجَنَّةَ (پ ۶، المائدہ: ۷۲)
ترجمہ کنزالایمان: بے شک جو اللہ کا شریک
ٹھہرائے تو اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی۔

جب معاملہ ایسا ہے تو ان مختلف احادیث میں تطبیق دینا ضروری ہے۔

سید عالم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہوں کے بارے میں خبر نہ دوں؟ یہ بات آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تین بار ارشاد فرمائی۔ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ عرض گزار ہوئے: کیوں نہیں یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ٹیک لگائے تشریف فرماتے پھر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور ارشاد فرمایا: ”سنو! جھوٹی بات کہنا (بھی بڑا گناہ ہے)۔“ آپ اس کلمہ کی تکرار فرماتے رہے حتیٰ کہ ہم نے (شفقت کے باعث

دل میں) کہا: کاش! آپ سکوت فرمائیں۔^(۱) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔ رسول پاک ﷺ نے جھوٹی بات اور والدین کی نافرمانی کا سب سے بڑے گناہوں میں سے ہونا بیان فرمایا لیکن سات ہلاک کرنے والے گناہوں میں ان کا ذکر نہیں ہے (تو معلوم ہوا کہ گزشتہ حدیث پاک میں لفظ سات کا ذکر حصر و حد بندی کے لئے نہیں ہے)۔



شرک کرنا^(۲)

گناہ کبیرہ نمبر ۱:

شرک یہ ہے کہ تو کسی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ہم سر قرار دے حالانکہ اُس نے تجھے پیدا کیا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ تو اس کے غیر مثلاً پتھر، انسان، چاند، سورج، نبی، ولی، جن، ستارے یا فرشتے وغیرہ کی عبادت کرے۔

شرک کی مذمت میں تین فرامین باری تعالیٰ:

﴿۱﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ
وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ
(پ: ۵، النساء: ۴۸)

ترجمہ کنز الایمان: بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اُس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرماتا ہے۔

①... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر و اکبرها، ص ۵۹، حدیث: ۸۷

②... شرک کے معنی غیر خدا کو واجب الوجود یا مستحق عبادت جاننا یعنی الوہیت میں دوسرے کو شریک کرنا۔ (بہار شریعت، حصہ ۱، ۱/۱۸۳)

... ﴿2﴾

إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ
عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا لَهُ الثَّابِتُ
ترجمہ کنز الایمان: بے شک جو اللہ کا
شریک ٹھہرائے تو اللہ نے اُس پر جنت
حرام کر دی اور اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔
(پ ۶، المائدہ: ۷۲)

... ﴿3﴾

إِنَّ الشِّرْكَ أَظْلَمُ عَظِيمٌ ۝
ترجمہ کنز الایمان: بے شک شرک بڑا ظلم
ہے۔
(پ ۲۱، لقمان: ۱۳)

اس بارے میں متعدد آیات مبارکہ وارد ہیں۔ لہذا جس شخص نے اللہ عَزَّوَجَلَّ
کے ساتھ شرک کیا پھر بحالتِ شرک ہی مر گیا تو وہ قطعی جہنمی ہے جیسا کہ وہ شخص
جنتی ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ پر ایمان لایا اور ایمان کی حالت میں دنیا سے رخصت ہوا اگرچہ
(کسی گناہ کے سبب) عذاب دیا جائے۔

شرک کی مذمت میں دو فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے
ساتھ شریک ٹھہرنا سب سے بڑا گناہ ہے۔^(۱)

﴿2﴾... ”سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔“ ان میں ایک آپ صَلَّی اللہ
تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے شرک کو بھی ذکر فرمایا۔^(۲)

①... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر و اکبرھا، ص ۵۹، حدیث: ۸۷

②... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر و اکبرھا، ص ۶۰، حدیث: ۸۹

اور حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا دین بدل ڈالا
تم اسے قتل کر دو۔^(۱)



قتل ناحق

گناہ کبیرہ نمبر 2:

قتل ناحق کی مذمت میں چار فرامین باری تعالیٰ:

اللہ عَزَّوَجَلَّ قتلِ ناحق کی مذمت میں ارشاد فرماتا ہے:

﴿1﴾ ...

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مَّتَعِدًا
فَجَزَاءُ ۖ وَكَجَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۖ
غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَعْنَهُ ۖ
أَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿۳۲﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور جو کوئی مسلمان کو جان
بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے کہ
مدتوں اس میں رہے اور اللہ نے اس پر
غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لئے
تیار رکھا بڑا عذاب۔

(پ ۵، النساء: ۹۳)

﴿2﴾ ...

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ
إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يُزْنُونَ ۖ وَمَنْ يُفْعَلْ
ذَلِكَ يَلْقَ أَثَمًا ﴿۳۶﴾ يُضْعَفُ لَهُ

ترجمہ کنز الایمان: اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی
دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اُس جان کو
جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں
مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام

①... بخاری، کتاب استنبابة المرتدین... الخ، باب حکم المرتد والمرتدة، ۳/۷۸، حدیث: ۶۹۲۲

الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيُحْلَدُ فِيهِ مُهَانًا ۝۱۹ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ
 کرے وہ سزا پائے گا بڑھایا جائے گا اس پر عذاب قیامت کے دن اور ہمیشہ اس میں ذلت سے رہے گا مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے۔
 (پ ۱۹، الفرقان: ۷۰ تا ۷۱)

... ﴿3﴾

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جُمِيعًا
 ترجمہ کنز الایمان: جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا۔
 (پ ۶، المائدہ: ۳۲)

... ﴿4﴾

وَإِذَا النُّفُوسُ سُئِلَتْ ۖ يَا مَيِّ ذُنُوبُ قُتِلَتْ ۖ
 ترجمہ کنز الایمان: اور جب زندہ دہائی ہوئی سے پوچھا جائے کس خطا پر ماری گئی۔
 (پ ۳۰، التکویر: ۸، ۹)

قتل ناحق کی مذمت میں 15 فرامین مصطفیٰ:

﴿1﴾... ”سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔“ ان گناہوں میں سے رسول پاک ﷺ نے قتل ناحق کو بھی شمار فرمایا۔^(۱)

﴿2﴾... دریافت کیا گیا: سب سے عظیم گناہ کون سا ہے؟ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرا کسی کو اللہ عزوجل کا ہم سر قرار دینا حالانکہ اس

﴿1﴾... یعنی اس لڑکی سے جو زندہ دفن کی گئی ہو جیسا کہ عرب کا دستور تھا کہ زمانہ جاہلیت میں لڑکیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے۔ یہ سوال قاتل کی توبیخ کے لئے ہے تاکہ وہ لڑکی جواب دے کہ میں بے گناہ ماری گئی۔ (حزائن العرفان، پ ۳۰، سورۃ التکویر، تحت الآیۃ: ۸، ۹)

﴿2﴾... مسلم، کتاب الايمان، باب بيان الكبائر و اکبرها، ص ۲۰، حدیث: ۸۹

نے تجھے پیدا کیا ہے۔ سائل نے عرض کی: پھر کون سا؟ فرمایا: تیرا اپنی اولاد کو اس خوف سے مار ڈالنا کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی۔ عرض کی گئی: پھر کون سا؟ فرمایا: تیرا اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنا۔^(۱)

﴿3﴾... جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ باہم ٹکراتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! ایک تو قاتل ہے لیکن مقتول کا کیا قصور ہے؟ ارشاد فرمایا: وہ بھی اپنے مقابل کو قتل کرنے پر حریص ہوتا ہے۔^(۲)

﴿4﴾... آدمی اپنے دین میں کشادگی و وسعت میں رہتا ہے جب تک وہ خونِ حرام سے آلودہ نہ ہو۔^(۳)

﴿5﴾... میرے بعد کافر مت ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔^(۴)

﴿6﴾... ایک مومن کا قتل کیا جانا اللہ عزوجل کے نزدیک دُنیا کے تباہ ہو جانے سے زیادہ بڑا ہے۔^(۵)

①... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر و اکبرها، ص ۵۹، حدیث: ۸۶

②... بخاری، کتاب الایمان، باب: وان طائفتان من المؤمنین... الخ، ۱/۲۳، حدیث: ۳۱

③... بخاری، کتاب الدیات، باب قول اللہ: ومن يقتل مؤمناً... الخ، ۴/۳۵۶، حدیث: ۶۸۶۲

④... بخاری، کتاب العلم، باب الانصاف للعلماء، ۱/۶۳، حدیث: ۱۲۱

⑤... اس حدیث پاک کی مختلف تاویلیں کی گئی ہیں۔ اظہر قول کے مطابق معنی یہ ہے کہ یہ فعل یعنی ایک دوسرے کو قتل کرنا کفار کے افعال کی طرح ہے۔

(شرح المسلم للنودی، کتاب الایمان، باب معنی قول النبی لا ترجعوا بعدی کفاراً... الخ، ۲/۵۵)

⑥... نسائی، کتاب تحریم الدم، باب تعظیم الدم، ص ۶۵۲، حدیث: ۳۹۹۲

﴿7﴾... آدمی اپنے دین میں کُشادگی و وسعت میں رہتا ہے جب تک حرام خون کو نہ پہنچے (یعنی جب تک کسی کو ناحق قتل نہ کرے)۔ (۱) یہ بخاری کے الفاظ ہیں۔

﴿8﴾... لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔ (۲)۔ (۳)

﴿9﴾... بڑے گناہوں میں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، ناحق قتل کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے۔ (۴)

﴿10﴾... بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے منع فرمادیا (اس کی توبہ قبول کرنے سے) جس نے کسی مسلمان کو قتل کیا ہو۔ آپ نے یہ بات تین بار ارشاد فرمائی (۵)۔ (۶)

﴿11﴾... جو جان بھی ظلماً قتل کی جاتی ہے حضرت سیدنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے پہلے

①... بخاری، کتاب الدیات، باب قول اللہ: ومن یقتل مؤمناً... الخ، ۳۵۶/۴، حدیث: ۶۸۶۲

②... مُفسِّر شہیر، حکیمُ الأُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی مَرآة المناجیح، جلد 5، صفحہ 247 پر اس کے تحت فرماتے ہیں: یعنی قیامت کے دن معاملات میں سب سے پہلے خون ناحق کا فیصلہ ہو گا بعد میں دوسرے فیصلے اور عبادات میں سب سے پہلے نماز کا حساب ہو گا بعد میں دوسرے حسابات ہوں گے لہذا یہ حدیث اس حدیث کے خلاف نہیں کہ قیامت کے دن پہلے نماز کا حساب ہو گا۔

③... بخاری، کتاب الدیات، باب قول اللہ: ومن یقتل مؤمناً... الخ، ۳۵۷/۴، حدیث: ۶۸۶۲

④... بخاری، کتاب الایمان والذکر، باب الیمین الغموس، ۲۹۵/۴، حدیث: ۶۶۷۵

⑤... مسند احمد، مسند الشامیین، حدیث عقبہ بن مالک، ۵۱/۶، حدیث: ۱۷۰۰۵

⑥... یعنی جس نے ظلماً کسی مسلمان کو قتل کیا ہو میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس کی توبہ قبول کر لینے کا تین مرتبہ سوال کیا، پس اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اس سے منع فرمادیا۔ یہ کلام بطور زخرو توثیق ہے یا اس سے مراد وہ شخص ہے جو مسلمان کے قتل ناحق کو حلال جانے۔

(فیض القدیر ۲/۳۵۱، تحت الحدیث: ۱۶۵۹)

بیٹے (قاتیل) پر اس کے خون میں سے حصہ ہے کیونکہ وہ پہلا شخص ہے جس نے قتل ایجاد کیا۔^(۱) یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿12﴾... جو کسی عہد و پیمان والے کو^(۲) قتل کر دے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگ سکے گا حالانکہ اس کی خوشبو 40 سال کی راہ سے محسوس کی جائے گی۔^(۳)

اسے امام بخاری و امام نسائی عَلَیْہِمَا السَّلَام نے روایت کیا ہے۔

﴿13﴾... سنو! جس نے ایسے عہد و پیمان والے کو قتل کیا جس کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِمَّہ تھا تو اُس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ کو حقیر سمجھا اور ایسا شخص جنت کی خوشبو نہ سونگھ سکے گا اور بلاشبہ اس کی خوشبو 40 سال کی مسافت سے محسوس کی جائے گی۔^(۴)

اس حدیث کو امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی نے حدیث صحیح قرار دیا ہے۔
﴿14﴾... جس شخص نے آدھے کلمہ^(۵) کے ذریعے بھی کسی مسلمان کے قتل پر مدد

①... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب خلق آدم وذریعہ، ۲/۳۱۳، حدیث: ۳۳۳۵

②... مُفسِّر شہیر، حکیمُ الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی مرآۃ المناجیح، جلد 5، صفحہ 250 پر اس کے تحت فرماتے ہیں: عہد و پیمان والے کا فرسے مراد یا زنی کفار ہیں، مسلمانوں کی رعایا اور مستامین جو کچھ مدت کے لئے امان لے کر ہمارے ملک میں آئیں اور معاہدہ جن سے ہماری صلح ہو ان میں سے کسی کو بلا وجہ قتل کرنا درست نہیں، ہاں اگر وہ کوئی ایسی حرکت کریں جس سے ان کا قتل درست ہو جائے تو قتل کئے جائیں۔

③... بخاری، کتاب الجزیۃ والموادعۃ، باب اثم من قتل معاہد ابغیر جرم، ۲/۳۶۵، حدیث: ۳۱۶۶

④... ترمذی، کتاب الدیات، باب ما جاء فیمن یقتل نفسا معاہدۃ، ۳/۱۰۲، حدیث: ۱۴۰۸

⑤... یعنی جس شخص نے کسی سے اُقْتُل (قتل کر دو) امر کا آدھا کلمہ ”اُق“ بھی کہہ دیا اور...

کی وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس حالت میں ملے گا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہو گا کہ یہ شخص رحمتِ الہی سے مایوس ہے۔^(۱) اس حدیث پاک کو امام احمد اور امام ابن ماجہ عَلَیْہِمَا الرَّحْمَہُ نے روایت کیا ہے۔

﴿15﴾... اُمید ہے کہ ہر گناہ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ بخش دے گا مگر وہ شخص جو کفر کی موت مرا ہو یا جس شخص نے جان بوجھ کر کسی مسلمان کو (ناحق) قتل کیا ہو۔^{(۲) (۳)} اس حدیث پاک کو امام نسائی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔



..... قاتل نے اس مسلمان کو قتل کر دیا تو مرتے وقت یا قبر میں یا قیامت میں اس کی پیشانی پر لکھا ہو گا کہ یہ شخص اللہ کی رحمت سے مایوس ہے، اس طرح تمام قیامت میں بدنام ہو جائے گا، اگر اس شخص نے حلال جان کر قتل کیا تھا تو یہ لفظ اَیْسٌ مِّن رَّحْمَةِ اللہِ بالکل ظاہر ہے کہ یہ قاتل کافر ہو گیا اور کافر رب تعالیٰ کی رحمت سے مایوس اور اگر نفسانی وجہ سے مارا تھا تو مایوس سے مراد انہیں رحمت سے مایوس (مایوسی) ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۵/ ۲۶۶، ملقط)

①... ابن ماجہ، کتاب الدیات، باب التغلیظ فی قتل مسلم ظلماً، ۳/ ۲۶۲، حدیث: ۲۶۲۰

②... نسائی، کتاب تحریم الدم، باب: ۱، ص ۶۵۲، حدیث: ۳۹۹۰

③... مُفسِّر شہیر، حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی مرآۃ المناجیح، جلد 5، صفحہ 259 پر ارشاد فرماتے ہیں: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جو کوئی کسی مسلمان کو ناحق قتل کرے قتل کو حلال جان کر یا اس لیے قتل کرے کہ وہ مؤمن کیوں ہوا، وہ دوزخی دائمی ہے لائق بخشش نہیں کہ اب یہ قاتل کافر ہو گیا اور کافر کی بخشش نہیں یا یہ فرمان ڈرانے دھمکانے کے لیے ہے کہ یہ جرم اسی لائق تھا کہ اس کا مرتکب ہمیشہ دوزخ میں رہتا ہے اور اس کا گناہ بخشنا نہ جاتا۔

جادو کرنا

گناہ کبیرہ نمبر 3:

جادو کی مذمت میں دو فرامین باری تعالیٰ:

عین ممکن ہے کہ جادو گر کفر میں مبتلا ہو جائے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

﴿1﴾ ...

وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ
النَّاسَ السِّحْرَ (پ، البقرة: ۱۰۲)

ترجمہ کنزالایمان: ہاں شیطان کافر ہوئے
لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں۔

شیطان مردود کی انسانوں کو جادو سکھانے سے غرض انہیں شرک میں مبتلا
کرنا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہاروت و ماروت^(۱) کے متعلق ارشاد فرماتا ہے:

﴿2﴾ ...

وَمَا يَعْزِلُ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا
إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ط
فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ
بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ط وَمَا هُمْ
بِضَآئِرٍ يَنْبَغِي لَهُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ

ترجمہ کنزالایمان: اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ
سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو نری
آزمائش ہیں تو اپنا ایمان نہ کھو تو ان سے سیکھتے
وہ جس سے جدائی ڈالیں مرد اور اُس کی عورت
میں اور اُس سے ضرر نہیں پہنچا سکتے

①... ہاروت اور ماروت دو فرشتے ہیں: جنہیں اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی آزمائش کے لئے مقرر فرمایا
کہ جو جادو سیکھنا چاہے اُسے نصیحت کریں کہ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ط ہم تو آزمائش ہی کے لئے
مقرر ہوئے ہیں تو کفر نہ کر۔ اور جوان کی بات نہ مانے وہ اپنے پاؤں پر چل کے خود جہنم میں جائے،
یہ فرشتے اگر اُسے جادو سکھاتے ہیں تو وہ فرمانبرداری کر رہے ہیں نہ کہ نافرمانی کر رہے ہیں۔

(فتاویٰ رضویہ، ۲۶ / ۳۹۷، خلاصہ)

اللَّهُ ۖ وَيَتَعَلَّوْنَ مَا يَصْرِفُهُمْ
وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۖ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ
اشْتَرَاهُ مَالَهُ فِي الْأَخِرَةِ مِنْ
خَلْقٍ ۚ

کسی کو مگر خدا کے حکم سے اور وہ سیکھتے ہیں جو
انہیں نقصان دے گا نفع نہ دے گا اور بے شک
ضرور انہیں معلوم ہے کہ جس نے یہ سودا لیا
آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔ (پ، البقرة: ۱۰۲)

آپ بہت سارے گمراہ لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ جادو سیکھتے ہیں اور اسے فقط
حرام سمجھتے ہیں، اس کے کفر^(۱) ہونے کا انہیں تصور نہیں لہذا وہ علمِ سنیما^(۲) سیکھنے اور
اس پر عمل کرنے میں لگ جاتے ہیں حالانکہ یہ خالص جادو ہے۔ یونہی مرد کو عورت
کے پاس جانے سے روک دینے کا عمل بھی جادو ہے۔ اسی طرح جادو کے کلمات کے
ذریعے میاں بیوی کا ایک دوسرے سے محبت کرنے لگنا یا میاں بیوی کا ایک دوسرے
سے نفرت کرنا بھی ہے۔ یہ کلمات ایسے ہوتے ہیں جن کے معانی معلوم نہیں ہوتے
اور ان میں اکثر عملیات شرک اور گمراہ کن کلمات پر مبنی ہوتے ہیں۔

جادو گر کی سزا:

جادو گر کی سزا قتل ہے کیونکہ اُس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ کفر یا کفر سے
مُشاہت اختیار کی۔

- ۱... بعض جادو خود کفر ہیں اور بعض میں کفر یہ شرطیں ہیں بعض کفر تو نہیں مگر حرام ہیں۔
(تفسیر نعیمی، ۱/ ۵۱۹)
- ۲... آج کل اس لفظ کا اطلاق اس علمِ سحر پر ہوتا ہے جسے ”سحرِ طبعی“ کہتے ہیں۔ فلاسفہ اسے
شعوذہ اور شعبندہ (شعبدہ) کہتے ہیں۔ (اردو دائرۃ معارفِ اسلامیہ، ۱۲/ ۳۱۵)

جادو کی مذمت میں چار فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... ”سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔“ ان میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جادو کو بھی ذکر کیا۔^(۱)

لہذا بندے کو اپنے رب تعالیٰ سے ڈرنا چاہئے اور اس چیز میں مشغول نہیں ہونا چاہئے جس میں دنیا و آخرت کا خسارہ ہے۔

﴿2﴾... جادو گر کی سزائے تلوار سے مار دینا ہے۔

دُرست یہ ہے کہ یہ رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حدیث نہیں بلکہ حضرت سَیِّدُنا جُنْدُب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا قول ہے۔^(۲)

حضرت سَیِّدُنا بَجَالَہ بن عبدہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ہمارے پاس حضرت سَیِّدُنا عُمَرُ فاروق اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا مکتوب اُن کی شہادت سے ایک سال قبل آیا جس میں یہ تحریر تھا کہ ”ہر جادو گر اور جادو گرئی کو قتل کر دو۔“^(۳)

﴿3﴾... تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے: (۱) شراب کا عادی (۲) قَطْعِ رَحْمٰی کرنے والا اور (۳) جادو کی تصدیق کرنے والا^(۴)۔^(۵) اس حدیث کو امام احمد عَلَیْہِ رَحْمَۃُ

①... بخاری کتاب الوصایا، باب قول اللہ: ان الذین یأکلون... الخ، ۲/۲۴۲، حدیث: ۲۷۶۶

②... ترمذی، کتاب الحدود، باب ما جاء فی حد الساحر، ۳/۱۳۹، حدیث: ۱۳۶۵

③... ابوداؤد، کتاب الخراج... الخ، باب فی اخذ الجزیۃ من المجوس، ۳/۲۶۶، حدیث: ۳۰۴۳

④... جادو کی تصدیق کرنے والے سے مراد وہ شخص ہے جو جادو کی ذاتی تاثیر رکھنے کا قائل ہو۔
(مرقاۃ المفاتیح، ۴/۲۴۲، تحت الحدیث: ۳۶۵۶)

⑤... مسند احمد، مسند الکوفیین، حدیث ابی موسیٰ الاشعری، ۷/۱۳۹، حدیث: ۱۹۵۸۶

اللہ العَبد نے اپنی مُسند میں روایت کیا ہے۔

﴿4﴾... دَم^(۱)، تمیمہ اور تولہ^(۲) شرک ہے۔^(۳)

اسے امام احمد و امام ابو داؤد رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِمَا نے روایت کیا ہے۔

تولہ: جادو کی ایک قسم ہے۔ اس میں بیوی کی محبت، شوہر کے دل میں ڈالنے

①... ایسے تعویذات استعمال کرنا جائز ہے جو آیات قرآنیہ، اسمائے الہیہ (اللہ تعالیٰ کے ناموں) یاد عاؤں پر مشتمل ہوں، چنانچہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا اپنے بالغ (بڑے) بچوں کو سوتے وقت یہ کلمات پڑھنے کی تلقین فرماتے: ”بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِکِمَاتِ اللّٰهِ السَّامَةِ مِنْ غَضَبِہِ وَعِقَابِہِ وَشَرِّ عِبَادِہِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطَانِ وَاَنْ یَّخْضَرُوْنَ“ اور ان میں سے جو نابالغ (چھوٹے) ہوتے اور یاد نہ کر پاتے تو مذکورہ کلمات لکھ کر ان کا تعویذ بچوں کے گلے میں ڈال دیتے۔ (مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمر، ۲/۶۰۰، حدیث: ۶۷۰۸)

گلے میں تعویذ لگانا جائز ہے جبکہ وہ تعویذ جائز ہو یعنی آیات قرآنیہ یا اسمائے الہیہ یا ادعیہ (دعاؤں) سے تعویذ کیا گیا ہو اور بعض حدیثوں میں جو ممانعت آئی ہے اس سے مراد وہ تعویذ ہیں جو ناجائز الفاظ پر مشتمل ہوں، جو زمانہ جاہلیت میں کئے جاتے تھے، اسی طرح تعویذات اور آیات و احادیث و ادعیہ رکابی میں لکھ کر مریض کو بہ نیت شفاء پلانا بھی جائز ہے۔ جنب و حائض و نفسا بھی تعویذات کو گلے میں پہن سکتے ہیں، بازو پر باندھ سکتے ہیں جبکہ تعویذات غلاف میں ہوں۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۴۱۹)

(یہاں دم سے مراد وہ دم ہے جس میں مشرکانہ الفاظ اور بتوں سے توشل ہو تا ہے۔

(ماخوذ از امراۃ المناجیح، ۶/۲۰۴)

②... تمیمہ و تولہ کو شرک کہنا اس وجہ سے ہے کہ زمانہ رسالت میں یہ زمانہ جاہلیت ہی کی طرح شرکیہ الفاظ پر مشتمل تھے یا انہیں شرک کہنے کی وجہ یہ ہے کہ جو ان کے متعلق ذاتی تاثیر کا اعتقاد رکھے گا تو یہ بات اسے شرک کی طرف لے جائے گی۔ (فیض القدر، ۲/۴۳۴)

③... ابو داؤد، کتاب الطب، باب فی تعلیق التمائم، ۴/۱۳، حدیث: ۳۸۸۳

کا عمل کیا جاتا ہے۔^(۱) تمیمہ: نظر بد دور کرنے کے تعویذ کو کہتے ہیں۔

جاہل کو سمجھانے کا احسن طریقہ:

جان لیجئے کہ ان میں سے اکثر گناہ بلکہ بعض گناہوں کو چھوڑ کر عموماً تمام ہی گناہ ایسے ہیں جن کی حرمت سے اُمت کی ایک بڑی تعداد ناواقف و جاہل ہے۔ اس بارے میں زجر و توبیخ اور وعید کا انہیں علم نہیں ہے۔ اس قسم کے لوگوں کے بارے میں کچھ تفصیل ہے، عالم کو چاہئے کہ جاہل پر کوئی حکم لگانے میں جلدی نہ کرے بلکہ اُس کے ساتھ نرمی سے پیش آئے اور جو علم اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اُسے سکھایا ہے اُس میں سے اُسے بھی سکھائے بالخصوص اس صورت میں جب کہ اسے جاہلیت کے ماحول کو چھوڑے تھوڑا عرصہ ہوا ہو اور وہ کافروں کے کسی دور دراز ملک میں پیدا ہوا ہو پھر اُسے قید کر کے اسلام کی سرزمین تک لایا گیا ہو۔ ایسا شخص ترکی کافر یا گرجی مشرک بھی ہو سکتا ہے جو عربی نہ جانتا ہو اور اسے کسی ایسے ترکی رئیس نے خرید لیا ہو جسے کچھ علم و فہم نہ ہو تو ایسے شخص کو بھرپور کوشش کر کے کلمہ شہادت پڑھایا جائے۔ پس اگر وہ کافر کچھ دنوں کی محنت کے بعد عربی سمجھ لے اور کلمہ شہادت کا معنی جان جائے تو یہ بہت ہی اچھا ہے۔ اس کے بعد کبھی وہ نماز پڑھے گا کبھی نہیں اور ایسے شخص کو سورہ فاتحہ کی تلقین بھی بتدریج ہوگی پھر یہ کہ اس کا استاد کچھ دینی سمجھ بوجھ رکھتا ہو ورنہ اگر اس کا استاد خود ہی فاسق و فاجر ہو گا تو اُس

①... اگر آیات قرآنیہ یا ماثورہ دعاؤں سے بیوی کی محبت شوہر کے دل میں ڈالنے کے لئے تعویذ کیا جائے تو بالکل جائز ہے۔ (ماخوذ از مراۃ المناجیح، ۶/ ۲۰۴)

مسکین کو اسلامی شریعت، گناہ کبیرہ اور اس سے اجتناب، واجبات اور ان کی ادائیگی کی معرفت کہاں سے حاصل ہوگی؟ البتہ اگر ایسا شخص گناہ کبیرہ کی ہلاکت خیزیوں کو جان کر ان سے ڈرے اور فرض ارکان کی معرفت اور ان کا اعتقاد رکھے تو وہ خوش نصیب ہے لیکن ایسے شخص کو ان علوم کی معرفت ہونا ایک نادر امر ہے۔ لہذا بندے کو عاقبت حاصل ہونے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد بجالانا چاہئے۔

ایک سوال اور اس کا جواب:

اگر یہ کہا جائے کہ یہ تو اُس کی اپنی زیادتی ہے کیونکہ جن اُمور کا سیکھنا اُس پر واجب ہے اُس شخص نے اُس کے بارے میں اہل علم سے سوال ہی نہیں کیا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ سوالات تو اُس کے ذہن میں گردش کر رہے تھے لیکن اُس کو یہ معلوم نہ تھا کہ ان سوالات کے جوابات علما سے حاصل کرنا اُس پر واجب ہے۔ پس جس کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ نور نہ بنائے اُس کو کوئی نور حاصل نہیں ہو سکتا اور بندہ علم ہونے اور حُجَّت کے قائم ہو جانے کے بعد ہی گناہ گار ہو گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بندوں پر لطف و کرم فرمانے والا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ
رَسُولًا ﴿١٥﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۱۵)

ترجمہ کنزالایمان: اور ہم عذاب کرنے والے نہیں جب تک رسول نہ بھیج لیں۔

جاہل کب تک معذور ہے؟

اکابر صحابہ عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ حبشہ میں مقیم تھے، اس دوران رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر اشیاء کے وجوب اور حرمت سے متعلق وحی نازل ہوتی رہی، اشیائے محرمہ

کی اطلاع انہیں چند ماہ کے بعد ہوئی تھی پس وہ حضرات اُن مہینوں میں علم نہ ہونے کی وجہ سے اُس وقت تک معذور تھے جب تک انہیں نص نہ پہنچی تھی۔ یونہی ہر جاہل اُس وقت تک معذور سمجھا جائے گا جب تک وہ نص نہ سن لے۔^(۱) واللہ تعالیٰ اعلم



نماز چھوڑ دینا

گناہ کبیرہ نمبر 4:

ترک نماز کی مذمت میں تین فرامین باری تعالیٰ:

﴿1﴾...

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا
الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ
يَقْتُونُ عَذَابًا ۖ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ
وَعَمِلَ صَالِحًا

ترجمہ کنز الایمان: تو ان کے بعد ان کی جگہ وہ
ناخلف آئے جنہوں نے نمازیں گنوائیں (ضائع
کیں) اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے تو
عنقریب وہ دوزخ میں غی کا جنگل پائیں گے مگر

جو تائب ہوئے۔

(پ ۱۶، ص ۵۹: ۶۰)

①... دار الحرب میں مسلمان جو کہ ہجرت کر کے دار الاسلام نہ آیا ہو اس کی شرعی مسائل میں جہالت عذر ہے کہ اس عذر کی بنا پر وہاں اس کے لئے لازم نہ ہوں گے کیونکہ یہ اس کی طرف سے کوتاہی نہیں ہے۔ یونہی جب پہلا خطاب نازل ہوا اور دار الاسلام میں رہنے والے کو نہ پہنچا تو وہ بھی معذور قرار پائیگا لیکن وہ خطاب جب دار الاسلام میں پھیل جائے اور تبلیغ تمام ہو جائے اس کے بعد جو جاہل رہے تو یہ اس کی کوتاہی شمار ہوگی تو وہ معذور نہ قرار پائے گا جیسا کہ کوئی شخص آبادی میں جہاں پانی موجود ہے تو پانی طلب یا تلاش کئے بغیر تیسلم سے نماز پڑھ لے تو نماز نہ ہوگی۔ (فتاویٰ رضویہ، ۱۱/ ۲۲۸)

... ﴿2﴾ ...

ترجہ کنز الایمان: توان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں وہ جو دکھاوا کرتے ہیں اور برتنے کی چیز مانگے نہیں دیتے۔

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۖ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ الَّذِينَ هُمْ يُرْآَعُونَ ۖ وَيَسْتَعُونَ الْمَاعُونَ ۙ (پ: ۳۰، الماعون: ۴ تا ۷)

... ﴿3﴾ ...

ترجہ کنز الایمان: تمہیں کیا بات دوزخ میں لے گئی؟ وہ بولے ہم نماز نہ پڑھتے تھے اور مسکین کو کھانا نہ دیتے تھے اور بیہودہ فکر والوں کے ساتھ بیہودہ فکریں کرتے تھے اور ہم انصاف کے دن کو جھٹلاتے رہے یہاں تک کہ ہمیں موت آئی تو انھیں سفارشیوں کی سفارش کام نہ دے گی۔

مَا سَأَلَكُمْ فِي سَقَمٍ ۖ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمَصَلِّينَ ۚ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمِ الْيَسْكِينِ ۚ وَكُنَّا خُوضَ مَعَ الْخَاضِينَ ۚ وَكُنَّا بِيَوْمِ الدِّينِ ۚ حَتَّىٰ أَتَيْنَا الْيَقِينَ ۚ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۚ (پ: ۲۹، المدثر: ۴۲، ۴۸)

نماز ترک و قضا کرنے کی مذمت میں روایات:

﴿1﴾... رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارے اور کفار کے درمیان فرق نماز ہے تو جس نے نماز ترک کر دی، بلاشبہ اس نے کفر کیا۔ (۱) (۲)

①... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ماجاء فیمن ترک الصلاۃ، ۵۶۴/۱، حدیث: ۱۰۷۹

②... ہمارے ائمہ حنفیہ تارک نماز کو سخت فاجر جانتے ہیں مگر دائرۃ اسلام سے خارج نہیں۔

﴿2﴾... جس کی نماز عصر فوت ہوگئی، اس کے عمل ضبط ہو گئے۔⁽¹⁾

﴿3﴾... رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بندے اور شرک

کے درمیان (فرق) نماز چھوڑ دینا ہے۔⁽³⁾

﴿4﴾... رسول پاک ﷺ نے ارشاد ہے: جس نے جان بوجھ کر

نماز کو ترک کیا تو بلاشبہ اللہ عزوجل کا ذمہ اس سے بری ہے۔⁽⁵⁾

اس روایت کو حضرت سیدنا امام کھول رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت سیدنا ابوذر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا جبکہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ان کا زمانہ نہیں پایا۔

﴿5﴾... حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا: جس نے

..... کہتے (تاک نماز اگر) فرضیت نماز کا انکار کرے یا اسے ہلکا اور بے قدر جانے یا اس کا ترک حلال

(جائز) سمجھے تو کافر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۱۰۶ تا ۱۰۵، ملقط)

①... ضبطی سے مراد اس کام کی برکت کا ختم ہونا ہے یا یہ مطلب ہے کہ جو عصر چھوڑنے کا

عادی ہو جائے اس کے لیے اندیشہ ہے کہ وہ کافر ہو کر مرے جس سے اعمال ضبط ہو جائیں اس

کا مطلب یہ نہیں کہ عصر چھوڑنا کفر و ارتداد ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/ ۳۵۹)

②... بخاری، کتاب مواقیات الصلوٰۃ، باب من ترک العصر، ۲۰۳، حدیث: ۵۵۳

③... اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ بے نمازی قریب کفر ہے یا اس پر کفر پر مرنے کا اندیشہ ہے

یا ترک نماز سے مراد نماز کا انکار ہے یعنی نماز کا منکر کافر ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/ ۳۳۲)

④... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلاۃ، ص ۵۷، حدیث: ۸۲

⑤... یعنی بے نمازی اللہ کی امن (امان) میں نہیں رہتا۔ نماز کی برکت سے انسان دنیا میں آفتوں

سے، مرتے وقت خرابی خاتمہ سے، قبر (کے امتحان) میں فیل ہونے سے، حشر میں مصیبتوں سے

بفضلہ تعالیٰ امن میں رہتا ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/ ۸۰)

⑥... معجم الکبیر، ۱۲/ ۱۹۵، حدیث: ۱۳۰۲۳

نماز ضائع کی اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔

﴿6﴾... حضرت سیدنا ابراہیم خَضَعِيَ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي ارشاد فرماتے ہیں: جس نے نماز کو ترک کیا بلاشبہ اس نے کفر کیا۔

﴿7﴾... حضرت سیدنا ایوب سَخَّيْتَانِي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي سے بھی یہی منقول ہے۔

﴿8﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ اَعْمَال میں سے نماز چھوڑنے کے علاوہ کسی عمل کو کفر خیال نہیں کرتے تھے۔

﴿9﴾... ابْنِ حَزَم کا قول ہے: شرک کے بعد نماز کو وقت پر نہ پڑھنے اور کسی مومن کو ناحق قتل کرنے سے بڑھ کر کوئی گناہ نہیں۔

اَعْمَال میں سب سے پہلا سوال:

﴿10﴾... رسول اکرم صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”قیامت کے دن بندے کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کے مُتَعَلِّق سوال ہو گا۔ اگر یہ دُرست ہوئی تو اس نے فلاح و کامیابی پائی اور اس میں کمی ہوئی تو وہ نامراد ہوا اور اس نے نقصان اٹھایا۔“ (۱)

اس روایت کو امام ترمذی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِي نے حدیث حسن قرار دیا ہے۔

﴿11﴾... سرکارِ مدینہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ارشاد فرماتے ہیں: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ یہ گواہی دیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد (صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول ہیں،

①... ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، باب ماجاء ان اول ما یحاسب به... الخ، ۱/ ۴۲۲، حدیث: ۴۱۳

نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ جب یہ کر لیں گے مجھ سے اپنے خون و مال بچالیں گے سوائے اسلامی حق کے اور اُن کا حساب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ ہے^(۱)۔^(۲)
یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿12﴾... حضرت سیدنا ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم! اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈریئے! رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم نے ارشاد فرمایا: تیری ہلاکت ہو! کیا میں اہل زمین میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے سب سے زیادہ ڈرنے کا حقدار نہیں ہوں؟ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم! کیا میں اس شخص کی گردن نہ مار دوں؟ یہ سُن کر رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا: نہیں کہ ہو سکتا ہے یہ نماز پڑھتا ہو۔^(۳) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

قارون، فرعون، ہامان اور اُبی بن خلف کے ساتھ حشر:

﴿13﴾... حضرت سیدنا امام احمد اپنی ”مسند“ میں حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم نے ارشاد فرمایا: جو نماز کی حفاظت نہیں کرے گا تو نماز اس کے لئے قیامت کے دن نور، دلیل اور نجات کا باعث نہیں ہوگی اور وہ بروز قیامت قارون، فرعون،

①... یعنی اگر کوئی زبانی کلمہ ظاہری نماز و زکوٰۃ ادا کرے تو ہم اس پر جہاد نہ کریں گے اگر منافقت سے یہ کام کرتا ہے تو رب (عَزَّوَجَلَّ) اسے سزا دے گا۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/۲۳)

②... بخاری، کتاب الایمان، باب فان تابیوا واقاموا الصلاة... الخ، ۱/۲۰، حدیث: ۲۵

③... بخاری، کتاب المغازی، باب بعث علی ابن طالب... الخ، ۳/۱۲۳، حدیث: ۲۳۵۱

ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہو گا (۱)۔ (۲)

جہنم کی آگ کس پر حرام ہے؟

﴿14﴾... رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سَیِّدُنا مُعَاذُ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ گواہی دے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندے اور رسول ہیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر جہنم کی آگ کو حرام کر دیتا ہے۔

یہ روایات تارک نماز کے کفر کی طرف اشارہ کر رہی ہیں حالانکہ وقت گزار کر نماز پڑھنے والا اور کسی بھی ایک نماز کو چھوڑنے والا شخص کبیرہ کا مرتکب ہے اور زنا کرنے اور چوری کرنے والے کی طرح ہے کیونکہ کسی بھی ایک نماز کو ترک کرنا یا اسے قضا کرنا کبیرہ گناہ ہے اور جو یہ فعل بار بار کرے وہ اہل کبائر میں سے ہے مگر یہ کہ وہ توبہ کر لے لہذا جو نماز ترک کرنے پر اصرار کرے وہ نقصان اٹھانے والے بد بخت مجرموں میں سے ہے (کافر نہیں)۔

①... بعض علماء فرماتے ہیں: نماز ترک کرنے والا ان چار (فرعون، قارون، ہامان اور ابی بن خلف) کے ساتھ اس لئے اٹھایا جائے گا کہ وہ اپنے مال، حکمرانی، وزارت اور تجارت کے باعث نماز کو چھوڑے گا۔ اگر اس نے اپنے مال میں مصروف ہونے کے سبب نماز چھوڑی تو اس کا حشر قارون کے ساتھ ہو گا، حکمرانی کے سبب نماز چھوڑی تو اس کا حشر فرعون کے ساتھ ہو گا، وزارت کے سبب نماز چھوڑی تو اس کا حشر (فرعون کے وزیر) ہامان کے ساتھ ہو گا اور اگر تجارت کے سبب نماز چھوڑی تو اس کا حشر مکرمہ کے بہت بڑے کافر تاجر ابی بن خلف کے ساتھ ہو گا۔ (الرواجر عن اقتراح الکباثر، الکبیرۃ السابعة السبعون: تعمد تأخیر الصلاة... الخ، ۱/۲۸۸)

②... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۲/۵۷۴، حدیث: ۶۵۸۷

زکوٰۃ نہ دینا

گناہ کبیرہ نمبر 5:

زکوٰۃ نہ دینے کی مذمت میں دو فرامین باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَوَيْلٌ لِلْمُصْرِفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٢٣﴾ (پ ۲۳، حم السجدة: ۲۶، ۲۷)

ترجمہ کنز الایمان: اور خرابی ہے شرک والوں کو وہ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

﴿2﴾...

وَالَّذِيْنَ يَكْنُزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُوْهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَبِْسٌ لَهُمْۚ بَعْدَ اِيْلٰمٍ ۖ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهِمْ فِىْ نَارٍ جَهَنَّمَ فَيُكْوٰى بِهَا جَبَاهُهُمْۚ وَجُنُوْبُهُمْۚ وَطُهُورُهُمْۚ هٰذَا مَا كَنْزْتُمْ لَا نَفْسِكُمْۚ فَذُوقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنُزُوْنَ ﴿٣٥﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انھیں خوش خبری سناؤ دردناک عذاب کی جس دن وہ تپایا جائے گا جہنم کی آگ میں پھر اس سے داغیں گے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لئے جوڑ کر رکھا تھا اب

چکھو مز اس جوڑنے کا۔

(پ ۱۰، التوبة: ۳۴، ۳۵)

زکوٰۃ نہ دینے کی مذمت میں تین فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... اونٹ، گائے اور بکریوں کا جو مالک ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا اسے قیامت کے دن ایک چٹیل میدان میں لٹایا جائے گا جہاں یہ چوپائے اسے اپنے

سینگوں سے ماریں گے اور اپنے کھروں سے روندیں گے جب اس پر ان میں سے آخری جانور گزر جائے گا تو دوبارہ پہلے گزرنے والا جانور آجائے گا۔ یہ اس دن ہوتا رہے گا جس کی مقدار 50 ہزار برس ہے حتیٰ کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے تو یہ اپنا راستہ جنت یا دوزخ کی طرف دیکھے اور جو خزانے کا مالک اپنے خزانے کی زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا بروز قیامت اس کے لئے اس کے خزانے کو گنجے سانپ کی صورت میں کر کے اس پر مُسَلَّط کر دیا جائے گا۔^(۱)

بلاشبہ حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہُ نے مانعینِ زکوٰۃ سے جہاد کیا اور ارشاد فرمایا: ”خدا کی قسم! اگر وہ لوگ مجھ سے بکری کے بچے کو بھی روکیں گے جو وہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ادا کیا کرتے تھے تو اس روکنے کے سبب میں ان سے جہاد کروں گا۔“^(۲)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا
أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ أَلَيْسَ
بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخُلُوا
بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَاللَّهُ مَنِيعٌ
السُّلُوتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِمَا

ترجمہ کنز الایمان: اور جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہرگز اُسے اپنے لئے اچھا نہ سمجھیں بلکہ وہ ان کے لئے بُرا ہے عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن اُن کے گلے کا طوق ہو گا

①...مسلم، کتاب الزکوٰۃ، باب اثم مانع الزکوٰۃ، ص ۹۴، حدیث: ۹۸۸

②...بخاری، کتاب الزکوٰۃ، باب وجوب الزکوٰۃ، ۱/۴۳، حدیث: ۱۴۰۰

تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۝

اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمین کا اور

اللہ تمہارے کاموں سے خبر دار ہے۔

(پ ۴، آل عمران: ۱۸۰)

﴿2﴾... جنہوں نے زکوٰۃ کو روک لیا تھا رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان لوگوں کے حق میں ارشاد فرمایا: جس نے زکوٰۃ کو روکا ہم اس سے زکوٰۃ بھی لیں گے اور اس کے نصف اونٹ^(۱) بھی اور یہ ہمارے ربَّ عَزَّوَجَلَّ کے واجب کردہ اُمور میں سے ایک واجب ہے۔^(۲)

اس حدیث پاک کو امام ابو داؤد و امام نسائی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِمَا نے حضرت سیدنا بہز بن حکیم عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہ الرَّحِیْم سے ان کے دادا کے حوالے سے روایت کیا۔

﴿3﴾... پہلے تین اشخاص جو جہنم میں داخل ہوں گے وہ یہ ہیں: (۱) (زبردستی) مُسَلَّط ہونے والا امیر (۲) وہ مال دار شخص جو اپنے مال کے بارے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا حق ادا نہ کرتا ہو اور (۳) متکبر فقیر۔^(۳)

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: تمہیں نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے تو جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اس کی کوئی نماز نہیں ہے۔^(۴)



- ①... ابتداء اسلام میں زکوٰۃ نہ دینے والے سے زکوٰۃ بھی لی جاتی تھی اور بطور تعذیر نصف مال بھی پھر نصف مال لینے کا حکم منسوخ ہو گیا۔ (عمدة القاری، ۷/ ۵۷۰، تحت الحدیث: ۱۸۶۷)
- ②... نسائی، کتاب الزکاۃ، باب سقوط الزکاۃ عن الابل... الخ، ص ۳۰۲، حدیث: ۲۳۳۶
- ③... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب فضل الجہاد، باب ما ذکر فی فضل الجہاد... الخ، ۵۶۶/۳، حدیث: ۳۳
- ④... معجم الکبیر، ۱۰/ ۱۰۳، حدیث: ۱۰۰۹۵

والدین کی نافرمانی کرنا

گناہ کبیرہ نمبر 6:

والدین کی نافرمانی کی مذمت میں دو فرامین باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ إِمَّا يَبْلُغَنَّ
عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا
فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَ
قُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۖ ﴿٢٣﴾ وَاخْفَضْ
لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ
قُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي
صَغِيرًا ۖ ﴿٢٤﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہوں (اف تک) نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا اور ان کے لئے عاجزی کا بازو بچھا نرم دلی سے اور عرض کر کہ اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے چھٹپن (چھوٹی عمر) میں پالا۔

(پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۲۳، ۲۴)

﴿2﴾...

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا
کی اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کی۔

(پ ۲۰، العنکبوت: ۸)

والدین کی نافرمانی کی مذمت میں 13 فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں بڑے کبیرہ گناہوں کے بارے میں خبر نہ دوں؟ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

ان گناہوں میں والدین کی نافرمانی کو بھی ذکر فرمایا۔^(۱)

﴿2﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا والد کی رضا میں ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی والد کی ناراضی میں ہے۔^(۲) یہ حدیث صحیح ہے۔

باپ جنت کا درمیانی دروازہ ہے:

﴿3﴾... باپ جنت کے دروازوں میں سے درمیانی دروازہ ہے اگر تو چاہے تو اس کی حفاظت کر اور اگر چاہے تو اسے ضائع کر۔^(۳)

اس حدیث پاک کو امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی نے صحیح قرار دیا ہے۔

﴿4﴾... جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔^(۴)

﴿5﴾... بارگاہ رسالت میں ایک شخص حاضر ہوا جو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ جہاد کرنے کے لئے آپ سے اجازت طلب کر رہا تھا۔ رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے ارشاد فرمایا: کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اُس نے عرض کی: جی ہاں۔ ارشاد فرمایا: اُن دونوں کی خدمت کی کوشش کر۔^(۵)

﴿6﴾... تیرے حُسنِ سُلُوک کی زیادہ مُستَحِق تیری ماں، تیرا باپ، تیری بہن اور تیرا بھائی ہے پھر جو رشتے میں جتنا قریب ہو اس کا مرتبہ ہے۔^(۶)

①... مسلم، کتاب الایمان، باب الکبائر و اکبرھا، ص ۵۹، حدیث: ۸۷

②... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب: ماجاء من الفضل فی رضا الوالدین، ۳/ ۳۶۰، حدیث: ۱۹۰۷

③... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب: ماجاء من الفضل فی رضا الوالدین، ۳/ ۳۵۹، حدیث: ۱۹۰۶

④... مسند الشہاب، اللجنة تحت اقدام الامہات، حدیث: ۱۱۹، ۱۰۲/۱

⑤... بخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب الجہاد بآذن الایوبین، ۲/ ۳۱۰، حدیث: ۳۰۰۳

⑥... نسائی، کتاب الزکاۃ، باب ایتھما الید العلیا؟، ص ۲۱۶، حدیث: ۲۵۲۹

﴿7﴾... والدین کا نافرمان، احسان جتانے والا، شراب کا عادی^(۱) اور جادو کی تصدیق کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا^(۲)۔

﴿8﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک اعرابی نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! کبیرہ گناہ کون سا ہے؟ ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل کے ساتھ شریک کرنا۔ اس نے پھر عرض کی: پھر کون سا؟ ارشاد فرمایا: والدین کی نافرمانی کرنا۔ عرض کی: پھر کون سا گناہ بڑا ہے؟ ارشاد فرمایا: جھوٹی قسم کھانا۔⁽⁴⁾

①... نسائی، کتاب الاشربة، الروایة فی المذمومین فی الخمر، ص ۸۹۵، حدیث: ۵۶۸۳

②... کفر و شرک کے ماسوا جن گناہوں کے مرتکبین کے بارے میں جنت میں داخل نہ ہونے کی احادیث مبارکہ میں وعید آئی ہے اس کی مختلف تاویلیں کی گئی ہیں، اگر اس گناہ کی حرمت قطعی ہو تو اس صورت میں ان کو حلال جاننے والے کے بارے میں یہ احادیث مبارکہ اپنے ظاہر پر ہوں گی کہ ایسے لوگ اصلاً کبھی جنت میں داخل نہ ہوں گے اور اگر گناہ کا مرتکب اسے حرام جاننے کے باوجود کرے تو اس صورت میں یا تو مراد یہ ہے کہ وہ ابتداءً جنت میں داخل نہیں ہوگا بلکہ اپنے گناہوں کی سزا بھگت کر یا اللہ عزوجل کے عفو و درگزر فرمانے کی صورت میں بے سزا جنت میں داخل ہوگا۔ ایک تاویل یہ ہے کہ وہ خاص اس جنت میں داخل نہیں ہوں گے جو ان گناہوں سے احتراز برتنے والے کے لیے تیار کی گئی ہیں۔ ایک تاویل یہ ہے کہ ان گناہوں کا ارتکاب اللہ عزوجل کو غضبناک کرتا ہے اور ان گناہوں کی نحوست برے خاتمے کا سبب ہو سکتی ہے، جس کی پاداش میں جنت کا داخلہ ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتا ہے۔

(فیض القدیر، ۶/۵۸۰، تحت الحدیث: ۹۹۶۲)

③... مسند احمد، مسند ابی سعید الخدری، ۳/۳۰، حدیث: ۱۱۰۷

④... بخاری، کتاب استیابة الموتدین... الخ، باب اثم من اشرک باللہ... الخ، ۲/۳۷۷، حدیث: ۶۹۳۰

﴿9﴾... والدین کا نافرمان اور تقدیر کو جھٹلانے والا جنت میں داخل نہ ہو گا۔^(۱)

﴿10﴾... ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کیا فرماتے ہیں کہ اگر میں پانچوں نمازیں پڑھوں، رمضان کے روزے رکھوں، زکوٰۃ ادا کروں نیز بیعت اللہ کا حج کروں تو میرے لئے کیا جزا ہوگی؟ ارشاد فرمایا: جو یہ کام انجام دے گا وہ انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہو گا مگر یہ کہ وہ والدین کا نافرمان ہو (تو وہ اس سعادت سے محروم رہے گا)۔^(۲)

والدین کی نافرمانی کی سزا جلد ملتی ہے:

﴿11﴾... تمام گناہوں میں سے جس گناہ کی سزا اللہ عَزَّوَجَلَّ چاہتا ہے قیامت تک

مؤخر فرما دیتا ہے سوائے والدین کی نافرمانی کے کہ اس کی سزا وہ جلد دیتا ہے۔^(۳)

﴿12﴾... بیٹا اپنے باپ کا بدلہ نہیں چکا سکتا مگر یہ کہ وہ اپنے باپ کو مُنْکُوک (غلام)

پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔^(۴)

﴿12﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ نے والدین کے نافرمان پر لعنت فرمائی ہے۔^(۵)

①... مسند احمد، ومن حدیث ابی الدرداء عویمر، ۴/۱۰، حدیث: ۲۷۵۵۴

②... غایۃ المقصد فی زوائد المسند، کتاب الصوم، باب: ۳، ۳/۹۳، حدیث: ۲۸۲۲

③... شعب الایمان: باب فی بر الوالدین، فصل فی عقوب الوالدین... الخ، ۶/۱۹۷، حدیث: ۷۸۸۹

④... مطلب یہ ہے کہ بیٹا اپنے باپ کی کتنی ہی خدمت کرے مگر اس کا حق ادا نہیں کر سکتا۔
(مرآۃ المناجیح، ۵/۲۱۶)

⑤... مسلم، کتاب العتق، باب فضل عتق الوالد، ص ۸۱۲، حدیث: ۱۵۱۰

⑥... مستدرک حاکم، کتاب البر والصلۃ، باب لعن اللہ العاق... الخ، ۵/۲۱۲، حدیث: ۷۳۳۶

﴿13﴾... خالہ ماں کے مرتبے میں ہے۔^(۱)

اس حدیث پاک کو امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی نے صحیح قرار دیا ہے۔

نافرمانی کے سبب عمر میں کمی:

حضرت سیدنا وہب بن مُنَبِّہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے منقول ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیدنا موسیٰ کَلِیْمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام سے ارشاد فرمایا: اے موسیٰ! اپنے والدین کی عزت کر، بلاشبہ جو اپنے والدین کی عزت کرے گا میں اس کی عمر میں اضافہ کر دوں گا اور اسے ایسی اولاد دوں گا جو اس کے ساتھ بھلائی کرے گی اور جو اپنے والدین کی نافرمانی کرے گا میں اس کی عمر میں کمی کر دوں گا اور اسے ایسی اولاد دوں گا جو اس کی نافرمانی کرے گی۔^(۲)

حضرت سیدنا کعب الاحبار رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: اس ذات پاک کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عَزَّوَجَلَّ بندے کو ہلاک کرنے میں جلدی کرتا ہے جبکہ وہ اپنے والدین کا فرمان ہو، وہ ضرور اسے جلد عذاب دیتا ہے اور بلاشبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ بندے کی عمر میں اضافہ فرما دیتا ہے جبکہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے والا ہو، وہ ضرور اس کی بھلائی اور خیر میں اضافہ فرماتا ہے۔^(۳)

حضرت سیدنا ابو بکر بن ابومریم رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے تورات

①... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء في بر الحالة، ۳/ ۳۶۱، حدیث: ۱۹۱۱

②... الزواجر عن اقتراف الكبائر، الكبيرة الثانية بعد ثلاثمائة عقوب الوالدین... الخ، ۲/ ۱۴۰

③... الزواجر عن اقتراف الكبائر، الكبيرة الثانية بعد ثلاثمائة عقوب الوالدین... الخ، ۲/ ۱۴۰

میں پڑھا کہ جو شخص اپنے باپ کو مارتا ہو اس کو قتل کر دیا جائے۔

حضرت سیدنا وہب بن مُتیبہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: تورات میں ہے کہ جس نے اپنے والد کو تھپڑ مارا اسے رجم کیا جائے گا۔^(۱)



سود

گناہ کبیرہ نمبر 7:

سود کی مذمت میں دو فرامین باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عبرت نشان ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۲۹﴾
 فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ؕ (البقرة: ۲۸، ۲۹)

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود اگر مسلمان ہو پھر اگر ایسا نہ کرو تو یقین کر لو اللہ اور اللہ کے رسول سے لڑائی کا۔

﴿2﴾...

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِينَ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ۚ وَأَحَلَّ

ترجمہ کنز الایمان: وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مجنوں بنا دیا ہو یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا بیع بھی

①... الزاوجر عن اقتراء الكبار، الكبيرة الغانية بعد ثلاثمائة عقوب الوالدين... الخ، ۲/۱۲۰

اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الزَّيْبَ ۖ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ ۖ وَأَمَّا كَذِبُ اللَّهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۷﴾

تو سود ہی کے مانند ہے اور اللہ نے حلال کیا بیع اور حرام کیا سود تو جسے اس کے رب کے پاس سے نصیحت آئی اور وہ باز رہا تو اسے حلال ہے جو پہلے لے چکا اور اس کا کام خدا کے سپرد ہے اور جو اب ایسی حرکت کرے گا تو وہ دوزخی

ہے وہ اس میں مدتوں رہیں گے۔ (پ۳، البقرة: ۲۷۵)

بیشہ جہنم میں رہنے کی یہ سخت وعید اس شخص کے لئے ہے جو نصیحت آجانے کے بعد دوبارہ سود کی طرف لوٹے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

سود کی مذمت میں تین فرامین مصطفیٰ:

﴿1﴾... رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی نیا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اوہ کون سے گناہ ہیں؟ ارشاد فرمایا: (۱) شرک کرنا (۲) جادو کرنا (۳) ناحق کسی جان کو قتل کرنا (۴) یتیم کا مال (ظلماً) کھانا (۵) سود کھانا (۶) میدان جہاد سے بھاگ جانا (۷) پاک دامن عورت کو زنا کی ٹھنٹ لگانا۔^(۱)

﴿2﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ نے سود لینے اور دینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔^(۲) اس حدیث کو امام مسلم و ترمذی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِمَا نے روایت کیا ہے۔

①... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر و اکبرھا، ص ۶۰، حدیث: ۸۹

②... مسلم، کتاب المساقاۃ، باب لعن اکل الربا ومؤکلہ، ص ۸۶۲، حدیث: ۱۵۹۷

ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں: ”سود کے گواہوں اور سود کی تحریر لکھنے والے پر بھی لعنت فرمائی ہے۔“ (۱) اس حدیث پاک کی سند صحیح ہے۔

﴿3﴾... سود لینے والا، دینے والا، سود کی تحریر لکھنے والا جبکہ سود جان کر یہ کام کرتے ہوں قیامت تک حضور سید الانبیاء، محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان پر انہیں ملعون کہا گیا ہے۔ (۲) اسے امام نسائی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔



ظلمًا یتیم کا مال کھانا

گناہ کبیرہ نمبر 8:

ظلمًا یتیم کا مال کھانے کی مَندَّت میں دو فرامین باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ
ظُلْمًا إِنَّهَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا
وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ﴿١﴾
(پ ۴، النساء: ۱۰)

ترجمہ کنز الایمان: وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں نری آگ بھرتے ہیں اور کوئی دم جاتا ہے کہ بھڑکتے دھڑے (بھڑکتی آگ) میں جائیں گے۔

﴿2﴾...

وَلَا تَقْرُبُوا أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ إِلَّا بِالْبَاقِي

①... مسلم، کتاب المساقاة، باب لعن اکل الربا ومؤکلہ، ص ۸۶۲، حدیث: ۱۵۹۸

②... نسائی، کتاب الزینة، باب الموتشعات وذكر الاختلاف... الخ، ص ۸۱۵، حدیث: ۵۱۱۲

ہی أَحْسَنُ (پ، الانعام: ۱۵۲) پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقے سے۔^(۱)

رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔“ ان میں ایک آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یتیم کے مال کو کھانا بھی ذکر کیا۔^(۲)

یتیم کا ولی (سرپرست) فقیر ہو تو اس کے لئے بقدرِ معروف (حسبِ دستور) یتیم کا مال کھانے میں حرج نہیں البتہ بقدرِ معروف سے زیادہ کھانا شدید حرام ہے۔ بقدرِ معروف کی مقدار جاننے کے لئے اُن مسلمانوں کے عُرف کو دیکھا جائے گا جو بُرے مقاصد نہ رکھتے ہوں۔



کتاب کبیرہ نمبر 9: رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جھوٹ باندھنا

(عُلَمَایِک ایک جماعت کے نزدیک) رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جھوٹ باندھنا کفر ہے اور یہ عمل بندے کو خارج از اسلام کر دیتا ہے۔ بلاشبہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام قرار دینے کے معاملے میں قصداً اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جھوٹ باندھنا خالص کفر ہے۔

①... یعنی یتیموں کے مال کے پاس اس طریقے سے جاؤ جس سے اس کا فائدہ ہو اور جب وہ اپنی جوانی کی عُمر کو پہنچ جائے اس وقت اس کا مال اس کے سپرد کر دو۔ (صراط الجنان، پ، ۸، سورۃ الانعام، تحت الآیہ: ۱۵۲، ۳/۲۴۱) یتیموں کے مال سے متعلق مزید تفصیل کے لئے ”صراط الجنان، جلد ۱، صفحہ 348 اور جلد 2، صفحہ 142“ کا مطالعہ کیجئے۔

②... مسلم، کتاب الایمان، باب الکبائر واکبرہا، ص ۶۰، حدیث: ۸۹

بلاشبہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کا معاملہ دوسرے پر جھوٹ باندھنے کی طرح نہیں خود رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

﴿1﴾... مجھ پر جھوٹ باندھنا، میرے غیر پر جھوٹ باندھنے کی طرح نہیں ہے جو

جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔^(۱)

﴿2﴾... جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھے گا اس کے لئے جہنم میں گھر بنایا جائے گا۔^(۲)

یہ حدیث پاک صحیح ہے۔

﴿3﴾... جو میرے حوالے سے ایسی بات کرے جو میں نے نہیں کہی اسے چاہئے

کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔^(۳)

﴿4﴾... جھوٹ اور خیانت کے علاوہ مومن کی طبیعت میں ہر بات ہو سکتی ہے۔^(۴)

﴿5﴾... جس نے میرے حوالے سے کوئی حدیث روایت کی حالانکہ اس کا جھوٹا

ہونا اسے معلوم ہو تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔^(۵)

پس آپ پر ان احادیث کے ذریعے ظاہر ہو گیا کہ موضوع حدیث^(۶) کو

روایت کرنا جائز نہیں ہے۔

①... مسلم، المقدمة، باب تغليظ الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم، ص ۷، حدیث: ۴

②... مسند احمد، مسند عبد الله بن عمر، ۲/۲۷۷، حدیث: ۴۷۲۲

③... ابن ماجه، المقدمة، باب تغليظ تعدد الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم، ص ۲۸، حدیث: ۳۵

④... مسند احمد، تنمة مسند الانصار، حدیث ابی امامة... الخ، ۸/۷۶۲، حدیث: ۲۲۳۳۲

⑤... مسلم، المقدمة، باب وجوب الرواية عن الثقات... الخ، ص ۷

⑥... جو جھوٹی بات گھڑ کر سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی طرف بطور حدیث منسوب کر دی

گئی ہو اسے موضوع حدیث کہتے ہیں۔ (نسای اصول حدیث، ص ۶۵)

گناہ کبیرہ نمبر 10: رمضان کے روزے بلا عذر چھوڑ دینا

تارکِ روزہ کی مذمت میں پانچ فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... جس نے بغیر کسی عذر اور رخصت کے رمضان کا روزہ چھوڑ دیا تو ساری زندگی

کے روزے بھی اس کے برابر نہیں ہو سکتے اگرچہ بعد میں رکھ بھی لے۔^(۱)

﴿2﴾... پانچوں نمازیں، ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان دوسرے

رمضان تک درمیان میں ہونے والے تمام گناہوں کا کفارہ ہے جبکہ کبیرہ گناہوں

سے بچا جائے۔^(۲)

اسلام کے ستون:

﴿3﴾... اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ عزوجل

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

اللہ عزوجل کے رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ دینا (۴) رمضان کے روزے

رکھنا اور (۵) حج کرنا۔^(۳) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

مفسر قرآن حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں:

اسلام کی بنیاد اور اس کے ستون تین ہیں: (۱) ... لا الہ الا اللہ کی گواہی دینا (۲) ... نماز

پڑھنا اور (۳) ... رمضان کے روزے رکھنا۔ جو ان میں سے کسی ایک کو ترک کرے

①... ابوداؤد، کتاب الصوم، باب فی التغلیظ فیمن افطر عمداً، ۴/۲، حدیث: ۲۳۹۶

②... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب الصلوات الخمس والجمعة إلى الجمعة... الخ، ص ۱۱۲، حدیث: ۲۳۳

③... بخاری، کتاب الايمان، باب قول النبی: بنی الاسلام... الخ، ۱/۱۴، حدیث: ۸

تو وہ کافر ہے^(۱)۔ (پھر سیّدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا نے فرمایا: تم بہت سے لوگ ایسے پاؤ گے جو کثیر مال ہونے کے باوجود حج کرتے ہیں نہ زکوٰۃ دیتے ہیں لیکن ان لوگوں کو (کافر قرار دے کر) قتل کرنا جائز نہیں۔^(۲))

مسلمانوں کے نزدیک یہ بات ثابت ہے کہ جو شخص بغیر کسی مرض اور عذر کے رمضان کے روزے کو ترک کر دے وہ زنا کار، بھتہ خور اور عادی شرابی سے بھی بدتر ہے بلکہ مسلمان ایسے شخص کے اسلام میں شک کرتے ہیں اور اسے زندقہ (بے دین) و مرتد خیال کرتے ہیں۔

﴿4﴾... جو جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے کھانے اور پینے کو ترک کرنے کی کچھ پروا نہیں فرماتا۔^(۳) یہ حدیث صحیح ہے۔

﴿5﴾... اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر اس کی بخشش نہ ہوئی۔^(۴)



①... یہ فرمان یا تو زجر (ڈانٹ ڈپٹ) پر مبنی ہے یا اس شخص پر محمول ہے جو بلا عذر شرعی ان کے ترک کو حلال جانتا ہو۔ (فیض القدیر، ۴/۳۱۰، تحت الحدیث: ۵۴۱۴)

②... مسند ابی یعلیٰ، مسند ابن عباس، ۲/۳۷۸، حدیث: ۲۴۴۵

③... بخاری، کتاب الادب، باب قول اللہ تعالیٰ: واجتنبوا قول الزور، ۱۱۵/۴، حدیث: ۶۰۵۷

④... ترمذی، کتاب الدعوات، باب قول رسول اللہ: رغم انف رجل، ۵/۳۲۰، حدیث: ۳۵۵۶

مسند البزار، مسند عمار بن یاسر، ۴/۲۴۰، حدیث: ۱۴۰۵

میدان جہاد سے بھاگ جانا

گناہ کبیرہ نمبر 11:

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَمَنْ يُؤَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا
مُتَحَرِّقًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّرًا إِلَىٰ
فِتْنَةٍ فَقَدْ بَا عَرَّ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ
وَمَا لَهُ جَهَنَّمُ ۖ وَيُسَّسُ
الْمُصَيِّرُ ۝ (پ ۹، الانفال: ۱۶) پلٹنے کی۔

مصطفیٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔“ ان میں سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک میدانِ جہاد سے بھاگ جانے کو بھی ذکر کیا۔^(۱)



زنا کرنا

گناہ کبیرہ نمبر 12:

(بعض افعالِ زنا کا گناہ، بعض کے مقابلے میں زیادہ بڑا ہے)

زنا کی مذمت میں چار فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ زنا کی مذمت کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تَقْرُبُوا الزَّوْجَ اِنَّہٗ كَانَ فَاْحِشَةً ۖ
وَسَاءَ سَبِيْلًا ۝ (پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۳۲) بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بُری راہ۔

①... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر و اکبرہا، ص ۶۰، حدیث: ۸۹

﴿2﴾...

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ
إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يُزْنُونَ وَمَنْ يُفْعَلْ
ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۖ

ترجمہ کنز الایمان: اور وہ جو اللہ کے ساتھ
کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس
جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق
نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ
کام کرے وہ سزا پائے گا۔ (پ ۱۹، الفرقان: ۲۸)

﴿3﴾...

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ
مِّنْهُمَا مِائَةً جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ
بِهَمَارَاتُهَا فِي دِينِ اللَّهِ (پ ۱۸، النور: ۲)

ترجمہ کنز الایمان: جو عورت بدکار ہو اور جو
مرد تو ان میں ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ اور
تسعیس ان پر ترس نہ آئے اللہ کے دین میں۔

﴿4﴾...

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً
وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ
وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝

ترجمہ کنز الایمان: بدکار مرد نکاح نہ کرے مگر
بدکار عورت یا شرک والی سے اور بدکار عورت
سے نکاح نہ کرے مگر بدکار مرد یا مشرک اور
یہ کام ایمان والوں پر حرام ہے۔ (پ ۱۸، النور: ۳)

زنا کی مذمت میں 9 فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... رسولِ کریم ﷺ سے سوال کیا گیا: کون سا گناہ سب

①... ابتداء اسلام میں زانیہ سے نکاح کرنا حرام تھا بعد میں آیت ”مِنْكُمْ وَأَنْكِحُوا الْأَيَّامِيَّ“ سے
منسوخ ہو گیا۔ (خزان العرفان، پ ۱۸، سورۃ النور، تحت الآیہ: ۳)

سے بڑا ہے؟ ارشاد فرمایا: تو کسی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ہمسرہ قرار دے حالانکہ اُس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ عرض کی گئی: پھر کون سا؟ ارشاد فرمایا: تیرا اپنی اولاد کو اس خوف سے قتل کر دینا کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی۔ عرض کی گئی: پھر کون سا؟ ارشاد فرمایا: تیرا اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنا۔^(۱)

﴿2﴾... زانی جس وقت زنا کرتا ہے مومن نہیں ہوتا اور چور جس وقت چوری کرتا ہے مومن نہیں ہوتا اور شرابی جس وقت شراب پیتا ہے مومن نہیں ہوتا۔^(۲) ﴿3﴾... جب بندہ زنا کرتا ہے تو ایمان اس سے نکل جاتا ہے پس وہ (اس کے سر پر) سائبان کی طرح ہوتا ہے پھر جب بندہ زنا سے فارغ ہوتا ہے تو ایمان اس کی طرف لوٹ آتا ہے۔^(۴)

یہ حدیث شریف امام بخاری و امام مسلم رَحِمَہُمَا اللہُ تَعَالٰی کی شرط کے مطابق ہے۔ ﴿4﴾... جو شخص زنا کر تا یا شراب پیتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے ایمان^(۵) یوں نکالتا ہے جیسے انسان اپنے سر سے قمیص اتارے۔^(۶) اس حدیث پاک کی سند جید ہے۔

۱... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان کون الشرک اقبح الذنوب... الخ، ص ۵۹، حدیث: ۸۶
 ۲... ان تمام مقامات میں یا تو کمالِ ایمان مراد ہے یا نورِ ایمان، یعنی ان گناہوں کے وقت مجرم سے نورِ ایمان نکل جاتا ہے ورنہ یہ گناہ کفر نہیں نہ انکار تک مرتد، اگر اسی حالت میں مارا جائے تو وہ کافر نہ مرے گا۔ (مراۃ المناجیح، ۱/ ۷۵)

۳... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان نقصان الایمان بالمعاصی... الخ، ص ۳۸، حدیث: ۵۷
 ۴... ابو داود، کتاب السنۃ، باب الدلیل علی زیادۃ الایمان ونقصانہ، ۳/ ۲۹۳، حدیث: ۴۶۹۰
 ۵... یہاں ایمان سے مراد کمالِ ایمان ہے۔ (فیض القدیر، ۱/ ۱۸۴، تحت الحدیث: ۸۷۲۲)
 ۶... مستدرک حاکم، کتاب الایمان، باب اذا زنی العبد خرج منه الایمان، ۱/ ۱۷۵، حدیث: ۶۳

﴿5﴾... تین لوگوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت کلام فرمائے گا نہ انہیں پاک کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف نظرِ رحمت فرمائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا:
(۱) بوڑھا زانی (۲) جھوٹا بادشاہ اور (۳) متکبر فقیر۔^(۱)

اس حدیث پاک کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

﴿6﴾... مجاہدینِ اسلام کی عورتوں کی حرمت جنگ میں شریک نہ ہونے والے لوگوں پر اپنی ماؤں کی حرمت کی طرح ہے تو جو ان کی بیویوں کے بارے میں خیانت کرے گا تو اس خائن کو اس مجاہد کے لئے کھڑا کیا جائے گا اور وہ اس کی نیکیوں میں سے جو چاہے گالے لے گا تو تمہارا کیا خیال ہے۔^(۲)

اسے امام مسلم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔^(۳)

﴿7﴾... چار طرح کے لوگوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ مبغوض رکھتا ہے (۱) بکثرت قسمیں کھانے والا تاجر (۲) متکبر فقیر (۳) بوڑھا زانی اور (۴) ظالم حکمران۔^(۴) اس حدیث پاک کو امام نسائی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

①... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان غلط تحریم اسباب الازار... الخ، ص ۶۸، حدیث: ۱۰۷

②... مسلم کتاب الامارۃ، باب حرمة النساء المجاہدین... الخ، ص ۱۰۵۱، حدیث: ۱۸۹۷

③... مُفسِّر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی مرآۃ المناجیح، جلد 5، صفحہ 465 پر اس کے تحت فرماتے ہیں: یعنی خود خیال کر لو کہ مجاہد ایسے خائن کی کوئی نیکی چھوڑے گا ہر گز نہیں۔ نیکی چھین لینے کے یہ معنی ہیں کہ اس خائن کو نیکی کا ثواب نہ ملے بلکہ جو اسے ثواب و درجہ ملتا وہ اس غازی کو دے دیا جائے یا یہ مطلب ہے کہ سوچو کہ رب تعالیٰ کے ہاں مجاہد کی کیا عزت و حرمت ہے۔

④... نسائی، کتاب الزکوۃ، باب الفقیر المحتال، ص ۲۳۳، حدیث: ۲۵۷۳

﴿8﴾... سب سے بدترین زنا اپنی ماں، بہن، باپ کی بیوی اور محارم کے ساتھ زنا کرنا ہے۔

﴿9﴾... جو شخص محرم سے بدکاری کرے اس کو قتل کر ڈالو۔^(۱) امام حاکم علیہ رحمۃ اللہ الغالیق نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے^(۲) اور اس کی ذمہ داری انہی پر ہے۔

اور اسی حوالے سے دیگر احادیث بھی ہیں جن میں سے یہ حدیث براء بھی ہے کہ رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سیدنا براء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے ماموں کو ایک شخص کے پاس بھیجا جس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کر لی تھی کہ اسے قتل کر دو اور اس کے مال کا خمس (یعنی پانچواں حصہ) لے لو۔^(۳)



کبیرہ گناہ نمبر 13: حاکم کا اپنی رعایا کو دھوکا دینا

اور ان پر ظلم و جبر کرنا

قرآن میں حاکم کے ظلم و جبر کی مذمت:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا السَّيِّئُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلُمُونَ
النَّاسَ وَيَبْعُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ

ترجمہ کنز الایمان: مواخذہ تو انھیں پر ہے
جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق

①... ترمذی، کتاب الحدود، باب ما جاء فيمن يقول لا خير يا لمخنف!، ۱۴۱/۳، حدیث: ۱۴۶۷

②... مستدرک حاکم، کتاب الحدود، باب من وقع على ذات محرم فأقتلوه، ۵/۵۰۹، حدیث: ۸۱۱۹

③... ابوداؤد، کتاب الحدود، باب في الرجل يزني بحريمه، ۲/۲۰۹، حدیث: ۴۴۵۷

الحَقُّ اُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۶﴾ سرکشی پھیلاتے ہیں اُن کے لیے دردناک عذاب (پ ۲۵، الشوری: ۲۲) ہے۔

﴿2﴾...

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ط ترجمہ کنز الایمان: جو بُری بات کرتے آپس میں ایک دوسرے کو نہ روکتے ضرور بہت ہی لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ (پ ۶، المائدہ: ۷۹) بُرے کام کرتے تھے۔

حاکم کے ظلم و جبر کے متعلق 32 فرامینِ مصطفیٰ:

- ﴿1﴾... تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔^(۱)
- ﴿2﴾... جس نے ہمیں دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔^(۲)
- ﴿3﴾... ظلم قیامت کے روز اندھیرا ہو گا۔^(۳)
- ﴿4﴾... جس نگران (حاکم) نے اپنی رعایا کو دھوکا دیا وہ جہنم میں جائے گا۔^(۴)
- ﴿5﴾... جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کسی رعایا کا نگران بنایا پھر اس نے ان کے ساتھ خیر خواہی نہیں کی مگر یہ کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر جنت کو حرام فرما دے گا۔^(۵)

۱... مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضیلة الامام العادل... الخ، ص ۱۰۱۶، حدیث: ۱۸۲۹

۲... مسلم، کتاب الامان، باب قول النبی: من غشنا فلیس منا، ص ۲۵، حدیث: ۱۰۱

۳... مسند احمد، مسند البصریین، حدیث معقل بن یسار، ۷ / ۲۸۴، حدیث: ۲۰۳۱۱

۴... مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب تحريم الظلم، ص ۱۳۹۴، حدیث: ۲۵۷۹

۵... بخاری، کتاب الاحکام، باب من استوعی رعیة فلم ینصح، ۲ / ۴۵۶، حدیث: ۷۱۵۱

ایک روایت میں ہے:

﴿6﴾... جس دن وہ مرے گا وہ اپنی رعایا کے ساتھ دھوکا کرنے والے شخص کی موت مرے گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر جنت کو حرام فرمادے گا۔^(۱)
یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

ایک روایت میں یہ بھی ہے:

﴿7﴾... وہ شخص جنت کی خوشبو نہ پائے گا۔^(۲)

﴿8﴾... جو دس آدمیوں پر بھی امیر ہو گا اسے بروز قیامت اس حال میں لایا جائے گا کہ اس کا ہاتھ اس کی گردن کے ساتھ بندھا ہو گا، اس کا عدل اسے چھڑالے گا یا اس کا ظلم اسے ہلاک کر دے گا۔^(۳)

﴿9﴾... رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دعا کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! جو اس اُمت کے کسی معاملہ کا ذمہ دار ہو پھر وہ ان پر نرمی کرے تو تُو بھی اس کے ساتھ نرمی فرما اور جو ان پر سختی کرے تو تُو بھی اس پر سختی فرما۔^(۴)
اس حدیث پاک کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

حوضِ کوثر سے محرومی:

﴿10﴾... غنقریب فاسق و ظالم حکمران ہوں گے تو جو اُن کے جھوٹ کی تصدیق

①... مسلم، کتاب الایمان، باب استحقاق الوالی الفاش لرعیۃ الناس، ص ۸۵، حدیث: ۱۴۲

②... بخاری، کتاب الاحکام، باب من استوعی رعیۃ فلم ینصح، ۴/۲۵۶، حدیث: ۱۵۰

③... معجم الاوسط، ۳/۳۵۵، حدیث: ۶۲۲۵

④... مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضیلة الامام العادل... الخ، ص ۱۰۶، حدیث: ۱۸۲۸

کرے گا اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے گا تو نہ وہ مجھ سے ہے اور نہ میں اُس سے ہوں اور وہ ہر گز میرے حوض پر نہیں آئے گا۔^(۱)

﴿11﴾... جس قوم میں گناہ کئے جاتے ہوں اور گنہگاروں کے مقابل دیگر لوگ بکثرت اور باعزت ہوں پھر وہ ان گناہوں کو نہ بدلیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ان پر عام عذاب بھیجے گا۔^(۲)

﴿12﴾... حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم ضرور نیکی کا حکم اور بُرائی سے منع کرتے رہنا اور ضرور گنہگار کا ہاتھ پکڑے رہنا اور ضرور اسے حق کی طرف پھیر دینا ورنہ اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہارے دل ایک جیسے کر دے گا پھر تم پر اس طرح لعنت فرمائے گا جیسے اُس نے حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِمَا السَّلَام کی زبان سے بنی اسرائیل پر لعنت کی۔^(۳)

﴿13﴾... میری اُمت کے دو قسم کے لوگوں کو میری شفاعت نہ پہنچے گی: (۱) ظالم و دھوکے باز بادشاہ اور (۲) دین میں حد سے بڑھنے والا۔^(۴) آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کے خلاف شہادت دی اور ان سے بیزاری ظاہر فرمائی۔^(۵)

①...مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمر، ۶/۳۲۲، حدیث: ۱۸۱۴۹

②...ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب الامر بالمعروف والنہی عن المنکر، ۳/۳۶۲، حدیث: ۴۰۰۹

شعب الایمان، باب فی الامر بالمعروف والنہی عن المنکر، ۶/۸۰، حدیث: ۵۸۵۵

③...ابوداؤد، کتاب الملاحم، باب الامر والنہی، ۴/۱۶۳، حدیث: ۴۳۳۷-۴۳۳۶ بتغییر للیل

④...دین میں حد سے بڑھنے سے مراد امور دینیہ میں حد سے تجاوز کرنا اور پیچیدہ اشیاء سے متعلق بحث کرنا نیز اُن پیچیدہ امور کی علتوں کو ظاہر کرنے کی کوشش کرنا ہے۔

(فیض القدیر، ۳/۱۶۲، تحت الحدیث: ۲۹۰۹)

⑤...السنة لابن ابی عاصم، باب: ۹۳، ص ۹۶، حدیث: ۴۳۳

(اس حدیث کی سند میں) اَغْلَب نامی راوی ضعیف ہے۔ اسی حدیث کی مثل امام عبد اللہ بن مبارک رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے بھی روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: ہم سے حضرت یٰسَعِیْب نے روایت بیان کی اور ان سے حضرت مُعَاوِیَہ بن قُرْہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا۔ یٰسَعِیْب نامی صاحب کون ہیں یہ معلوم نہیں ہو سکا۔

سب سے سخت عذاب:

﴿14﴾... بروزِ قیامت سب سے سخت عذاب ظالم حکمران کو ہو گا۔^(۱)

﴿15﴾... اے لوگو! نیکی کا حکم کرو اور بُرائی سے روکو اس سے پہلے کہ تم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا کرو تو وہ تمہاری دعا قبول نہ فرمائے اور اس سے پہلے کہ تم بخشش طلب کرو تو تمہیں مُعَانِی نہ دی جائے۔ بے شک یہود کے غلام اور عیسائی پادریوں نے جب نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے کو چھوڑ دیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کے انبیاء کرام عَلَیْہِ السَّلَام کی زبان سے ان پر لعنت فرمائی پھر انہیں عام عذاب نے گھیر لیا۔^(۲)

﴿16﴾... مَنْ اُحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ یعنی جو ہمارے دین میں ایسی بات ایجاد کرے جو اس سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔^{(۳)(۴)}

①... مسند ابی یعلیٰ، مسند ابی سعید الخدری، ۱/۴۶۳، حدیث: ۱۰۸۳

②... معجم الاوسط، ۱/۳۷۴، حدیث: ۱۳۶۷

③... مسلم، کتاب الاقضية، باب نقض الاحکام الباطلة ورد محدثات الامور، ص ۹۴۶، حدیث: ۱۷۱۸

④... یعنی وہ ایجاد کرنے والا مردود ہے یا اس کی یہ ایجاد مردود ہے۔ خیال رہے کہ امر سے مراد دین اسلام ہے اور ماسے مراد عقائد، یعنی جو شخص اسلام میں خلاف اسلام عقیدے ایجاد کرے وہ شخص بھی مردود اور وہ عقائد بھی باطل یا امر سے مراد دین ہے اور ماسے مراد عقائد

بدعتی ملعون ہے:

﴿17﴾... جس نے کوئی نیا کام^(۱) (شرعی اصول کے خلاف) ایجاد کیا یا کسی بدعتی کو پناہ دی اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کافرِ ض قبول فرمائے گا نہ نفل۔^(۲)

..... اعمال ہیں اور لیس منہ سے مراد قرآن و حدیث کے مخالف، یعنی جو کوئی دین میں ایسے عمل ایجاد کرے جو دین، یعنی کتاب و سنت کے مخالف ہوں جس سے سنت اٹھ جاتی ہو وہ ایجاد کرنے والا بھی مردود، ایسے عمل بھی باطل جیسے اردو میں خطبہ و نماز پڑھنا، فارسی میں اذان دینا وغیرہ۔ ہماری اس تفسیر کی بنا پر یہ حدیث اپنے عموم پر ہے اس میں کوئی قید لگانے کی ضرورت نہیں۔ (صاحب) مرقاۃ نے فرمایا لیس منہ سے معلوم ہوا کہ دین میں ایسے کام کی ایجاد جو کتاب و سنت کے خلاف نہ ہو بُری نہیں۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/ ۱۳۹ المستطاع)

①... شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ “فیضانِ سنت” جلد اول، صفحہ 1109 پر فرماتے ہیں: ”ایسی نئی بات جو سنت سے دور کر کے گمراہ کرنے والی ہو، جس کی اصل دین میں نہ ہو وہ بدعتِ سیئہ یعنی بری بدعت ہے جبکہ دین میں ایسی نئی بات جو سنت پر عمل کرنے میں مدد کرنے والی ہو اور جس کی اصل دین سے ثابت ہو وہ بدعتِ حسنہ یعنی اچھی بدعت ہے۔ (نیز) حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ حدیثِ پاک ”وَكُلُّ مَا صَلَّاهُ فِي النَّارِ“ کے تحت فرماتے ہیں: جو بدعت کہ اصول اور قواعدِ سنت کے موافق اور اس کے مطابق قیاس کی ہوئی ہے (یعنی شریعت و سنت سے نہیں ٹکراتی) اُس کو بدعتِ حسنہ کہتے ہیں اور جو اس کے خلاف ہے وہ بدعتِ ضلالت یعنی گمراہی والی بدعت کہلاتی ہے۔“ (اشعۃ اللمعات، ۱/ ۱۳۵)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے فیضانِ سنت، جلد اول، صفحہ 1104 تا 1113 کا مطالعہ کیجئے!

②... مسلم، کتاب الحج، باب فضل المدینۃ ودعاء النبی فیہا بالبرکۃ... الخ، ص ۷۱، حدیث: ۱۳۷۰

﴿18﴾... جو رَحْم نہیں کرتا اس پر رَحْم نہیں کیا جاتا۔^(۱)

﴿19﴾... جو لوگوں پر رَحْم نہیں کرتا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر رَحْم نہیں کرتا۔^(۲)

﴿20﴾... جو بھی امیر مسلمانوں کے کاموں کا نگران بنے پھر وہ ان کے لئے کوشش نہ کرے اور نہ ان کے لئے خیر خواہی کرے تو وہ ان کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہو گا۔^(۳)

﴿21﴾... جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کے کسی کام کا نگران بنائے پھر وہ ان کی حاجات، مُفلسی اور فقر کے درمیان حجاب کر دے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اس کی حاجت، مُفلسی اور فقر کے سامنے آڑ قائم فرما دے گا۔^(۴)۔^(۵)

اس حدیث پاک کو امام ابوداؤد و امام ترمذی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِمَا نے روایت کیا ہے۔

①... مسلم، کتاب الفضائل، باب رحمۃ الصبیان والعیال... الخ، ص ۱۲۶، حدیث: ۲۳۱۸

②... مسلم، کتاب الفضائل، باب رحمۃ الصبیان والعیال... الخ، ص ۱۲۸، حدیث: ۲۳۱۸

③... مسلم، کتاب الامان، باب اسحقای الوالی الغاش لریعۃ النار، ص ۸۵، حدیث: ۱۳۲

④... مُفسِّر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی مَرَاةُ الْمَنَاجِیح، جلد 5، صفحہ 419 پر اس کے تحت فرماتے ہیں: اس طرح کہ نہ مظلوموں، حاجت مندوں کو اپنے تک پہنچنے دے، اپنے دروازے پر سخت پہرہ بٹھا دے، نہ ان کی ضروریات کی پرواہ کرے، ان سے غافل رہے، ان کی حاجت روائی کا کوئی انتظام نہ کرے، اپنی حکومت سنبھالنے اپنے عیش و آرام میں مُنہمک رہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ اپنے ان مجبور بندوں کا بدلہ لے گا کہ اس کی حاجتیں ضرورتیں پوری نہ فرمائے گا، اس کی دعائیں قبول نہ کرے گا۔ اس سزا کا ظہور کچھ دنیا میں بھی ہو گا اور پورا پورا ظہور آخرت میں ہو گا۔

⑤... ابوداؤد، کتاب الحراج... الخ، باب فیما یلزم الامام من امر الرعیۃ، ۳/ ۱۸۹، حدیث: ۲۹۳۸

﴿22﴾... عادل حکمران کو اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائے گا۔^(۱)

﴿23﴾... جو انصاف کرنے والے ہیں وہ نور کے منبروں پر ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنے فیصلوں میں، اپنے گھر والوں کے بارے میں اور جن پر نگران تھے ان کے بارے میں عدل سے کام لیتے تھے۔^(۲)

بدترین حکمران:

﴿24﴾... تمہارے بدترین حکمران وہ ہیں جن سے تم بغض رکھو اور وہ تم سے بغض رکھیں۔ تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں۔^(۳) صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا ہم انہیں پھینک نہ دیں۔^(۴) ارشاد فرمایا: نہیں جب تک کہ وہ تم میں نماز قائم رکھیں۔^(۵)۔^(۶)

(مذکور بالا) دونوں احادیث کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا۔

①... مسلم، کتاب الزکاة، باب فضل اخفاء الصدقة، ص ۵۱۴، حدیث: ۱۰۳۱

②... مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضیلة الامام العادل... الخ، ص ۱۰۱۶، حدیث: ۱۸۲۷

③... یعنی ظالم ہوں، منکبر ہوں، اپنے عیش و طرب میں رہیں، ملک و رعایا سے لاپرواہ رہیں، فُتُنَّاق و فُجَّار ہوں، ایسے حکام خدا کا عذاب ہیں۔ (مرآۃ المناجیح، ۵ / ۳۸۷)

④... کیا ہم ان کو حکومت سے نکال باہر نہ کر دیں، اور ان سے کی ہوئی بیعت توڑ کر ان سے جنگ نہ کریں؟ (مرآۃ المناجیح، ۵ / ۳۸۷)

⑤... یعنی جب تک سلاطین و حکام مسلمانوں میں جمعہ و عیدین قائم کریں، مسجدوں کا انتظام کریں، نمازوں کا اہتمام کریں، تب تم ان کو علیحدہ نہ کرو، ان کی بیعت نہ توڑو کیونکہ نمازیں قائم کرنا مومن ہونے کی علامت ہے۔ اس میں نماز کی اہمیت کا اظہار ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۵ / ۳۸۷)

⑥... مسلم، کتاب الامارۃ، باب خيار الائمة وشرارهم، ص ۱۰۳۲، حدیث: ۱۸۵۵

﴿25﴾... بلاشبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ظالم کو مہلت عطا فرماتا ہے حتیٰ کہ جب اسے پکڑتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا پھر رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی:

وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْآنَ وَهُوَ ظَالِمٌ^(۱۰) إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ (پ ۱۲، ہود: ۱۰۲)

ترجمہ کنزالایمان: اور ایسی ہی پکڑ ہے تیرے رب کی جب بستیوں کو پکڑتا ہے ان کے ظلم پر۔^(۱) یہاں تک اس کی پکڑ دردناک کڑی (سخت) ہے۔^(۱)

﴿26﴾... رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سیدنا معاویہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو یمن بھیجتے وقت (زکوٰۃ و عشر کے سلسلے میں) آپ سے ارشاد فرمایا: لوگوں کے عمدہ مال لینے سے احتراز برتنا اور مظلوم کی بددعا سے بچنا کہ اس کے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہوتا۔^(۱) یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿27﴾... بلاشبہ بدترین حکمران رعایا پر ظلم کرنے والے ہیں۔⁽³⁾

﴿28﴾... تین شخصوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کلام نہیں فرمائے گا۔ حضور اکرم صَلَّوْا اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان میں جھوٹے بادشاہ کا ذکر بھی فرمایا۔⁽⁴⁾

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعُهَا لِلَّذِينَ لَا يَرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَ

ترجمہ کنزالایمان: یہ آخرت کا گھر ہم ان کے لیے کرتے ہیں جو زمین میں تکبر نہیں چاہتے

①...مسلم، كتاب البر والصلة والآداب، باب تحريم الظلم، ص ١٣٩٥، حديث: ٢٥٨٣

②... مسلم، كتاب الايمان، باب الدعاء الى الشهادتين وشرائع الاسلام، ص ٣١، حديث: ١٩

③... مسلم، كتاب الامارة، باب فضيلة الامام العادل... الخ، ص ١٠٨، حديث: ١٨٣٠

4...مسلم، کتاب الایمان، باب بیان غلط تحریم اسبال الازار، ص ۶۸، حدیث: ۱۰۷

لَا قَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۸۳﴾ اور نہ فساد اور عاقبت پر ہیز گاروں ہی کی ہے۔

(پ ۲۰، القصص: ۸۳)

﴿29﴾... بیشک تم حکمران بننے کی حرص رکھتے ہو اور یہ بات عنقریب تمہارے لئے

بروزِ قیامت شرمندگی کا باعث ہوگی۔^(۱) اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

﴿30﴾... خدا کی قسم! ہم اس کام پر اس کو نگران نہیں بنائیں گے جو اس کا سوال

کرے یا اس کی حرص رکھے۔^(۲) یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿31﴾... رسول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے حضرت سیدنا کعب بن عجرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

سے ارشاد فرمایا: اے کعب! تمہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کم عقلوں کی حکومت سے بچائے

جو میرے بعد حکمران بنیں گے۔ وہ نہ میرے طریقے پر چلیں گے اور نہ میری سنت

پر عمل پیرا ہوں گے۔^(۳) اس حدیث پاک کو امام حاکم نے صحیح قرار دیا ہے۔

مقبول دعا والے افراد:

﴿32﴾... تین طرح کے لوگوں کی دعا قبول ہونے میں کوئی شک نہیں: (۱) مظلوم

کی دعا (۲) مسافر کی دعا اور (۳) والد کی دعا اپنی اولاد کے حق میں۔^(۴)

اس حدیث پاک کی سند قوی ہے۔

①... بخاری، کتاب الاحکام، باب ما یکرہ من الحرص علی الامارة، ۴/ ۳۵۶، حدیث: ۱۴۸۸

②... بخاری، کتاب الاحکام، باب ما یکرہ من الحرص علی الامارة، ۴/ ۳۵۶، حدیث: ۱۴۸۹

③... مستدرک حاکم، کتاب الایمان، باب من دخل علی امراء فصدقہم... الخ، ۱/ ۲۶۲، حدیث: ۲۷۳

④... الادب المفرد، باب دعوة الایمان، ص ۳۲، حدیث: ۳۲

شراب پینا

شراب کی مذمت میں دو فرامین باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ
ترجمہ کنزالایمان: تم سے شراب اور جوئے
کا حکم پوچھتے ہیں تم فرما دو کہ ان دونوں میں
(پ ۲، البقرة: ۲۱۹) بڑا گناہ ہے۔

﴿2﴾...

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ
عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ (پ ۷، المائدة: ۹۰)
ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو! شراب اور
جو اور بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام
تو ان سے بچتے رہنا۔

شرک کے برابر:

حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا سے یہ بات ثابت ہے کہ آپ نے
ارشاد فرمایا: جب شراب کی حرمت کی آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَانُ
ایک دوسرے کے پاس چل کر جاتے اور کہتے: شراب کو حرام قرار دیا گیا ہے اور
اسے شرک کے برابر قرار دیا گیا ہے۔^(۱)

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا کا موقف یہ ہے کہ شراب
پینا سب سے بڑا کبیرہ گناہ ہے۔

①... معجم الکبیر، ۱۲/۳، حدیث: ۱۲۳۹۹

بلاشبہ شراب سب برائیوں کی جڑ ہے اور کئی احادیث میں شرابی پر لعنت آئی ہے۔

شراب کی مذمت میں پانچ فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... جو شخص شراب پئے اس کو کوڑے مارو پھر اگر دوبارہ پئے تو اس کو کوڑے لگاؤ پھر دوبارہ پئے تو کوڑے لگاؤ پھر اگر چوتھی بار شراب پئے تو اس کو قتل^(۱) کر ڈالو۔^(۲) یہ حدیث صحیح ہے۔

﴿2﴾... جو نشہ کے سبب ایک مرتبہ نماز ترک کرے گا تو گویا اس کی ملک میں دنیا اور اس میں موجود تمام اشیاء تھیں، وہ سب اس سے سلب کر لی گئیں اور جو نشہ کی وجہ سے چار بار نماز کو ترک کرے گا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ ہے کہ وہ اسے طینۃُ الخَبَال سے پلائے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! طینۃُ الخَبَال کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: جہنمیوں کے زخموں کا نیچوڑ۔^(۴)

اس حدیث پاک کی سند صحیح ہے۔

﴿1﴾... شرابی کو قتل کرنے سے مراد اس کی سخت پٹائی لگانا ہے یا یہ امر بطور وعید ہے۔ مُتَقَدِّرِ مِین و مُتَاَخِّرِین میں سے کسی عالم کا یہ مذہب نہیں کہ شرابی کو قتل کیا جائے گا۔ کہا گیا ہے یہ حکم ابتداء اسلام میں تھا پھر منسوخ ہو گیا۔ (مرقاة المفاتیح، ۴/۲۰۹، تحت الحدیث: ۳۶۱۷)

﴿2﴾... ترمذی، کتاب الحدود، باب ما جاء من شرب الخمر... الخ، ۳/۱۲۹، حدیث: ۱۲۴۹

﴿3﴾... احناف کے نزدیک: آزاد شخص کے لیے شراب پینے کی سزا اسی کوڑے ہیں جو اس کے بدن کے متفرق جگہوں پر مارے جائیں گے۔

(المختصر القدوری، کتاب الحدود، باب حد الشرب، ص ۳۳۷، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی)

﴿4﴾... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۲/۵۹۳، حدیث: ۶۶۷۱

﴿3﴾... بلاشبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ عہد ہے کہ جو نشہ آور چیز پئے گا وہ اسے طِیْنَةُ الْغَبَال سے پلائے گا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! طِیْنَةُ الْغَبَال کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: جہنمیوں کا پسینہ (راوی کو شک ہے) یا ارشاد فرمایا: جہنمیوں کے زخموں کا نچوڑ۔^(۱) اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا۔

﴿4﴾... جو دنیا میں شراب پئے گا تو آخرت میں اس پر شرابِ ظہور حرام کر دی جائے گی۔^{(۲) (۳)}

﴿5﴾... عادی شرابی اگر بغیر توبہ کئے مر جائے تو بت پرست شخص کی طرح اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ملے گا^{(۴) (۵)} اس حدیث کو امام احمد نے اپنی مُسْنَد میں روایت کیا ہے۔

①... مسلم، کتاب الاشربة، باب بیان ان کل مسکر... الخ، ص ۱۱۰۹، حدیث: ۲۰۰۲

②... مسلم، کتاب الاشربة، باب عقوبة من شرب الخمر... الخ، ص ۱۱۰۹، حدیث: ۲۰۰۲

③... مُفَسِّرِ شہیر، حکیمُ الْأُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی مَرَاةُ الْمَنَاجِح، جلد 5، صفحہ 371 پر اس کے تحت ارشاد فرماتے ہیں: یعنی اگر حلال جان کر پیتا رہا تو کافر ہوا، کافر جنت سے محروم ہے اور اگر حرام جان کر پیتا رہا تو اگرچہ جنت میں پہنچ جائے اور وہاں کی تمام نعمتیں برتے مگر شراب کبھی نہ پائے گا۔ بعض شارحین نے فرمایا ہے کہ جس مدت تک شراب پیتا رہا ہے اس مدت تک نہ پائے گا یا زیادہ مقدار میں نہ پائے گا بہت تھوڑی ملے گی، بعض نے فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اول (ابتدائی) سے شراب ظہور نہ ملے گی۔

④... مراد یہ ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر غضبناک ہو گا جیسا کہ بت پرست پر غضبناک ہوتا ہے اور یہ انتہائی سخت وعید ہے اور وجہ تنبیہ یہ ہو سکتی ہے کہ جس طرح بت پرست اپنی نفسانی خواہش پر عمل کرتا اور حکمِ الہی کی مخالفت کرتا ہے یہی حال عادی شرابی کا ہوتا ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح، ۴/ ۲۳۲، تحت الحدیث: ۳۶۵۷)

⑤... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عباس بن عبد المطلب، ۱/ ۵۸۳، حدیث: ۲۳۵۳

گناہ کبیرہ نمبر 15: **تکبر کرنا، فخر کرنا، شیخی مارنا اور**

خود پسندی میں مبتلا ہونا

غرور و تکبر کی مذمت میں تین فرامین باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بَيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٤﴾ (پ ۲۴، المؤمن: ۲۷)

ترجمہ کنزالایمان: اور موسیٰ نے کہا میں تمہارے اور اپنے رب کی پناہ لیتا ہوں ہر متکبر سے کہ حساب کے دن پر یقین نہیں لاتا۔

﴿2﴾...

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٥﴾ (پ ۱۴، النحل: ۲۳)

ترجمہ کنزالایمان: بے شک وہ مغروروں کو پسند نہیں فرماتا۔

﴿3﴾...

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيهِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ﴿٥٦﴾ (پ ۲۴، المؤمن: ۵۶)

ترجمہ کنزالایمان: وہ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں بے کسی سند کے جو انہیں ملی ہو ان کے دلوں میں نہیں مگر ایک بڑائی کی ہوس جسے نہ پہنچیں گے تو تم اللہ کی پناہ مانگو۔

غرور و تکبر اور عجب کی مذمت میں 11 فرامین مصطفیٰ:

﴿1﴾... حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کے دل میں ذرہ

برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں داخل نہ ہو گا^(۱)۔^(۲)

اس حدیث پاک کو امام مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے روایت کیا ہے۔

﴿2﴾... ایک مرد اپنی دو چادروں میں فخر و غرور سے اُکڑتا ہوا چلا جا رہا تھا کہ اللہ

عَزَّوَجَلَّ نے اسے زمین میں دھنسا دیا پس وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔^(۳)

﴿3﴾... ظُلم کرنے والوں اور تکبر کرنے والوں کو بروز قیامت چیونٹیوں کی مثل

اُٹھایا جائے گا لوگ انہیں روندتے ہوں گے^(۴)۔^(۵)

ایک بزرگ فرماتے ہیں: پہلا گناہ جس کے سبب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کی گئی

تکبر ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ _____ ترجمہ کنز الایمان: اور (یاد کرو) جب ہم نے

①... یعنی اوّلًا جنت میں جانے والوں کے ساتھ داخل نہ ہو سکے گا کیونکہ تکبر کفر نہیں ہے اور اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔ حدیث کا معنی یہ ہے کہ مُتکبر تکبر کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہو گیا تو اسے عذاب دے کر تکبر اور دیگر تمام مذموم اخلاق سے پاک کر کے جنت میں داخل کیا جائے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے عنود و گزر فرما کر اسے داخل جنت فرما دے گا۔

(مرقاۃ المفاتیح، ۸/۸۲۸، تحت الحدیث: ۵۱۰۷)

②... مسلم، کتاب الایمان، باب تحريم الکبر... الخ، ص ۲۰، حدیث: ۹۱

③... مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب تحريم التبعثر فی العشی... الخ، ص ۱۱۵۶، حدیث: ۲۰۸۸

④... تکبر کرنے والے اپنے چہرے اور قد قامت کے اعتبار سے چھوٹے اور حقیر ہونے میں

چیونٹیوں کی طرح ہوں گے۔ (مرقاۃ المفاتیح: ۸/۸۳۳، تحت الحدیث: ۵۱۱۲)

⑤... موسوعة ابن ابی الدنيا، کتاب العواضع والحمول، ۳/۵۷۸، حدیث: ۲۲۳

فَسَجَدُوا لِلَّهِ ابْلِيسَ ۝ ابْلِيسَ ابْلِيسَ ۝ ابْلِيسَ ابْلِيسَ ۝
 فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ منکر ہوا

(پ ۱، البقرة: ۳۴) اور غرور کیا اور کافر ہو گیا۔

پس جس نے بھی ابلیس کی طرح حق کے مقابل تکبر کیا اسے اس کے ایمان نے نفع نہ دیا۔

﴿4﴾... تکبر حق کو جھٹلانے اور لوگوں کو حقیر سمجھنے کا نام ہے۔^(۱)

”مسلم“ کی حدیث میں یہ الفاظ ہیں:

﴿5﴾... تکبر سچی بات کو جھٹلانے اور لوگوں کو حقیر سمجھنے کا نام ہے۔^(۲)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝
 ترجمہ کنز الایمان: بے شک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اتر اتنا فخر کرتا۔

(پ ۲۱، لقمان: ۱۸)

﴿6﴾... رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: عظمت میرا تہبند ہے اور کبریائی میری چادر ہے تو جو ان دو کے بارے میں مجھ سے جھگڑے گا میں اسے آگ میں ڈال دوں گا۔^(۳) (۴) اسے امام مسلم رَحْمَةُ اللہِ

①... الادب المفرد، باب الکبر، ص ۱۵۶، حدیث: ۵۵۸

②... مسلم، کتاب الایمان، باب تحريم الکبر ویبائنه، ص ۶۰، حدیث: ۹۱

③... مسلم، کتاب البر والصلة... الخ، باب تحريم الکبر، ص ۱۲۱۲، حدیث: ۲۶۲۰

مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب، باب ما ذکر فی الکبر، ۶/۲۴۹، حدیث: ۲

④... یعنی میرے یہ اوصاف ایسے ہیں جیسا کہ تمہارے لئے تہبند اور چادر پس جو ان دو...

تَعَالٰی عَیْنِہ نے روایت کیا ہے۔ حدیث میں مذکور لفظ ”مُنازَعہ“ بمعنی چھیننا ہے۔
 ﴿7﴾... جَنَّتْ اور جَهَنَّمَ نے باہم جھگڑا کیا، جنت نے بارگاہِ رَبِّ العزت میں عرض کی: اے میرے رب! مجھے کیا ہوا کہ مجھ میں ضعیف اور ایسے لوگ داخل ہوں گے جنہیں کوئی نہیں پوچھتا۔ جہنم نے کہا: مجھے جابر اور مُتکبر لوگوں سے بھر دیا گیا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جَنَّت سے فرمایا: تو میری رحمت ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے اس پر رحم کروں گا اور جہنم سے فرمایا: تو میرا عذاب ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے عذاب کروں گا۔^(۱)
 اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۸۳﴾ (پ ۲۰، القصص: ۸۳)
 ترجمہ کنز الایمان: یہ آخرت کا گھر ہم ان کے لیے کرتے ہیں جو زمین میں تکبر نہیں چاہتے اور نہ فساد اور عاقبت پر ہیز گاروں ہی کی ہے۔
 اور ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تُضْعِفُو حَدِّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تُكْشِفْ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
 ترجمہ کنز الایمان: اور کسی سے بات کرنے میں اپنا رخسار کج نہ کر اور زمین میں اتر اتانہ

..... وصفوں میں میرے ساتھ جھگڑے گایوں کہ وہ اپنی ذات کے اعتبار سے تکبر کرے یا اپنی صفات کے اعتبار سے مُعَظَّم بنے اور میرے ساتھ میری ذات و صفات میں کسی طرح کی شرکت کرنے کی کوشش کرے تو میں اسے آگ کا عذاب دوں گا اور وہ میرے دیدار سے محروم رہے گا۔
 (مرقاۃ المفاتیح، ۸/۸۳۱، تحت الحدیث: ۵۱۱۰)

①...مسلم، کتاب الجنۃ وصفۃ نعیمہا... الخ، باب النار یدخلها الجبارون... الخ، ص ۱۵۲۲، حدیث: ۲۸۳۶

كُلُّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿۱۸﴾

چل بے شک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اترانا فخر
کرتا۔

(پ ۲۱، لقمان: ۱۸)

اس آیت کا معنی یہ ہے کہ لوگوں سے اعراض برتتے اور تکبر کرتے ہوئے
اپنے چہرے کو ٹیڑھا مت کرو۔ آیت میں مذکور لفظ مَوَح کا معنی اترانا ہے۔

﴿8﴾... حضرت سیدنا سلمہ بن اکوع رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ بارگاہِ
رسالت میں ایک شخص بیٹھا بائیں ہاتھ سے کھانا کھا رہا تھا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ
وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اپنے سیدھے ہاتھ سے کھا۔ اس نے کہا: میں اس کی طاقت
نہیں رکھتا۔ اس نے یہ بات تکبر کے طور پر کہی تھی، یہ سُن کر نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالَى
عَلِیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تجھے اس کی استطاعت نہ ہو۔ پھر اس کے بعد وہ اپنا سیدھا
ہاتھ اپنے منہ تک بلند نہ کر سکا۔^(۱)

اس حدیث پاک کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

﴿9﴾... رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں
جہنمیوں کے بارے میں خبر نہ دوں۔ ہر ناحق جھگڑا کرنے والا، اکڑ کر چلنے والا اور
تکبر کرنے والا جہنمی ہے۔^(۲) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿10﴾... حضرت سیدنا عکرمہ بن خالد رَحْمَةُ اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں کہ ان کی
ملاقات حضرت سیدنا ابن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالَى عَنْہُمَا سے ہوئی تو انہوں نے بیان کیا: میں

①... مسلم، کتاب الاشربة، باب اذاب الطعام والشراب واحكامها، ص ۱۱۸، حدیث: ۲۰۲۱

②... مسلم، کتاب الجنة... الخ، باب النار یدخلها الجبارون... الخ، ص ۱۵۲، حدیث: ۲۸۵۳

نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص بھی اپنی چال میں اکڑتا ہو گا اور اپنے دل میں خود کو بڑا جانتا ہو گا وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضبناک ہو گا۔^(۱) یہ حدیث امام مسلم کی شرط کے مطابق ہے۔

﴿11﴾... سب سے پہلے تین لوگ جہنم میں داخل ہوں گے: (۱) (ظلم و جور کے ساتھ) زبردستی حاکم بننے والا (۲) وہ مال دار جو زکوٰۃ ادا نہ کرتا ہو اور (۳) متکبر فقیر۔^(۲)

بدترین متکبر:

میں کہتا ہوں: بدترین متکبر وہ ہے جو اپنے علم کے سبب لوگوں پر تکبر کرے اور علمی فضیلت کے سبب اپنے آپ کو دل میں بڑا جانے۔ بلاشبہ ایسے شخص کو اس کا علم نفع نہیں دیتا اور جو شخص آخرت کے لئے علم حاصل کرتا ہے تو اس کا علم اس کی نفس کشی کرتا ہے، اس کے دل کو خاشع (اکساری کرنے والا) اور نفس کو عاجزی کرنے والا بنا دیتا ہے۔ ایسا شخص ہر وقت اپنے نفس کی تاک میں رہتا ہے، نفس سے دھوکا نہیں کھاتا بلکہ ہر آن نفس کا محاسبہ کرتا اور اس کو عُیوب سے پاک کرنے میں لگا رہتا ہے اور اگر بندہ نفس کی چالوں سے غافل ہو جائے تو یہ نفس اسے صراطِ مستقیم سے ہٹا دے گا اور ہلاکت میں مبتلا کر دے گا۔

جو شخص اظہارِ فخر اور لوگوں پر بڑائی جتانے کے لئے علم سیکھے نیز علمی فضیلت کی وجہ سے دیگر مسلمانوں کو بنظرِ حقارت دیکھے اور ان سے احمقانہ سلوک

①... الادب المفرد، باب الکبر، ص ۱۵۷، حدیث: ۵۶۰

②... مسند احمد، مسند ابی ہریرۃ، ۳/۵۲۲، حدیث: ۱۰۲۰۹

کرے اور انہیں ادنیٰ تصوّر کرے تو ایسا شخص عظیم ترین تکبر کا شکار ہے اور جس شخص کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا۔



جھوٹی گواہی دینا

گناہ کبیرہ نمبر 16:

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّوْرًا ۚ

ترجمہ کنزالایمان: اور جو جھوٹی گواہی نہیں

دیتے۔

(پ ۱۹، الفرقان: ۷۲)

روایات میں ہے کہ جھوٹی گواہی دینا شرک کے برابر ہے۔^(۱)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ ۚ

ترجمہ کنزالایمان: تو دور ہو بتوں کی گندگی

اجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّوْرِ ۚ (پ ۱۷، الحج: ۳۰) سے اور بچو جھوٹی بات سے۔

(رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے) ثنابت ایک حدیث پاک میں ہے:

قیامت کے دن جھوٹی گواہی دینے والے کے قدم اپنی جگہ سے ہٹ بھی نہ پائیں

گے کہ اس کے لئے جہنم واجب ہو جائے گی۔^(۲)

جھوٹی گواہی کے سبب چار گناہوں کا ارتکاب:

میں کہتا ہوں: جھوٹی گواہی دینے والا کئی بڑے گناہوں کا ارتکاب کرتا ہے۔

①... ابن ماجہ، کتاب الاحکام، باب شہادۃ الزور، ۳/ ۱۲۳، حدیث: ۲۳۷۲

②... ابن ماجہ، کتاب الاحکام، باب شہادۃ الزور، ۳/ ۱۲۳، حدیث: ۲۳۷۳

پہلا گناہ: جھوٹ اور بہتان ہے جس کی مذمت میں اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
ترجمہ کنز الایمان: بے شک اللہ راہ نہیں
گڈا ب (پ ۲۳، المؤمن: ۲۸) دیتا اسے جو حد سے بڑھنے والا بڑا جھوٹا ہو۔

حدیث پاک میں ہے: مومن کی فطرت میں خیانت اور جھوٹ کے سوا ہر
خصلت ہو سکتی ہے۔^(۱)

دوسرا گناہ: یہ ہے کہ جھوٹی گواہی دینے والا جس کے خلاف گواہی دیتا اس
پر ظلم کرتا ہے حتیٰ کہ اس کی جھوٹی گواہی کی وجہ سے اس کا مال، عزت اور جان
سب کچھ چلا جاتا ہے۔

تیسرا گناہ: جس کے حق میں جھوٹی گواہی دیتا ہے اس پر بھی ظلم کرتا ہے
کہ اس گواہی کے ذریعے اس تک مالِ حرام پہنچتا ہے اور وہ اس گواہی کے ذریعے
اسے لیتا ہے تو اس کے لئے جہنم واجب ہو جاتا ہے۔

مصطفیٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کے لئے میں
اس کے بھائی کے مال میں سے کچھ فیصلہ کر دوں حالانکہ وہ حق پر نہ ہو تو اس کو چاہئے
کہ اس کو نہ لے کیونکہ اس کے لئے آگ کا ایک ٹکڑا کاٹا گیا ہے۔^(۲)

چوتھا گناہ: جھوٹے گواہ نے اس مال، خون اور عزت کو جائز ٹھہرا لیا جسے
اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حُرْمَت و عِصْمَت عطا کی تھی۔

①... مسند احمد، تنمعة مسند الانصار، حدیث ابی امامۃ الباہلی... الخ، ۲۷۶/۸، حدیث: ۲۲۲۳۲

②... مسلم، کتاب القضاۃ، باب الحكم بالظاہر... الخ، ص ۹۴۲، حدیث: ۱۷۱۳

رسول اکرم، شاہ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا مال، خون اور عزت حرام ہے۔^(۱)

حضور سید عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہوں کے بارے میں خبر نہ دوں؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا۔ سنو! جھوٹی بات اور جھوٹی گواہی دینا (بھی بڑا گناہ ہے)۔ آپ اِس کَلِمَہ کی تکرار فرماتے رہے حتیٰ کہ ہم نے (شفقت کے باعث دل میں) کہا: کاش! آپ سُکوت فرمائیں۔^(۲) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔



لِوَاط

گناہ کبیرہ نمبر 17:

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآن پاک میں کئی مقامات پر حضرت سیدنا لوط عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم کا قصہ ہمارے لئے بیان فرمایا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انہیں ان کے ناپاک فعل کے سبب ہلاک فرمادیا۔ مسلمانوں اور دیگر تمام ملتوں کا اس پر اتفاق ہے کہ مردوں کے ساتھ بد فعلی کرنا بہت برا فعل ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

أَتَأْتُونَ الذَّكَرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۵﴾ ترجمہ کنز الایمان: کیا مخلوق میں مردوں سے
وَتَذَرُونَ مَا حَلَلَتْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ
بَدِيعِي كَرْتُمْ ہوا اور چھوڑتے ہو وہ جو تمہارے
أَزْوَاجَكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿۱۶﴾ لیے تمہارے رب نے جو روئیں (بیویاں) بنائیں

(پ ۱۹، الشعراء: ۱۶۵، ۱۶۶) بلکہ تم لوگ حد سے بڑھنے والے ہو۔

①...مسلم، کتاب البر والصلة... الخ، باب تحریم ظلم المسلم... الخ، ص ۱۳۸۶، حدیث: ۲۵۶۳

②...مسلم، کتاب الايمان، باب بيان الكبار والكبرها، ص ۵۹، حدیث: ۸۷

لواطت زنا سے کہیں زیادہ بڑھ کر بے حیائی اور بُرائی کا کام ہے۔

لواطت کی مذمت میں تین فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... بد فعلی کرنے اور کروانے والے دونوں کو قتل کر دو۔^(۱) اس حدیثِ پاک کی سند حسن ہے۔

﴿2﴾... جو قوم لوط کا سا عمل کرے اس پر اللہ عزوجل کی لعنت ہے۔^(۲) اس حدیثِ پاک کی سند بھی حسن ہے۔

لواطت کی سزا:

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: لواطت کی سزا یہ ہے کہ ایسے شخص کو شہر کی سب سے بلند عمارت سے گرا کر پھر اُس پر پتھر برسائے جائیں۔^{(۳) (۴)}

①... ابوداؤد، کتاب الحدود، باب فیمن عمل عمل قوم لوط، ۲/۲۱۱، حدیث: ۴۴۶۲

②... ترمذی، کتاب الحدود، باب ما جاء فی حد اللوطی، ۳/۱۳۷، حدیث: ۱۳۶۱

③... احناف کے نزدیک: اغلام یعنی بیچھے کے مقام میں وطی کی تو اس کی سزا یہ ہے کہ اس کے اوپر دیوار گرا دیں یا اونچی جگہ سے اسے اوندھا گرائیں اور اس پر پتھر برسائیں یا اسے قید میں رکھیں یہاں تک کہ وہ مر جائے یا توبہ کرے یا چند بار ایسا کیا ہو تو بادشاہ اسلام اسے قتل کر ڈالے۔ الغرض یہ فعل نہایت خبیث ہے بلکہ زنا سے بھی بدتر ہے، اسی وجہ سے اس میں حد نہیں کہ بعضوں کے نزدیک حد قائم کرنے سے اس گناہ سے پاک ہو جاتا ہے اور یہ اتنا بُرا ہے کہ جب تک توبہ خالصہ نہ ہو اس میں پاکی نہ ہوگی اور اغلام کو حلال جاننے والا کافر ہے، یہی مذہب جمہور ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۹، ۲/۳۸۰، ۳۸۱)

④... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الحدود، باب فی اللوطی حد کحد الزنا، ۶/۴۹۴، حدیث: ۱

﴿3﴾... عورتوں کا آپس میں شرمگاہیں ملانا ان کا باہمی زنا ہے۔^(۱)

اس حدیث پاک کی سند ضعیف ہے۔

امام شافعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْکَافِی کا مذہب یہ ہے کہ زنا اور لواطت دونوں کی حد یکساں ہے۔ امت مسلمہ کا اس پر اجماع ہے کہ جو شخص اپنے غلام کے ساتھ یہ فعل بد کرے وہ لوٹی اور سخت گنہگار ہے۔



پاک دامن عورتوں پر زنا کی

کتاب کبیرہ نمبر 18:

تہمت لگانا

تہمت زنا کی مَذْمُوت میں دو فرامین باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ
الْغُفْلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعْنُوا فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ﴿۱۸﴾ (النور: ۲۳)

ترجمہ کنزالایمان: بے شک وہ جو عیب لگاتے
ہیں انجان پارسا ایمان والیوں کو ان پر لعنت
ہے دنیا اور آخرت میں اور ان کے لیے بڑا
عذاب ہے۔

﴿2﴾...

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ

①... مسند ابی یعلیٰ، حدیث واثلۃ بن الاسقع، ۶/۲۸۸، حدیث: ۷۳۵۳

يَا تُؤَابَا كَرَبَعَةَ شَهِدَا عَافَا جُلْدُهُمْ لَكَائِيں پھر چار گواہ معاندہ کے نہ لائیں تو انہیں
ثَلَاثِينَ جُلْدًا (پ ۱۸، النور: ۴) اسی کوڑے لگاؤ۔

تہمتِ زنا کی مذمت میں چار فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔ یہ کہہ کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان میں بھولی بھالی پاکدامن مسلمان عورتوں پر زنا کی تہمت لگانے کا بھی ذکر فرمایا۔^(۱)

﴿2﴾... مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔^(۲)
﴿3﴾... رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سیدنا معاذ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ارشاد فرمایا: تیری ماں تجھ پر روئے بے فائدہ و فضول گفتگو ہی لوگوں کو (جہنم میں) اوندھے منہ گرائے گی۔^(۴)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ

ترجمہ کنزالایمان: اور وہ ایمان والے مردوں

①... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر و اکبرھا، ص ۶۰، حدیث: ۸۹

②... مسلمان سے مراد کامل مسلمان ہے۔ یعنی وہ شخص جو ارکانِ اسلام پوری طرح ادا کرے اور مسلمان اس کے شر سے محفوظ رہیں، یوں کہ وہ مسلمانوں کے حرمت والے اموال اور ان کی عزتوں کے درپے نہ ہو۔ زبان کو ہاتھ پر مقدم کیا کہ زبان کے ذریعے تکلیف و ایذا پہنچانا بکثرت ہوتا ہے اور بہت تیزی سے ہوتا ہے۔ (فیض القدیر، ۶/۳۵۰، ص ۳۵۱، تحت الحدیث: ۹۲۰۶)

③... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان تفاضل الاسلام... الخ، ص ۴۱، حدیث: ۴۱

④... ترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاء فی حرمة الصلوة، ۴/۲۸۰، حدیث: ۲۶۲۵

﴿4﴾... جس نے اپنے مملوک (غلام یا لونڈی) پر زنا کی شہت لگائی اگر وہ حقیقت میں ایسا نہ ہو جیسا اس نے کہا تو بروز قیامت اسے حدّ قذف لگائی جائے گی۔⁽¹⁾ -⁽²⁾

جو بد بخت اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی آسمان سے برائت نازل ہو جانے کے بعد بھی آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا پر (مَعَاذَ اللہ) تہمت زنا لگائے وہ لکاکا فرور قرآن کو جھٹلانے والا ہے۔ ایسے شخص کو قتل کیا جائے گا۔



پہلی صف

﴿﴾...فرمانِ مصطفیٰ: لوگ اگر جاننے کہ اذان اور پہلی صف میں کیا ہے تو بغیر قُرْآنِ ڈالے نہ ماتے، لہذا اس کے لئے قُرْآنِ اندازی کرتے۔

(مسلم، كتاب الصلوة: باب تسوية الصفوف وإقامتها..... الخ، ص ۲۳۱، حديث: ۴۳۷)

- ①...مسلم، کتاب الایمان، باب التغلیظ علی من قذت مملو کہ بالزنا، ص ۹۰۵، حدیث: ۱۶۶۰
- ②...علامہ محمد عبدالرؤف مناوی رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: حدِ قذف دنیا میں نہیں لگے گی کہ حدِ قذف کے لئے شرط ہے کہ جس پر تہمت لگائی گئی ہو وہ محصن ہو اور احسان کے تحقّق کی ایک شرط آزاد ہونا بھی ہے۔ آخرت میں مالک کو حد اس لئے لگائی جائے گی کہ اب اس مالک کی مجازی ملکیت بھی ختم ہو چکی اب اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ہی کی حکومت ہوگی، کوئی آقا اور غلام نہ ہوگا، بس اہل تقویٰ ہی کو فضیلت حاصل ہوگی۔

(فيض القدير، ٦/٢٥٢، تحت الحديث: ٨٩٢٠)

کتاب کبیرہ نمبر 19: مال غنیمت (۱) بیت المال اور زکوٰۃ

کے مال میں خیانت کرنا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغْلُ ط وَمَنْ يَغْلُ يَأْتِ بِغَلٍّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
ترجمہ کنزالایمان: اور کسی نبی پر یہ گمان نہیں ہو سکتا کہ وہ کچھ چھپا رکھے اور جو چھپا رکھے وہ قیامت کے دن اپنی چھپائی چیز لے کر آئے گا۔
(پ ۴، آل عمران: ۱۶۱)

خیانت کی مذمت میں چار فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... حضرت سیدنا ابو حمید ساعدی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُرد قبیلہ کے ایک شخص جسے ابنِ اُتبیہ کہا جاتا تھا صدقات وصول کرنے پر مقرر کیا۔ پس جب صدقات کی وصولیابی کے بعد وہ واپس آیا تو اس نے کہا: یہ آپ کے لئے ہے اور یہ مجھے تحفہ ملا ہے۔ یہ سُن کر آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثنا کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو کسی کام پر مقرر کرتا ہوں تو وہ کہتا ہے کہ یہ تمہارے لئے ہے اور یہ مجھے تحفہ میں ملا ہے۔ اگر وہ سچا ہے تو اپنے والدین کے گھر ہی کیوں بیٹھنا رہا حتیٰ کہ اس کا تحفہ اسے پہنچ جاتا۔ خدا کی قسم! تم میں سے کوئی شخص کوئی شے ناحق نہیں لیتا مگر یہ کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے بروز قیامت اس حال میں ملے گا کہ وہ شخص اس چیز

①... غنیمت اوس کو کہتے ہیں جو لڑائی میں کافروں سے بطورِ قہر و غلبہ کے لیا جائے۔

(بہار شریعت، حصہ ۹، ۲/۴۳۴)

کو اٹھائے ہوئے ہو گا۔ پس میں تم میں سے کسی کی ایسی حالت نہ پہچانوں کہ وہ بلبلا تا ہوا اونٹ یا ڈکرائی گائے یا مٹمناتی ہوئی بکری اٹھائے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ملاقات کرے۔ پھر نبی پاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے عرض کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں نے تیرا فرمان پہنچا دیا ہے۔^(۱)

مالِ غنیمت میں خیانت کا انجام:

﴿2﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں: ہم غزوہ خیبر میں شرکت کے لئے رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ نکلے۔ (ہمیں فتح نصیب ہوئی) بطورِ غنیمت ہمیں سونا چاندی نہیں بلکہ سامان، کھانا اور کپڑے ملے۔ پھر ہم ایک وادی کی طرف چلے۔ حضور پُر نور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ آپ کا ایک غلام بھی تھا جو کہ بنو جذام قبیلے کے ایک فرد نے بطور تحفہ آپ کو پیش کیا تھا۔ جب ہم لوگ وادی میں اتر گئے تو حضور اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا وہ غلام کھڑے ہو کر کجاوہ کھولنے لگا، اسی دوران اسے ایک تیر لگا اور وہ انتقال کر گیا۔ ہم نے کہا: یا رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اس شخص کو شہادت مبارک ہو۔ یہ سُن کر نبی پاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہر گز نہیں! بلاشبہ وہ چادر جو غزوہ خیبر کے دن مالِ غنیمت تقسیم ہونے سے پہلے ہی اس نے رکھ لی تھی وہ آگ کی صورت میں اس پر شعلہ زَن ہے۔ راوی فرماتے ہیں: یہ سُن کر صحابہ کرام عَلَیْہِ السَّلَام گھبرا گئے۔ ایک شخص ایک یادو تسمے لے کر آیا۔ رسول کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی

①... مسلم، کتاب الامارۃ، باب تحریم ہدایا العمال، ص ۱۰۹، حدیث: ۱۸۳۲

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”یہ آگ کا ہے یا (فرمایا) یہ دونوں آگ کے تھے ہیں۔“^(۱)
یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

غنیمت میں خیانت کرنے والے کی سزا:

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے مروی ہے کہ
رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، حضرت سیدنا ابو بکر صدیق اور حضرت سیدنا
عمر فاروق رَضِيَ اللہُ تَعَالَى عَنْهُمَا نے مالِ غنیمت میں خیانت کرنے والے کے مال کو جلا
دیا اور خائن کی پٹائی بھی لگائی۔^{(۲) (۳)}

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللہُ تَعَالَى عَنْهُمَا بیان کرتے ہیں: رسول اکرم
صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامان و اسباب پر ایک شخص مقرر تھا جسے کر کرہ کہا

①... مسلم، کتاب الامان، باب غلظ تحريم الغلول... الخ، ص ۷۲، حدیث: ۱۱۵

②... اس حدیث کی بنا پر خواجہ حسن بصری وغیر ہم فقہاء (رَحْمَتُہُمُ اللہُ تَعَالَى) نے فرمایا کہ سوا
جانور، غلام، قرآن مجید کے باقی سامانِ مغصوبہ جلا دیا جائے۔ امام احمد و اسحاق (رَحْمَتُہُمَا اللہُ) نے
فرمایا کہ یہ مال مغصوبہ نہ جلایا جائے کہ یہ تو مجاہدین کا حق ہے۔ غاصب کا خود اپنا وہ مال جلا دیا
جائے جسے لے کر وہ میدانِ جہاد میں گیا تھا۔ امام اعظم و شافعی و مالک رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِم فرماتے ہیں
کہ یہ عمل شریف زجر تھا۔ اب اس کا کوئی مال جلایا نہ جائے گا بلکہ اسے تعزیر و سزا دی
جائے گی۔ چنانچہ بعض احادیث میں ہے کہ حضور انور (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) نے غالی (خائن) کو سزا
دی مگر اس کا مال جلایا نہیں نیز اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق،
عثمان غنی، علی مرتضیٰ (عَلِیْہِمُ الرِّضْوَانُ) نے بھی جلایا نہیں لہذا یہ عمل فقط رَجْر و تَوْنِج کے لیے تھا۔
(مرآۃ المناجیح، ۵/ ۶۲۳، ۶۲۴)

③... ابوداؤد، کتاب الجہاد، باب فی عقوبة الغال، ۳/ ۹۳، حدیث: ۲۷۱۵

جاتا تھا اس کا انتقال ہوا تو نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وہ آگ میں ہے۔ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے جا کر اس کے سامان کو دیکھا تو اس میں انہوں نے ایک کبیل پایا جسے اس نے خیانت سے لے لیا تھا۔^(۱)

اس بارے میں احادیث مبارکہ بہت ہیں جن میں سے کچھ ظلم کے باب میں آئیں گی۔

ظلم کی اقسام:

ظلم کی تین قسمیں ہیں: (۱) باطل طریقے سے لوگوں کو کمال کھالینا۔ (۲) لوگوں کو قتل، مار پیٹ، ہڈیاں توڑ کر اور زخمی کر کے ان پر ظلم کرنا اور (۳) لوگوں کو گالیاں دے کر، لعن طعن، بُرا بھلا کہہ کر اور زنا کی تہمت لگا کر ان پر ظلم ڈھانا۔

رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مَنیٰ میں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: بلاشبہ تمہارے خون، تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں تم (میں ایک دوسرے) پر ایسے حرام ہیں جیسے آج کے دن کی تمہارے اس مہینے اور تمہارے اس شہر کی حرمت ہے۔^(۲) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿۳﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں فرماتا اور خیانت کے مال سے صدقہ قبول نہیں کرتا۔^(۳)

①... بخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب القلیل من الغلول، ۳۳۲/۲، حدیث: ۳۰۷۷۴

②... بخاری، کتاب المغازی، باب حجة الوداع، ۱۴۱/۳، حدیث: ۴۴۰۶

③... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب وجوب الطہارۃ للصلاۃ، ص ۱۴۰، حدیث: ۲۲۴

﴿4﴾... حضرت سیدنا زید بن خالد جُہَنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے غزوہ خیبر میں خیانت کی تھی، حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی اور فرمایا: ”تمہارے ساتھی نے راہِ خدا میں خیانت کی ہے۔“ یہ خبر سن کر ہم نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو اس میں ایک موتی پایا جس کی قیمت دو درہم کے برابر تھی۔^(۱)

اس حدیث کو امام ابو داؤد اور امام نسائی رَحِمَہُمَا اللہُ تَعَالٰی نے روایت کیا ہے۔
امام احمد بن حنبل عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَوَّلُ فرماتے ہیں: ہم نہیں جانتے کہ خَاسَن اور خود کشی کرنے والے^(۲) کے علاوہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کسی شخص کی نماز جنازہ پڑھنا ترک کی ہو۔^(۳)

- ①... ابو داؤد، کتاب الجہاد، باب فی تحریم الغلول... الخ، ۳/ ۹۱، حدیث: ۴۷۱۰
- ②... جس نے خود کشی کر لی عند الاحناف مفتی بہ قول کے مطابق اُسے غسل بھی دیا جائے گا اور اس کا جنازہ بھی پڑھا جائے گا۔ رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نماز جنازہ نہ پڑھنا یہ لوگوں کو اس فعل سے باز رکھنے کے لئے بطورِ زُجْر و تَوْخِیْہ تھا۔ (الدر المختار و رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۲۷) علما و فضلا اگر رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی کرتے ہوئے بغرض زجر ایسے شخص کی نماز جنازہ نہ پڑھیں تو حرج نہیں۔ (ماخوذ از فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۱۰۸)
- ③... کن لوگوں کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی: (۱) باغی جو امامِ برحق پر ناحق خُروج کرے اور بغاوت کی حالت میں مارا جائے۔ (۲) ڈاکو جبکہ ڈاکہ ڈالنے کی حالت میں مارا جائے۔ (۳) جو لوگ ناحق پاسداری میں لڑیں اور اسی حالت میں مارے جائیں۔ (۴) جو لوگ ناحق پاسداری میں لڑنے والے کا تماشا دیکھ رہے ہوں اور ان کو پتھر یا تیر یا گولی وغیرہ لگی اور مر گئے۔ (۵) جو کسی مسلمان کا گلا گھونٹ کر مار ڈالے اس کا گھونٹنے والے کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی اور جو گلا گھونٹنے سے مرے اس کی نماز جنازہ ہے۔ (۶) جو لوگ رات میں ہتھیار لے کر لوٹ

کناؤ کبیرہ نمبر 20: ناجائز و باطل طریقے سے لوگوں کا

مال لے کر ظلم کرنا

﴿ظلماً لوگوں کے مال لینے کے متعلق تین فرامین باری تعالیٰ:﴾

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
وَتَذْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا
مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ
تَعْلَمُونَ ﴿٢﴾ (البقرة: ۱۸۸)

ترجمہ کنزالایمان: اور آپس میں ایک دوسرے
کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے پاس ان کا
مقدمہ اس لئے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال
ناجائز طور پر کھا لو جان بوجھ کر۔^(۱)

﴿2﴾...

إِثْمًا السَّيِّئُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلُمُونَ
النَّاسَ وَيَبْعُونَ فِي الْأَرْضِ بِعَيْرٍ

ترجمہ کنزالایمان: مُواخذہ تو انھیں پر ہے جو
لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق

..... مار کریں اور اسی حالت میں مارے جائیں۔ (۷) جس نے اپنے باپ یا ماں کو مار ڈالا ہو اس
بد نصیب کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔ (۸) جو کسی مسلمان کا مال چھین رہا تھا اور اسی
حالت میں مارا گیا۔ (حاشیہ فتاویٰ امجدیہ، باب الجنائز، ۱/۳۰۷)

①... اس آیت میں باطل طور پر کسی کا مال کھانا حرام فرمایا گیا ہے۔ اس کی مختلف صورتیں ہیں:
کسی کا مال غصب کر لینا، کسی کا مال لوٹ لینا، لہو و لعب کے نتیجے میں دوسرے کا مال لے لینا،
جیسے جوئے کے ذریعے مال حاصل کرنا، یا گانے والی کا گانا سجا کر اس کی اجرت لینا، رشوت لینا،
دوسرے کے مال میں خیانت کرنا، یہ آیت ان تمام اقسام کے کاموں کو شامل ہے۔

(تفسیر البغوی، پ ۲، سورۃ البقرة، تحت الآیة: ۱۸۸، ۱/۱۱۴)

الحَقُّ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾ سرکشی پھیلاتے ہیں اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (پ ۲۵، الشوری: ۳۶)

﴿3﴾ ...

وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۷﴾ (پ ۲۵، الشوری: ۸) ترجمہ کنزالایمان: اور ظالموں کا نہ کوئی دوست نہ مددگار۔

ظلماً لوگوں کے مال لینے کے متعلق 11 فرامین مصطفیٰ:

﴿1﴾ ... ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہو گا۔^(۱)
 ﴿2﴾ ... جو ظلم کسی کی ایک بالشت بھر زمین لے لے گا اسے بروز قیامت سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔^(۲)
 اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ﴿۳۸﴾ ترجمہ کنزالایمان: اللہ ایک ذرہ بھر ظلم نہیں فرماتا۔ (پ ۵، النساء: ۴۰)

﴿3﴾ ... ایک دفتر ایسا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس میں سے کچھ بھی معاف نہیں فرمائے گا اور وہ دفتر لوگوں پر ظلم کرنے کے معاملات پر مشتمل ہے۔^(۳)
 ﴿4﴾ ... مال دار شخص کا (حقوق کی ادائیگی میں) مال مٹول سے کام لینا ظلم ہے۔^(۴)

①... مسلم، کتاب البر والصلوة والاداب، باب تحریم الظلم، ص ۱۳۹۳، حدیث: ۲۵۷۹

②... مسلم، کتاب المساقاة، باب تحریم الظلم وغضب الارض وغیرہا، ص ۸۷۰، حدیث: ۱۶۱۲

③... مسند احمد، مسند السیدۃ عائشہ رضی اللہ عنہا، ۱۰/۸۲، حدیث: ۲۶۰۹

④... مسلم، کتاب المساقاة، باب تحریم مطل الغنی، ص ۸۴۵، حدیث: ۱۵۶۳

سب سے بڑا ظلم:

سب سے بڑا ظلم دوسروں کا مال لینے کے لئے جھوٹی قسم کھانا ہے۔

﴿5﴾... نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قسم کی وجہ سے کسی مسلمان شخص کا حق مار لیا تو بلاشبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کے لئے جہنم کو واجب کر دیا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگرچہ وہ معمولی چیز ہو؟ ارشاد فرمایا: اگرچہ وہ پینلو کی مسواک ہی ہو۔^(۱)

اس حدیث پاک کو امام مسلم رَحْمَۃُ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے

﴿6﴾... رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جسے ہم نے کسی کام پر مقرر کیا پھر اس نے ہم سے سوئی یا اس سے بڑھ کر کوئی چیز چھپائی تو یہ خیانت ہے، وہ اس چیز کو بروز قیامت لے کر آئے گا۔^(۲) اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

﴿7﴾... رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: (غزوہ خیبر کی غنیمت میں سے) ایک چادر جو غلام نے بطور خیانت دبا لی تھی وہ (مرنے کے بعد) اس پر آگ بن کر شعلہ زن ہے۔ یہ فرمان عبرت نشان سن کر ایک شخص کھڑا ہو کر گیا اور ایک تسمہ لے آیا جسے اس نے مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے لے لیا تھا (اس کو دیکھ کر) نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ آگ کا تسمہ ہے۔^(۳)

①... مسلم، کتاب الایمان، باب وعید من اقتطع حق مسلم... الخ، ص ۸۳، حدیث: ۱۳۷۰

②... مسلم، کتاب الامارۃ، باب تحریم ہدایا العمال، ص ۱۰۲۰، حدیث: ۱۸۳۳

③... مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم الغلول... الخ، ص ۷۲، حدیث: ۱۱۵

قرضِ معاف نہ ہو گا:

﴿8﴾... ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! اگر میں صبر کرتے ہوئے ثواب کی امید سے پیچھے ہٹے نہیں بلکہ آگے بڑھتے ہوئے مارا جاؤں تو کیا یہ عمل میری خطاؤں کو مٹا دے گا؟ ارشاد فرمایا: ہاں قرض کے سوا۔^(۱) اسے امام مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے روایت کیا۔

﴿9﴾... بلاشبہ کچھ لوگ ناحق اللہ عزوجل کے مال میں دست درازی کرتے ہیں بروزِ قیامت ان کے لئے آگ ہوگی۔^(۲)۔^(۳)

اس حدیث پاک کو امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے روایت کیا ہے۔

حرام سے پلنے والا جسم جہنمی ہے:

﴿10﴾... حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد فرمایا: جو گوشت حرام سے نشوونما پائے گا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، آگ اس کی زیادہ حقدار ہے۔^(۴)

یہ حدیث پاک بخاری و مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کی شرط پر صحیح ہے۔

①... مسلم، کتاب الامارۃ، باب من قتل فی سبیل اللہ کفر عطا یا... الخ، ص ۱۰۲۶، حدیث: ۱۸۸۵

②... بعض لوگ زکوٰۃ، غنیمت، فئی وغیرہ پر ناجائز قبضہ و تصرف کرتے ہیں۔ اگر یہ حلال سمجھ کر کرتے ہیں تو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اگر حرام سمجھ کر کرتے ہیں تو فاسق ہیں، دوزخ میں سزا کے لئے جائیں گے۔ (مراۃ المناجیح، ۵/ ۶۱۲)

③... بخاری، کتاب فرض الخمس، باب قول اللہ تعالیٰ: فان الله خمسہ، ۲/ ۳۲۶، حدیث: ۳۱۱۸

④... مستدرک حاکم، کتاب الاطعمۃ، باب لا یدخل الجنۃ لحم ثبت من سحت، ۵/ ۱۷۵، حدیث: ۷۲۴۵

﴿11﴾... حرام سے پلنے والا جسم جنت میں داخل نہیں ہوگا۔^(۱)

اس حدیث پاک کی وعید کے تحت ناجائز ٹیکس وصول کرنے والا، ڈاکو، چور، منسخرہ (Comedian)، خائن، جعل ساز اور ادھار چیز لے کر انکار کر دینے والا، ناپ تول میں کمی کرنے والا، لقطہ اٹھا کر ہڑپ کر لینے والا، عیب زدہ چیز کو عیب چھپا کر بیچنے والا، جو اکیلے والا اور ایسا دلال (کمیشن ایجنٹ) جو خریدار کو زائد رقم بتائے اور شے بیچ کر زائد رقم خود کھا جائے، یہ سب کے سب داخل ہیں۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ



چوری کرنا

گناہ کبیرہ نمبر 21:

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا
اَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا
مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور جو مرد یا عورت چور ہو تو ان کا ہاتھ کاٹوان کے کیے کا بدلہ اللہ کی طرف سے سزا اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔^(۲)

(پ ۶، المائدہ: ۳۸)

①... مسند ابی یعلیٰ، مسند ابی بکر الصدیق، ۱/ ۵۷، حدیث: ۷۹

②... (جو مرد یا عورت چور ہو) اور اس کی چوری دو مرتبہ کے اقرار یا دو مردوں کی شہادت سے حاکم کے سامنے ثابت ہو اور جو مال چُرایا ہے وہ دس درہم سے کم کا نہ ہو۔ (تو ان کا ہاتھ کاٹو) یعنی داہنا اس لیے کہ حضرت ابن مسعود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی قراءت میں ”ایسا نہیہا“ آیا ہے۔ مسئلہ: پہلی مرتبہ کی چوری میں داہنا ہاتھ کاٹا جائیگا پھر دوبارہ اگر کرے تو بایاں پاؤں۔ اس کے بعد بھی اگر چوری کرے تو قید کیا جائے یہاں تک کہ توبہ کرے۔

(خزان العرفان، پ ۵، سورۃ المائدہ، تحت الآیہ: ۳۸)

چوری کی مذمت میں چار فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ چور پر لعنت فرمائے جو رسی چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے (1)۔ (2)

﴿2﴾... رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر محمد (صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی بیٹی فاطمہ چوری کرتی تو میں ضرور اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔ (3)

﴿3﴾... زانی زنا کرتے وقت مومن نہیں ہوتا اور چور چوری کرتے وقت مومن نہیں ہوتا لیکن ان افعال کے باوجود توبہ کی گنجائش باقی رہتی ہے۔ (4) یہ حدیث صحیح ہے۔

﴿4﴾... آگاہ ہو جاؤ بلاشبہ (کبیرہ گناہ) چار ہیں: (۱) تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ (۲) جس جان کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حرام کیا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو (۳) زنا مت کرو اور (۴) چوری مت کرو۔ (5)

میں کہتا ہوں کہ چور کی توبہ اسی وقت مفید ہے جبکہ وہ چرایا ہو مال مالک کو لوٹا دے اور اگر چور مفلس ہو تو معافی تلافی کرا لے۔

①... حدیث میں انڈا اور سی چرانے کا انجام بتایا گیا ہے کہ اس طرح یہ معمولی چوریاں کرتے کرتے بندہ چوری کے نصاب کی مقدار مال چرایتا ہے اور بالآخر اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے ورنہ فقط انڈا یا سی چرانے پر ہاتھ نہیں کاٹا جاتا کہ ان کی مالیت چوری کے نصاب کو نہیں پہنچتی۔
(فیض القدیر، ۳۴۴/۵، تحت الحدیث: ۷۲۶۰)

②... مسلم، کتاب الحدود، باب قطع السارق... الخ، ص ۹۲۶، حدیث: ۱۶۸۷

③... مسلم، کتاب الحدود، باب قطع السارق... الخ، ص ۹۲۷، حدیث: ۱۶۸۸

④... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان نقصان الایمان بالمعاصی، ص ۴۸، حدیث: ۵۷

⑤... مسند احمد، مسند الکوفیین، حدیث رفاعۃ بن الزریق، ۱۸/۷، حدیث: ۱۹۰۱۲

ذاکہ ذالبا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا
اَنْ يُقَتَّلُوْا اَوْ يُصَلَّبُوْا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهُمْ
وَاَرْجُلُهُمْ مِنْ خَلْفٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ
الْاَرْضِ ۚ ذٰلِكَ لَهُمْ جِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَ
لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾

ترجمہ کنزالایمان: وہ کہ اللہ اور اس کے رسول
سے لڑتے اور ملک میں فساد کرتے پھرتے
ہیں ان کا بدلہ یہی ہے کہ گن گن کر قتل کیے
جائیں یا سولی دیئے جائیں یا ان کے ایک طرف
کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹے
جائیں یا زمین سے دور کر دیئے جائیں یہ دنیا
میں ان کی رُسوائی ہے اور آخرت میں ان کے

(پ ۶، المائدہ: ۳۳)

لیے بڑا عذاب۔

جب مسافروں کو فقط خوف زدہ کرنے والا بھی شریعت کی نظر میں کبیرہ گناہ
کا مرتکب ہے تو جب وہ لوگوں کا مال بھی چھین لے تو کیسا سخت معاملہ ہو گا اور اگر
وہ لوگوں کو زخمی کر دے یا قتل کر دے تو کیسا سنگین معاملہ ہو گا اور وہ مُتَعَدِّ گناہوں
کا مرتکب قرار پائے گا۔ اس فعل کے کرنے کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کا نمازوں
کو چھوڑ دینے اور ڈاکے کے مال کو شراب نوشی اور زنا کاری میں خرچ کرنے وغیرہ
کا عادی ہونے کا گناہ مزید برآں ہے۔



جھوٹی قسم کھانا

گناہ کبیرہ نمبر 23:

ناجائز قسموں کی مذمت میں سات فرامین مصطفیٰ:

﴿1﴾... حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کبیرہ گناہ یہ ہیں: (۱) اللہ عزوجل کے ساتھ شریک ٹھہرانا (۲) والدین کی نافرمانی کرنا (۳) ناحق کسی جان کو قتل کرنا اور (۴) جھوٹی قسم کھانا۔^(۱)

اس حدیث پاک کو امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے روایت کیا ہے۔
 یمن غموس اس قسم کو کہتے ہیں جس میں بندہ عمداً جھوٹ بولتا ہے۔ اس قسم کو غموس اس لئے کہتے ہیں کہ اس طرح کی قسم کھانے والا شخص گناہ میں ڈوب جاتا ہے۔
 ﴿2﴾... ایک شخص نے کہا: خدا کی قسم! اللہ عزوجل فلاں شخص کی مغفرت نہیں فرمائے گا تو اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: یہ کون ہے جو مجھ پر قسم کھا رہا ہے کہ میں فلاں کی مغفرت نہیں کروں گا۔ بے شک میں نے اُس کی مغفرت کردی اور اس کے عمل کو اکارت کر دیا ہے۔^(۲)

﴿3﴾... تین لوگوں سے اللہ عزوجل قیامت کے دن کلام فرمائے گا نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے: (۱) (تکبر سے) اپنا تہبند لٹکانے والا (۲) احسان جتانے والا اور (۳) جھوٹی قسم کھا کر سو دینچنے والا۔^(۳)

①... بخاری، کتاب الایمان والنذور، باب الیمن الغموس، ۴/ ۲۹۵، حدیث: ۶۶۷۵

②... مسلم، کتاب البر والصلوٰۃ والاداب، باب النہی عن تقطیع الانسان... الخ، ص ۱۴۱۲، حدیث: ۲۶۲۱

③... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان غلط تحريم اسباب الازار... الخ، ص ۶۷، حدیث: ۱۰۶

غیر اللہ کی قسم:

﴿4﴾... جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے علاوہ کسی کی قسم کھائی بلاشبہ اس نے کفر کیا۔^(۱)

ایک روایت میں ہے: نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک اس نے شرک کیا^(۲)۔ اس حدیث کی سند امام مسلم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ کی شرط کے مطابق ہے۔

﴿5﴾... جس نے اس لئے قسم کھائی کہ اس کے ذریعے کسی مسلمان کا مال حاصل کر لے وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر غَضَبُناک ہو گا۔ عرض

کی گئی: اگرچہ وہ معمولی چیز ہو؟ ارشاد فرمایا: اگرچہ وہ پینلو کی مسواک ہو۔^(۴)

عصر کے بعد جھوٹی قسم کھانے اور رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے منبر شریف کے پاس جھوٹی قسم کھانے کا گناہ زیادہ سخت ہے۔ یہ بات بطریق صحیح منقول ہے۔^(۵)

﴿6﴾... جس نے قسم کھائی اور اپنی قسم میں کہا: ”لات اور عُزَّىٰ کی قسم!“ تو وہ لا

①...ترمذی، کتاب النذور والایمان، باب ما جاء فی کراہیۃ الحلف بغير الله، ۱۸۵/۳، ص ۱۸۵

②...اس سے مراد یہ ہے کہ جو مشرکوں کی طرح کہ جس اعتقاد سے وہ مشرکین بتوں کی قسمیں کھاتے تھے غیر خدا کی قسم کھائے۔ شارحین نے اس حدیث کی شرح بیان کرتے ہوئے اس کا یہ مطلب بیان فرمایا ہے کہ جو غیر خدا کی تعظیم کے اعتقاد سے اس کی قسم کھائے تو شرک ہو گا۔ (ماخوذ از فتاویٰ مصطفویہ، ص ۵۲۲)

③...ابوداؤد، کتاب الایمان والنذور، باب فی کراہیۃ الحلف بالآباء، ۳۰۱/۳، حدیث: ۳۲۵۳

④...مسلم، کتاب الایمان، باب وعید من انتطع حق مسلم ییمین... الخ، ص ۸۳، حدیث: ۱۳۷

⑤...مسلم، کتاب الایمان، باب بیان غلط تحریم اسباب الازار... الخ، ص ۶۸، حدیث: ۱۰۸

سنن کبریٰ للنسائی، کتاب القضاء، باب الیمین علی المنذر، ۳/۴۹۲، حدیث: ۲۰۱۹

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ لے^(۱)۔^(۲) یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

بعض نئے نئے اسلام قبول کرنے والے صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ قسم کھاتے وقت سبقت لسانی کی وجہ سے لات و عُزْلی نامی بتوں کی قسم کھالیتے اور یاد آنے پر فوراً لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھ لیا کرتے تھے۔

﴿7﴾... کوئی بندہ اس منبر رسول کے پاس جھوٹی قسم نہیں کھائے گا اگرچہ تر مسواک حاصل کرنے کے لئے ہو مگر یہ کہ اس پر جہنم واجب ہو جائے گا۔^(۳)
اس حدیث پاک کو امام احمد رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْہِ نے اپنی مُسند میں روایت کیا ہے۔



غصہ ایمان کو خراب کرتا ہے

﴿فرمانِ مصطفیٰ: غصہ ایمان کو اس طرح خراب کرتا ہے جس طرح الیوا (یعنی ایک کڑوے

درخت کا تہاوارس) شہد کو خراب کر دیتا ہے۔ (شعب الایمان للبیہقی، ۶/۳۱۱، حدیث: ۸۳۹۴)

①... بخاری، کتاب الایمان، باب لا یخلف باللات والعزی... الخ، ۴/۲۸۸، حدیث: ۶۶۵۰
②... ”وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے“ اس فرمان کے دو معنی ہیں: پہلا معنی یہ ہے کہ جو شخص نیا نیا مسلمان ہوا ہو حسبِ عادت اس کے منہ سے یہ بات سہوً نکل جائے تو وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ لے یعنی ان کلمات کو ادا کرنے کے کفارے میں اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں توبہ کر لے کہ نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں تو گویا یہ غفلت برتنے سے توبہ ہوگی اور دوسرا معنی یہ ہے کہ جو شخص لات و عُزْلی کی تعظیم کے ارادے سے ان کی قسم کھائے تو وہ تجدیدِ ایمان کرنے کے لئے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے اور اس صورت میں یہ گناہ سے توبہ کی صورت ہوگی۔

(مرقاۃ المفاتیح، ۶/۵۸۰، ۵۸۱، تحت الحدیث: ۳۴۰۹)

③... مسند احمد، مسند ابی ہریرۃ، ۳/۶۰۲، حدیث: ۱۰۷۱۶

جھوٹ بولنا

گناہ کبیرہ نمبر 24:

۱... جھوٹ کی تعریف: کسی کے بارے میں خلاف حقیقت خبر دینا۔ قائل گنہگار اس وقت ہوگا جبکہ (بلا ضرورت) جان بوجھ کر جھوٹ بولے۔ (الحلیۃ الندیۃ، القسم الثانی، المبحث الاول، ۱۰/۴)

کہاں جھوٹ بولنا جائز ہے؟ تین صورتوں میں جھوٹ بولنا جائز ہے یعنی اس میں گناہ نہیں: ایک جنگ کی صورت میں کہ یہاں اپنے مقابل کو دھوکا دینا جائز ہے، اسی طرح جب ظالم ظلم کرنا چاہتا ہو اس کے ظلم سے بچنے کے لیے بھی جائز ہے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ دو مسلمانوں میں اختلاف ہے اور یہ ان دونوں میں صلح کرنا چاہتا ہے مثلاً ایک کے سامنے یہ کہہ دے کہ وہ تمہیں اچھا جانتا ہے، تمہاری تعریف کرتا تھا یا اس نے تمہیں سلام کہلا بھیجا ہے اور دوسرے کے پاس بھی اسی قسم کی باتیں کرے تاکہ دونوں میں عداوت کم ہو جائے اور صلح ہو جائے۔ تیسری صورت یہ ہے کہ بی بی کو خوش کرنے کے لیے کوئی بات خلاف واقع کہدے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان میں اصلاح کرتا ہے، اچھی بات کہتا ہے اور اچھی بات پہنچاتا ہے۔“

ترمذی نے اسما بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جھوٹ کہیں ٹھیک نہیں مگر تین جگہوں میں، مرد اپنی عورت کو راضی کرنے کے لیے بات کرے اور لڑائی میں جھوٹ بولنا اور لوگوں کے درمیان میں صلح کرانے کے لئے جھوٹ بولنا۔ جس اچھے مقصد کو سچ بول کر بھی حاصل کیا جاسکتا ہو اور جھوٹ بول کر بھی حاصل کر سکتا ہو، اس کے حاصل کرنے کے لیے جھوٹ بولنا حرام ہے اور اگر جھوٹ سے حاصل کر سکتا ہو، سچ بولنے میں حاصل نہ ہو سکتا ہو تو بعض صورتوں میں کذب بھی مباح ہے بلکہ بعض صورتوں میں واجب ہے جیسے کسی بے گناہ کو ظالم شخص قتل کرنا چاہتا ہے یا ایذا دینا چاہتا ہے وہ ڈر سے چپا ہوا ہے، ظالم نے کسی سے دریافت کیا کہ وہ کہاں ہے؟ یہ کہہ سکتا ہے مجھے معلوم نہیں اگرچہ جانتا ہو یا کسی کی امانت اس کے پاس ہے کوئی اسے چھیننا چاہتا ہے پوچھتا ہے کہ امانت کہاں ہے؟ یہ انکار کر سکتا ہے کہہ سکتا ہے کہ میرے پاس اس کی امانت نہیں۔ اگر سچ بولنے میں فساد پیدا ہوتا ہو تو اس صورت میں بھی جھوٹ بولنا جائز ہے اور اگر جھوٹ بولنے سے

جھوٹ کے متعلق تین فرامین باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ (پ ۲۴، المؤمن: ۲۸)

ترجمہ کنز الایمان: بے شک اللہ راہ نہیں
دیتا اُسے جو حد سے بڑھنے والا بڑا جھوٹا ہو۔

﴿2﴾...

قُتِلَ الْخَرُّصُونَ ﴿١٠﴾

ترجمہ کنز الایمان: مارے جائیں دل سے
تراشنے والے۔

(پ ۲۶، الذہریت: ۱۰)

﴿3﴾...

ثُمَّ نَبْتَهِّلُ فَتَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى

ترجمہ کنز الایمان: پھر مہابلہ کریں تو جھوٹوں
پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔

الْكَاذِبِينَ ﴿٦١﴾ (پ ۳، آل عمران: ۶۱)

جھوٹ کی مَدمَّت میں 11 فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... بے شک جھوٹ فسق و فجور کی طرف لے جاتا ہے اور بے شک فسق و

فجور جہنم تک لے جاتا ہے اور ایک شخص جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ

کے نزدیک کذاب (بہت بڑا جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔^(۱)

یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

..... میں فساد ہوتا ہو تو حرام ہے اور اگر شک ہو معلوم نہیں کہ سچ بولنے میں فساد ہو گیا جھوٹ

بولنے میں، جب بھی جھوٹ بولنا حرام ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۵۱۸، ۵۱۷ طبعاً)

①... مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب قبح الکذب... الخ، ص ۱۳۰۵، حدیث: ۲۶۰۷

منافق کی نشانیاں:

﴿2﴾... منافق ^(۱) کی تین نشانیاں ہیں: (۱) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (۲) جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور (۳) جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔ ^(۲)

﴿3﴾... جس میں چار خصلتیں ہوں وہ پکا منافق ہے اور جس میں ان میں سے ایک خصلت ہو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہے حتیٰ کہ وہ اسے چھوڑ دے: (۱) جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے (۲) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (۳) جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور (۴) جب جھگڑے تو گالی دے۔ ^(۳)

یہ حدیث پاک بخاری و مسلم میں ہے۔

جھوٹا خواب بیان کرنے پر وعید:

﴿4﴾... جس نے وہ خواب بیان کیا جو دیکھا نہیں تھا تو اسے بروز قیامت اس بات کی تکلیف دی جائے گی کہ وہ جو کے دودانوں کے درمیان گرہ لگائے اور وہ ہرگز ایسا نہ کر سکے گا۔ ^(۴) اس حدیث پاک کو امام بخاری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے روایت کیا ہے۔

①... نفاق کا لغوی معنی باطن کا ظاہر کے خلاف ہونا ہے۔ اگر اعتقاد اور ایمان کے بارے میں یہ حالت ہو تو اسے نفاق کفر کہتے ہیں اور اگر اعمال کے بارے میں ہو تو اسے نفاق عملی کہتے ہیں اور یہاں حدیث میں یہی مراد ہے۔ (فیض القدیر، ۱/۵۹۳، تحت الحدیث: ۹۱۶)

②... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان خصال المنافق، ص ۵۰، حدیث: ۵۹

③... بخاری، کتاب الایمان، باب علامة المنافق، ص ۲۵، حدیث: ۳۳

④... بخاری، کتاب التعبير، باب من کذب فی حلمہ، ۴/۴۲۲، حدیث: ۷۰۴۲

﴿5﴾... بلاشبہ بدترین جھوٹ یہ ہے کہ آدمی اپنی آنکھوں کو وہ دکھلائے جو انہوں نے نہیں دیکھا۔^(۱) اس حدیث کو بھی امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

حضرت سیدنا سمرہ بن جندب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خواب سلسلے میں ایک طویل حدیث پاک مروی ہے جس میں اُس مرد کا ذکر ہے جسے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس حالت میں دیکھا تھا کہ اس کی باچھوں کو گڈمی تک اور گدی کو باچھوں تک چیرا جا رہا تھا۔ (آپ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے استفسار پر بتایا گیا: یہ وہ شخص تھا جو اپنے گھر سے صُبْح نکلتا تو ایک ایسا جھوٹ بولتا جو دنیا کے کناروں تک پہنچ جاتا۔)^(۲)۔^(۳)

﴿6﴾... جھوٹ اور خیانت کے علاوہ مومن کی طَبِیْعَت میں ہر بات ہو سکتی ہے۔^(۴) یہ روایت دو ضعیف اسناد کے ساتھ مروی ہے۔

①... بخاری، کتاب التعبير، باب من کذب فی حلمہ، ۴۲۳/۲، حدیث: ۷۰۴۳

②... مُفسِّر شہیر، حکیمُ الاُئمت مفتی احمد یار خان نعمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی مَرَاةُ الْمَنَاجِیح، جلد 6، صفحہ 244 پر اس حدیث کے تحت ارشاد فرماتے ہیں: یعنی جھوٹ کا موجد جھوٹ گھڑنے والا اور لوگوں میں جھوٹ پھیلانے والا جس سے اور لوگ بھی جھوٹ بولیں، اس میں دنیاوی جھوٹے بھی داخل ہیں اور دینی جھوٹے بھی، جو بے دینی کا موجد جھوٹا دین گھڑ کر لوگوں میں شائع کرے لوگ اس جھوٹ کی تصدیق کریں وہ بھی اسی زمرے میں ہے، مثلاً مرزا نے کہا میں نبی ہوں یہ جھوٹ گھڑا پھر اس کے مُتَّبِعِین نے کہا ہاں واقعی وہ نبی ہے یہ ہوئی اس جھوٹ کی اشاعت۔ غرض کہ غلط بات، غلط مسئلہ، غلط عقیدہ ایجاد کرنے والوں کا یہ انجام ہے۔

③... بخاری، کتاب التعبير، باب تعبیر الرؤیة بعد صلاة الصبح، ۴۲۵/۲، حدیث: ۷۰۴۷

④... مسند احمد، تلمعة مسند الانصار، حدیث ابی امامة... الخ، ۲۷۱/۸، حدیث: ۲۲۲۳۲

﴿7﴾... تو یہ ^(۱) کے سبب جھوٹ کی حاجت نہیں رہتی۔ ^(۲)

﴿8﴾... آدمی کے گنہگار ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات کو بیان کر دے۔ ^(۳) اس حدیث پاک کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

﴿9﴾... نہ دی ہوئی چیز کا ظاہر کرنے والا دو جھوٹے کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔ ^(۴) ^(۵) اس حدیث پاک کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

سب سے بڑی جھوٹی بات:

﴿10﴾... تم بدگمانی سے بچو کیونکہ بلاشبہ یہ سب سے بڑی جھوٹی بات ہے ^(۶)۔ ^(۷)
یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

①... تو یہ یعنی لفظ کے جو ظاہر معنی ہیں وہ غلط ہیں مگر اس نے دوسرے معنی مراد لیے جو صحیح ہیں، ایسا کرنا بلا حاجت جائز نہیں اور حاجت ہو تو جائز ہے۔ تو یہ کی مثال یہ ہے کہ تم نے کسی کو کھانے کے لیے بلایا وہ کہتا ہے میں نے کھانا کھالیا۔ اس کے ظاہر معنی یہ ہیں کہ اس وقت کا کھانا کھالیا ہے مگر وہ یہ مراد لیتا ہے کہ کل کھایا ہے یہ بھی جھوٹ میں داخل ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۵۱۸)

②... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الادب، باب من کرہ المعاریض... الخ، ۶/ ۱۸۵، حدیث: ۳

③... مسلم، المقدمة، باب النہی عن الحدیث بکل ماسمع، ص: ۸، حدیث: ۵

④... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب النہی عن التزویر فی اللباس... الخ، ص: ۱۱۷، حدیث: ۲۱۳۰

⑤... یعنی کوئی شخص امانت یا عاریت کے اعلیٰ کپڑے پہن کر پھرے لوگ سمجھیں کہ اس کے اپنے کپڑے ہیں پھر بعد میں حال کھلنے میں بدنامی بھی ہو گناہ بھی ایسے یہ بھی ہے یا جیسے کوئی فاسق و فاجر متقی کا لباس پہن کر صوفی بنا پھرے پھر حال کھلنے پر رُسوا ہو۔ (مراۃ المناجیح، ۵/ ۱۱۳)

⑥... بغیر کسی دلیل کے دل میں پیدا ہونے والی تہمت کو بدگمانی کہتے ہیں۔

(فیض القدیر، ۳/ ۱۵۷، حدیث: ۲۹۰۱)

⑦... مسلم، کتاب البر والصلوٰۃ والاداب، باب تحریم الظن والتجسس... الخ، ص: ۱۳۸۶، حدیث: ۲۵۲۳

﴿11﴾... (بروز قیامت) تین شخصوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کلام نہیں فرمائے گا۔ ان میں ایک جھوٹا بادشاہ بھی ہے۔^(۱) اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ نے روایت کیا۔



خودکشی کرنا

گناہ کبیرہ نمبر 25:

خودکشی کے متعلق دو فرامینِ باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ إِنَّ تَجَنَّبُوا كِبَارَ مَرَاتِنَهُمْ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ۝ (پ ۵، النساء: ۲۹ تا ۳۱)

ترجمہ کنزالایمان: اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے اور جو ظلم و زیادتی سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے اگر بچتے رہو کبیرہ گناہوں سے جن کی تمہیں ممانعت ہے تو تمہارے اور گناہ ہم بخش دیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کریں گے۔

﴿2﴾...

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَ لَا يُفْتَلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ (پ ۱۹، الفرقان: ۲۸)

ترجمہ کنزالایمان: اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے۔

①... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان غلط تحریم اسباب الاضرار... الخ، ص ۶۸، حدیث: ۱۰۷

خودکشی کی مذمت میں چار فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... تم سے پہلے لوگوں میں ایک شخص تھا جو زخمی ہو گیا اور وہ اس زخم سے گھبرا گیا، اس نے چھری لے کر اس سے اپنا ہاتھ کاٹ ڈالا مگر اس کا خون نہ تھما حتیٰ کہ اس نے دم توڑ دیا۔ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: ”میرے بندے نے اپنی جان کے ساتھ مجھ پر جلدی کی، میں نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے۔“^(۱)

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾... جو خود کو کسی لوہے (کے ہتھیار) سے قتل کرے تو وہ اس کے ہاتھ میں ہو گا وہ جہنم کی آگ میں اسے اپنے پیٹ میں گھونپتا رہے گا اور ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ جس نے زہر پی کر خود کو مار ڈالا تو اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہو گا، وہ جہنم کی آگ میں اسے پیتا رہے گا اور ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر ہلاک کر لیا، وہ جہنم کی آگ میں (بلندی سے) گرتا رہے گا اور وہ جہنم میں ہمیشہ رہے گا۔^(۲) - یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

①... مسلم، کتاب الایمان، باب غلط تحریم قتل الانسان نفسه... الخ، ص ۷۱، حدیث: ۱۱۳

②... مسلم، کتاب الایمان، باب غلط تحریم قتل الانسان نفسه... الخ، ص ۶۹، حدیث: ۱۰۹

③... خلود (ہیشہ) کے معنی ہیں بہت دراز ٹھہرنا یا اس سے وہ شخص مراد ہے جو یہ کام حلال سمجھ کر کرے کہ اب وہ کافر ہو گیا یا یہ مطلب ہے کہ اس طرح خودکشی کرنے والا اس بیشکی عذاب کا مستحق ہے اگرچہ اللہ تعالیٰ اسے ایمان کی برکت سے رحم فرما کر دوزخ سے نکال دے گا لہذا یہ حدیث ان آیات و احادیث کے خلاف نہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤمن کتنا ہی گنہگار ہو آخر کار جنت میں پہنچے گا۔ (مرآۃ المناجیح، ۵/ ۵۰، ملخصاً)

صحیح حدیث میں ہے:

﴿3﴾... ایک شخص کو اس کے زخم نے سخت تکلیف میں مبتلا کر رکھا تھا۔ اس نے موت کی طرف جلدی کی اور اپنی تلوار کی تیز دھار سے اپنے آپ کو قتل کر ڈالا تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا: ”یہ شخص جہنمی ہے۔“^(۱)

﴿4﴾... مومن کو لعنت کرنا اس کو قتل کرنے کی طرح ہے اور جو جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اسے اسی چیز کے ذریعہ عذاب دے گا۔^(۲) یہ حدیث صحیح ہے۔



گناہ کبیرہ نمبر 26: قرآن و سنت کے خلاف فیصلہ کرنا

بُرے قاضی کے متعلق تین فرامین باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ تَرْجُو كُذُوبًا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ يَكُونُ لَكُمْ عَٰدِيًا ۖ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۵۰﴾ (پ ۶، المائدہ: ۴۵)

ترجہ کنز الایمان: اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کرے وہی لوگ ظالم ہیں۔

﴿2﴾...

أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ﴿۵۰﴾ (پ ۶، المائدہ: ۵۰)

ترجہ کنز الایمان: تو کیا جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں؟

①... مسلم، کتاب الایمان، باب غلط تحریم قتل الانسان نفسه... الخ، ص ۷۰، حدیث: ۱۱۲

②... مسلم، کتاب الایمان، باب غلط تحریم قتل الانسان نفسه... الخ، ص ۶۹، حدیث: ۱۱۰

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ
الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ
لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۚ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ
اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعُونَ ﴿٥٩﴾

ترجمہ کنز الایمان: بے شک وہ جو ہماری اتاری
ہوئی روشن باتوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں
بعد اس کے کہ لوگوں کے لیے ہم اس کتاب
میں واضح فرما چکے اُن پر اللہ کی لعنت ہے

(پ ۲، البقرة: ۱۵۹) اور لعنت کرنے والوں کی لعنت۔

بُرے قاضی کے متعلق سات فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس حاکم کی نماز قبول نہیں فرماتا جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اتارے
ہوئے کے خلاف فیصلہ کرے^(۱) اسے امام حاکم رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ نے ”مستدرک“ میں ایسی
سند کے ساتھ روایت کیا ہے جس کی صحت سے میں مُتَقِن نہیں۔

تین طرح کے قاضی:

﴿2﴾... ایک قاضی جنتی اور دو جہنمی ہیں۔ جو قاضی حق کو پہچانے اور اس کے
مطابق فیصلہ کرے تو وہ جنتی ہے اور جو قاضی حق کو پہچانے پھر جان بوجھ کر ظلم
کرے تو وہ جہنمی ہے اور جو قاضی بغیر علم کے فیصلہ کرے تو وہ بھی جہنمی ہے۔^(۲)
اس حدیثِ پاک کو بھی امام حاکم رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ نے صحیح قرار دیا ہے اور
اسے صحیح قرار دینے کی ذمہ داری انہی پر ہے۔

①... مستدرک حاکم، کتاب الاحکام، باب لا یقبل اللہ صلاۃ... الخ، ۵/ ۱۲۱، حدیث: ۷۰۹۱

②... مستدرک حاکم، کتاب الاحکام، باب قاضیان فی النار... الخ، ۵/ ۱۲۲، حدیث: ۷۰۹۲

میں کہتا ہوں: جو شخص بغیر علم اور قرآن و حدیث سے ہٹ کر فیصلہ کرے وہ بھی اس وعید میں داخل ہے۔

﴿3﴾... دو قاضی جہنمی اور ایک قاضی جنتی ہے۔ (آگے وہی سابقہ حدیث ہے پھر) صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ نے عرض کی: جاہل کا گناہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: اس کا گناہ بغیر علم کے قاضی بننا ہے۔^(۱)

اس حدیث کی سَنَد قوی ہے اور اس سے زیادہ قوی حضرت سَیِّدُنا مَعْقِل بن سنان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی درج ذیل حدیث ہے:

﴿4﴾... جو شخص بھی اس امت کے کسی کام پر مقرر ہو پھر وہ ان میں انصاف سے کام نہ لے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اوندھا کر کے جہنم میں ڈال دے گا۔^(۲)

﴿5﴾... جسے لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے پر مقرر کیا گیا ہو یا اس کو بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔^(۳)

اگر حاکم اجتہاد کرے اور کسی بات کی صحت پر قائم دلیل کے موافق فیصلہ کرے اور اس نے یہ فیصلہ کسی فقیہ کے اجتہاد کے مطابق نہ کیا ہو پھر اس قول کا ضعیف ہونا اس پر ظاہر ہو تب بھی وہ ثواب کا حقدار ہو گا کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عالیشان ہے:

﴿6﴾... جب حاکم اجتہاد کرے اور دُرُستی کو پہنچ جائے تو اس کے لئے دو اجر ہیں اور

①... مستدرک حاکم، کتاب الاحکام، باب قاضیان فی النار... الخ، ۵/ ۱۲۲، حدیث: ۷۰۹۶

②... مستدرک حاکم، کتاب الاحکام، باب قاضیان فی النار... الخ، ۵/ ۱۲۳، حدیث: ۷۰۹۷

③... ابوداؤد، کتاب الاقضیۃ، باب فی طلب القضاء، ۳/ ۳۱۷، حدیث: ۳۵۷۲

اگر اجتہاد کرے اور اس میں اسے خطا ہو جائے تو اس کے لیے ایک اجر ہے۔^(۱)

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

فیصلہ میں اجتہاد کر کے دُرستی کو پہنچنے والے کے لئے نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دواجر ملنے کو بیان فرمایا ہے اور اگر حاکم مُقلِّد ہو کہ اپنے فیصلے اپنے امام کی تقلید کرتے ہوئے کرے تو وہ اس بشارت میں داخل نہیں۔

قاضی کے لئے غصہ کی حالت میں فیصلہ کرنا حرام ہے بالخصوص جبکہ بات مخالف سے ہو اور جب قاضی کم علم، بدنیت، بد اخلاق اور تقویٰ و پرہیزگاری کی کمی سے مُتَّصِف ہو تو سمجھ لیجئے اس کا نقصان انتہا کو پہنچ گیا ہے اور ایسے شخص کا خود معزول ہونے اور جہنم سے چھٹکارا پانے میں جلدی کرنا لازم ہے۔

﴿7﴾... رشوت لینے اور دینے والے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت ہے۔^(۲)

اس حدیث پاک کو امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ النَّوِی نے صحیح قرار دیا ہے۔



آج ”کیا کیا“ کیا؟

﴿...﴾ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ روزانہ اپنا اِحْتِسَاب فرمایا کرتے اور جب رات آتی تو اپنے پاؤں پر دُرّہ مار کر فرماتے: بتا! آج تو نے ”کیا کیا“

کیا ہے۔ (احیاء العلوم، کتاب المراقبة والمحاسبة، المراجعة الرباعية معاقبة النفس علی تقصیرها، ۱۴۱/۵)

①... بخاری، کتاب الاعتصام... الخ، باب اجر الحاکم اذا اجتهد... الخ، ۵۲۱/۴، حدیث: ۳۵۲

②... ترمذی، کتاب الاحکام، باب ما جاء فی الراشی والمرتشی فی الحکم، ۲۵/۳، حدیث: ۱۳۴۱

دُیُوْثی

گناہ کبیرہ نمبر 27:

اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے :

وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا الْاَزْدَانِ اَوْ
مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلٰی
الْمُؤْمِنِيْنَ ① (پ ۱۸، النور: ۳) والوں پر حرام ہے۔ ②

حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے: (۱) والدین کا نافرمان (۲) دُیُوْث اور (۳) مردانہ وضع بنانے والی عورت۔ ③

اس حدیث کی سند صحیح ہے۔ بعض حضرات نے اس کی سند حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً بیان کی ہے۔ جس شخص کو اپنی بیوی کے فحاشی میں مبتلا ہونے کا (غالب) گمان ہو پھر بھی وہ اپنی محبت کی وجہ سے اس سے غفلت برتے تو ایسا شخص اگرچہ گنہگار ہے لیکن اس کا گناہ اس شخص سے کم ہے جو خود اپنی بیوی کو فحاشی کے لیے پیش کرتا ہو۔ جس میں غیرت نہیں اس میں کچھ بھلائی نہیں۔

- ① ... جو لوگ باوجود قدرت اپنی عورتوں اور محارم کو بے پردگی سے منع نہ کریں وہ ”دُیُوْث“ ہیں۔ (پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۶۵) مزید تفصیل کے لئے مذکورہ مقام کا مطالعہ کیجئے!
- ② ... ابتدائے اسلام میں زانیہ سے نکاح حرام تھا بعد میں آیت: وَانْكِحُوا الْاَيَالَی مِنْكُمْ (پ ۱۸، النور: ۳۲) سے منسوخ ہو گیا۔ (خزائن العرفان، پ ۱۸، سورۃ النور، تحت الآیہ: ۳)

③ ... مستدرک حاکم، کتاب الایمان، باب ثلاثہ لایدخلون الجنة... الخ، ۱/۲۵۲، حدیث: ۲۵۲

گناہ کبیرہ نمبر 28: مردوں کا زانی اور عورتوں کا

مردانی وَضْع اپنانا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے :

وَالَّذِينَ يَجْنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَانْفَوَاحِشَ (پ ۲۵، الشوری: ۳۷) ترجمہ کنز الایمان: اور وہ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں۔

لعنت کے مستحق مرد و عورت:

﴿1﴾... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا ارشاد فرماتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے زانی و وضع بنانے والے مردوں اور مردانی وضع اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔^(۱) یہ حدیث صحیح ہے۔

﴿2﴾... رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مردانی وَضْع اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔^(۲) اس حدیث پاک کی سند حسن ہے۔

﴿3﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس مرد پر جو عورتوں کا لباس پہنے اور اس عورت پر جو مردوں کا لباس پہنے لعنت فرمائی ہے۔^(۳) اس حدیث پاک کی سند صحیح ہے اور اسے امام ابو داؤد وَ رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

①... بخاری، کتاب اللباس، باب اخراج المتشبهین بالنساء من البيوت، ۴/ ۷۴، حدیث: ۵۸۸۶

②... ابوداؤد، کتاب اللباس، باب لباس، النساء، ۴/ ۸۴، حدیث: ۴۰۹۹

③... ابوداؤد، کتاب اللباس، باب لباس النساء، ۴/ ۸۳، حدیث: ۴۰۹۸

دو قسم کے جہنمی:

حضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جہنمیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا: (۱) وہ لوگ جن کے پاس گائے کی دُموں کی مثل کوڑے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو ماریں گے۔^(۱) (۲) وہ عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود تنگی ہوں گی^(۲)، دوسروں کی طرف مائل ہوں گی اور ان کو اپنی طرف مائل کریں گی۔^(۳) ان کے سر بُختی اونٹ کے کوہان کی طرح ایک طرف جھکے ہوں گے۔^(۴) وہ جنت میں نہیں جائیں گی اور نہ اس کی خوشبو سونگھیں گی

①... حدیث کا مطلب یہ ہے کہ وہ ظالم حکام یا ان کے کارندے کوڑے ساتھ لیے پھریں گے بات بات پر لوگوں کو اس سے مارا کریں گے کسی نے انہیں سلام نہ کیا یا ان کی تعظیم کے لیے نہ اٹھایا ان کے ظلم کی تائید نہ کی اسے بے تحاشہ پیٹ دیا۔ (مرآۃ المناجیح، ۵/ ۲۹۰)

②... یعنی جسم کا کچھ حصہ لباس سے ڈھکیں گی اور کچھ حصہ نگار کھیں گی یا اتنا باریک کپڑا پہنیں گی جس سے جسم ویسے ہی نظر آئے گا یہ دونوں غیوب آج دیکھے جا رہے ہیں یا اللہ کی نعمتوں سے ڈھکی ہوں گی شکر سے تنگی یعنی خالی ہوں گی یا زیوروں سے آراستہ، تقویٰ سے تنگی ہوگی۔

(مرآۃ المناجیح، ۵/ ۲۹۰)

③... یعنی لوگوں کے دلوں کو اپنی طرف مائل کریں گی اور خود ان کی طرف مائل ہوں گی یا دوپٹہ اپنے سر سے برقعہ اپنے منہ سے ہٹا دیں گی یا اپنی باتوں یا گانے سے لوگوں کو اپنی طرف مائل کریں گی، خود ان کی طرف مائل ہوں گی، یہ سب باتیں آج دیکھنے میں آرہی ہیں، قربان ان نگاہوں کے جو قیامت تک کے واقعات دیکھ رہی ہیں، نیچی نظریں کل کی خبریں۔ (مرآۃ المناجیح، ۵/ ۲۹۱)

④... اس جملہ مبارکہ کی بہت تفسیریں ہیں بہتر تفسیر یہ ہے کہ وہ عورتیں راہ چلتے شرم سے سر نیچا نہ کریں گی بلکہ بے حیائی سے اونچی گردن سر اٹھائے ہر طرف دیکھتی لوگوں کو گھورتی چلیں گی جیسے اونٹ کے تمام جسم میں کوہان اونچی ہوتی ہے ایسے ہی ان کے سر اونچے رہا کریں گے۔

(مرآۃ المناجیح، ۵/ ۲۹۱)

حالانکہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے محسوس کی جائے گی (۱)۔ (۲)

اس حدیث پاک کو امام مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے روایت کیا ہے۔

مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: سنو! جب مردوں

نے عورتوں کی اطاعت کی تو وہ ہلاک ہو گئے۔ (۳)

عورت پر لعنت کے اسباب:

بعض وہ افعال جن کے سبب عورت پر لعنت بھیجی جاتی ہے وہ یہ ہیں: عورت کا اپنی زیب و زینت، سونے، چاندی، نیز موتی کے زیورات کو نقاب کے نیچے سے ظاہر کرنا، مُشک و عنبر وغیرہ کے عطریات لگانا، (نا محرموں کو مائل کرنے کے لئے) رنگے ہوئے کپڑے اور ریشمی لباس پہننا اور اسی طرح کی دیگر برائیوں کا ارتکاب کرنا۔



قیامت سے پہلے حساب

﴿...امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: اے لوگو!

اپنے اعمال کا اس سے پہلے محاسبہ کر لو کہ قیامت آجائے اور ان کا حساب لیا جائے۔

(احیاء العلوم، کتاب المراثیق والمحاسبة المقام الاول من المراثیق والمشاركة، ۵/ ۱۲۸)

①... اتنی اتنی سے مراد بہت دراز مسافت ہے مثلاً سو سال کی راہ یا اس سے بھی زیادہ۔

(مرآۃ المناجیح، ۵/ ۲۹۱)

②... مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب النساء الکاسیات العاریات... الخ، ص ۱۷۷، حدیث: ۲۱۲۸

③... مسند احمد، مسند البصریین، ۷/ ۳۲۳، حدیث: ۲۰۴۴۷

حلالہ کرنا

گناہ کبیرہ نمبر 29:

حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث صحیح میں ہے:
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ
کیا جائے اُس پر لعنت فرمائی ہے^(۱)۔^(۲) اس حدیث کو امام نسائی اور امام ترمذی

①... ”نکاح بِشَرْطِ الشَّخِیْلِ (حلالہ کی شرط کے ساتھ نکاح) جس کے بارے میں حدیث میں لعنت
آئی وہ یہ ہے کہ عقد نکاح یعنی ایجاب و قبول میں حلالہ کی شرط لگائی جائے اور یہ نکاح مکروہ تحریمی
ہے زوج اول و ثانی (پہلا شوہر جس نے طلاق دی اور دوسرا جس سے نکاح کیا) اور عورت تینوں گناہگار
ہوں گے مگر عورت اس نکاح سے بھی بشرطِ حلالہ شوہر اول کے لیے حلال ہو جائیگی۔ اور شرط
باطل ہے۔ اور شوہر ثانی طلاق دینے پر مجبور نہیں۔ اور اگر عقد میں شرط نہ ہو اگرچہ نیت میں ہو
تو کراہت اصلاً نہیں بلکہ اگر نیت خیر ہو تو مستحق اجر ہے۔“ (بہار شریعت، حصہ ۸، ۲/۱۸۰)

نوٹ: مزید تفصیل کے لئے بہار شریعت کے مذکورہ مقام کا صفحہ 177 تا 182 کا مطالعہ کیجئے!
عقد نکاح سے پہلے ہی دوسرے شوہر کو سمجھا دیا جائے کہ عورت اپنے پہلے شوہر کے پاس
جانا چاہتی ہے اور اس کے ہاں پہلے شوہر سے کچھ اولاد بھی ہے جن کی تربیت بخیر و خوبی پہلے شوہر
اور اس کے ذریعے ہی ہو سکے گی اور پہلے شوہر کے نکاح میں جانے اور بچوں کی صحیح تربیت کرنے
کا ذریعہ شوہر ثانی سے نکاح اور ہمبستری کے سوا کچھ نہیں ہے، تو اگر ان حالات میں شوہر ثانی ان
دونوں (شوہر اول اور اس عورت) کی پریشانی کو حل کرنے کی نیت سے اس عورت سے نکاح کر لے
اور یہ نکاح حلالہ کی شرط پر نہ کیا جائے (یعنی ایجاب و قبول کے وقت حلالہ کی شرط نہ لگائی جائے بلکہ نارمل
الفاظ میں ایجاب و قبول ہوں اگرچہ دل میں ارادہ حلالہ کا ہو) اور نہ ہی اس پر شوہر اول سے اجرت لی جائے
اور پھر بعد نکاح، ہمبستری کر کے اس کو طلاق دے تاکہ وہ عورت عدت گزار کر اپنے پہلے شوہر
سے نکاح کر لے اور بچوں کی صحیح طور پر پرورش کر سکے تو یہ شوہر ثانی اس طرح کر کے ان
دونوں (شوہر اول اور عورت) کی خیر و بھلائی چاہنے کی وجہ سے ثواب کا مستحق قرار پائے گا۔

(دارالافتاء، المسنت، 25 ذوالقعدۃ الحرام 1433ھ، 13 اکتوبر 2012ء)

②... ترمذی، کتاب النکاح، باب ما جاء فی المحلل والمحلل لہ، ۳/۳۶۲، حدیث: ۱۱۲۲

عَلَيْهِمَا الرِّحْمَةُ نے عمدہ سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے بھی سابقہ روایت کی مثل مروی ہے جسے امام ابو داؤد، امام ترمذی اور امام ابن ماجہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ نے روایت کیا ہے۔^(۱)

اس قابلِ کراہت کام کو کرنے والا اگر کسی مُجتہِدِ امام کا مُقلد ہو اور وہ مذاہب کے رُخصت دینے کی بنا پر اس پر عمل کر لے اور اس کو مُماتعت کی خبر نہ ہو تو امید کی جاسکتی ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کو معذور رکھے گا اور اس سے درگزر فرمائے گا۔



گناہ کبیرہ نمبر 30: مُردارِ خون اور سور کا گوشت کھانا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ لَا آجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا
عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ
مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خَنْزِيرٍ
فَاللَّهُ بَرَّ جَسَدٍ
(پ: ۸، الانعام: ۱۳۵) خون یا بد جانور کا گوشت وہ نجاست ہے۔

جو شخص بلا ضرورت شرعی جان بوجھ کر خنزیر کا گوشت کھائے وہ ضرور مجرم ہے اور مجھے یہ گمان نہیں کہ کوئی مسلمان جان بوجھ کر خنزیر کا گوشت کھا سکتا ہے۔ بسا اوقات یہ فعل جنگلوں اور پہاڑوں میں رہنے والے بے دین کرتے ہیں جو دین

①... ابو داؤد، کتاب النکاح، باب فی التحلیل، ۳۳۰/۲، حدیث: ۲۰۷۶

اسلام سے خارج ہیں۔ مسلمانوں کے دلوں میں یہ بات جاگزیں ہے کہ خنزیر کا گوشت کھانے کا گناہ، شراب پینے سے بھی بڑا ہے۔

رسول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بطریق صحیح منقول ہے: جو گوشت حرام سے

نَشُو و نَمَپَا یَے گا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، آگ اس کی زیادہ حقدار ہے۔^(۱)

مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ نَزْد (چوسر) کھیلنا حرام ہے۔ قاتلینِ

حُرمت کی یہ ایک دلیل تمہیں کافی ہے کہ رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

نے ارشاد فرمایا: جس نے نَزْد کھیلا تو گویا اس نے اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون

میں رنگ لیا۔^(۲)

یقیناً مسلمان کا خنزیر کے گوشت اور خون میں ہاتھ آلودہ کرنا نَزْد کھیلنے سے

کہیں بڑا گناہ ہے تو خنزیر کا گوشت کھانے اس کا خون پینے کی حُرمت کے بارے

میں کیا خیال ہے؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے فضل و کرم سے ہمیں اس سے بچائے رکھے۔



جہنم سے آزادی

﴿...فرمانِ مصطفیٰ: جو مسجد میں باجماعت 40 راتیں نمازِ عشا اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت فوت نہ ہو تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے جہنم سے آزادی لکھ دیتا ہے۔

(ابن ماجہ، کتاب المساجد والجماعة، باب صلاح الفجر فی جماعة، ۱/۴۳۷، حدیث: ۴۹۸)

①...مسند کحاکم، کتاب الاطعمة، باب لا یدخل الجنة لحم نبت من سحت، ۵/۱۷۵، حدیث: ۲۲۵

②...مسلم، کتاب الشعر، باب تحريم اللعب بالنردشير، ص ۱۲۴۰، حدیث: ۲۲۶۰

پیشاب سے نہ بچنا

گناہ کبیرہ نمبر 31:

پیشاب سے نہ بچنا یہ عیسائیوں کی نشانی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

وَيُثَابِكَ فَطَهَّرُ ﴿٢٩﴾ (پ ۲۹، المدثر: ۴) ترجمہ کنز الایمان: اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔

پیشاب سے نہ بچنے کے متعلق دو فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا، توارشاد فرمایا: اِنَّہُمَا لَیَعَذَّبَانِ وَمَا یُعَذَّبَانِ فِیْ کِبْرِیْءٍ اَمَّا اَحَدُہُمَا فَکَانَ لَا یَسْتَتِرُہٗ مِنْ بَوْلِہٖ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَکَانَ یَمِشُّ بِالنَّیْمَةِ یعنی یہ دونوں عذاب دیئے جارہے ہیں اور کسی بڑی چیز میں عذاب نہیں دیئے جارہے۔ ان میں سے ایک اپنے پیشاب سے نہیں بچا کرتا تھا اور دوسرا چُفلی کھاتا تھا۔^(۱) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔ بخاری و مسلم کی اکثر روایات میں یہ الفاظ ہیں: ”فَكَانَ لَا یَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِہٖ یعنی وہ پیشاب سے نہیں بچا کرتا تھا۔“

﴿2﴾... پیشاب سے بچو، عام طور پر عذابِ قبر اس کے سبب ہوتا ہے۔^(۲) اس حدیث پاک کو امام دارقطنی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ النَّعْمٰی نے روایت کیا ہے۔ جو شخص اپنے بدن اور کپڑوں کو پیشاب سے نہیں بچاتا اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔



①... بخاری، کتاب الوضوء، باب من الکبائر... الخ، ۱/ ۹۵، حدیث: ۳۱۶

②... دارقطنی، کتاب الطہارۃ، باب نجاسة البول... الخ، ۱/ ۲۳۱، حدیث: ۳۵۹

نا جائز ٹیکس وصول کرنا

گناہ کبیرہ نمبر 32:

نا جائز ٹیکس وصول کرنے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اس فرمان کے تحت داخل ہے:

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ
النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۲﴾

ترجمہ کنزالایمان: مواخذہ تو انھیں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی پھیلاتے ہیں اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (پ ۲۵، الشوری: ۳۲)

رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک زانیہ کے بارے میں جس نے اپنے آپ کو رجم کروا کر پاک کیا تھا، فرمایا: ”بے شک اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر ناجائز ٹیکس وصول کرنے والا بھی اس طرح کی توبہ کر لے تو اس کی بھی مغفرت ہو جائے اور اس کی توبہ بھی قبول کر لی جائے۔“^(۱)

نا جائز ٹیکس وصول کرنے والے کے متعلق ڈاکو ہونے کا شبہ ہے لہذا یہ چور سے بھی بدتر ہے۔ جو شخص لوگوں پر ظلم کرے اور ان پر نئے ٹیکس ظماً لگائے تو وہ اس سے بڑھ کر ظالم و جابر ہے جو زیادہ ٹیکس نہ لیتا ہو اور اپنی رعایا پر نرمی کرتا ہو۔

ظماً ٹیکس وصول کرنے والا سپاہی، اسے لکھنے والا تنشی اور گھر میں بیٹھا اسے جمع کرنے والا، یہ سب گناہ میں برابر کے شریک اور حرام کھانے والے ہیں۔ ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس کے فضل و کرم کے سبب دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

①...مسلم، کتاب الحدود، باب من اعترف علی نفسه بالزنا، ص ۹۳۲، حدیث: ۱۶۹۵

ریاکاری (۱)

گناہ کبیرہ نمبر 33:

ریاکاری کا تعلق نفاق سے ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ منافقین کے بارے میں فرماتا ہے:

يُرْآءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ
إِلَّا قَلِيلًا (پ ۵، النساء: ۱۴۲)

ترجمہ کنز الایمان: لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا۔

اور فرماتا ہے:

كَأَنَّمْ يُفِيقُ مَالَهُ بِرَأْيِ النَّاسِ
(پ ۳، البقرة: ۲۱۴)

ترجمہ کنز الایمان: اس کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لیے خرچ کرے۔

ریاکاری کے متعلق تین فرامین مصطفیٰ:

﴿1﴾... بروزِ قیامت لوگوں میں سب سے پہلے فیصلہ ایک ایسے شخص کے بارے میں ہوگا جو شہید ہوا ہو گا اُسے لایا جائے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنی نعمتیں یاد دلانے گا اور وہ ان نعمتوں کا اقرار کرے گا پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے فرمائے گا: ان نعمتوں کے بدلے میں تو نے کیا عمل کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے تیری راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ مجھے شہید کر دیا گیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: تو جھوٹا ہے تو نے جہاد اس لئے کیا کہ تجھے بہادر کہا جائے اور وہ کہہ لیا گیا۔ پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اسے چہرے کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا اور دوسرا وہ شخص ہوگا

﴿1﴾... ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے علاوہ کسی اور ارادے سے عبادت کرنا“ گویا عبادت سے یہ غرض ہو کہ لوگ اس کی عبادت پر آگاہ ہوں تاکہ وہ ان لوگوں سے مال بٹورے یا لوگ اس کی تعریف کریں یا اسے نیک آدمی سمجھیں یا اسے عزت وغیرہ دیں۔ (نیکی کی دعوت، ص ۶۶)

جس نے علم سیکھا اور سکھایا ہو گا نیز قرآن پڑھا ہو گا اُسے لایا جائے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا۔ وہ ان نعمتوں کا اقرار کرے گا پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے فرمائے گا: ان نعمتوں کے بدلے میں تو نے کیا عمل کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے علم سیکھا اور سکھایا اور تیری رضا کے لئے قرآن پڑھا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: تو جھوٹا ہے بلکہ تو نے علم اس لئے سیکھا کہ تجھے عالم کہا جائے اور تو نے قرآن اس لئے پڑھا کہ تجھے قاری کہا جائے اور وہ کہہ لیا گیا۔ پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اسے چہرے کے بل گھیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ تیسرا شخص وہ ہو گا جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بہت وسعت اور کثیر مال عطا فرمایا ہو گا اُسے لایا جائے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا اور وہ ان نعمتوں کا اقرار کرے گا پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے فرمائے گا: ان نعمتوں کے بدلے میں تو نے کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے ایسا کوئی موقع نہیں چھوڑا جس میں خرچ کرنا تجھے پسند ہو اور میں نے تیری رضا کے لئے خرچ نہ کیا ہو۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: تو جھوٹا ہے اور تو نے یہ کام اس لئے کیا تا کہ تجھے سخی کہا جائے اور وہ کہہ لیا گیا، پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اسے بھی چہرے کے بل گھیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔^(۱)

اس حدیث پاک کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

حضرت سیدنا ابنِ عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے متعلق منقول ہے کہ کچھ لوگوں نے آپ سے عرض کی: ہم حاکموں کے پاس جاتے ہیں اور ان کے سامنے ایسی

①...مسلم، کتاب الامارۃ، باب من قتل للریاء والسمعة استحق النار، ص ۱۰۵۶، حدیث: ۱۹۰۵

باتیں کرتے ہیں جو ان کے پاس سے واپس ہونے کے بعد کی جانے والی باتوں کے برخلاف ہوتی ہیں۔ یہ سن کر حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ارشاد فرمایا: زمانہ رسالت میں ہم اسے نفاق میں شمار کرتے تھے۔^(۱)

﴿2﴾... جو شہرت چاہے گا اللہ عزوجل اس کو اس کا بدلہ دے گا اور جو ریاکاری کرے گا اللہ عزوجل اس کی ریاکاری کا اسے بدلہ دے گا۔^(۲)

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿3﴾... تھوڑی سی ریاکاری بھی شرک ہے۔^(۳)

اس حدیث پاک کو امام حاکم رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ نے صحیح قرار دیا ہے۔



اگر جنت درکار ہو تو۔۔۔!

﴿﴾... حضرت سیدنا عیسیٰ دُوم اللہ عنہ السلام کی خدمت باعظمت میں لوگوں نے عرض کی: کوئی ایسا عمل بتائیے کہ جس سے جنت ملے۔ ارشاد فرمایا: کبھی بولومت۔ عرض کی: یہ تو نہیں ہو سکتا۔ ارشاد فرمایا: اچھی بات کے سوا زبان سے کچھ مت نکالو۔

(احیاء العلوم، ۳/ ۱۳۶)

①... بخاری، کتاب الاحکام، باب ما یکرہ من ثناء السلطان... الخ، ص ۳۶۶، حدیث: ۷۱۷۸

②... بخاری، کتاب الرقاق، باب الریاء والسمعة، ۳/ ۲۳۷، حدیث: ۶۴۹۹

③... مستدرک حاکم، کتاب الایمان، باب صفة اولیاء اللہ... الخ، ۱۰/ ۱۲۸، حدیث: ۴

خیانت کرنا

گناہ کبیرہ نمبر 34:

خیانت کے متعلق تین فرامین باری تعالیٰ:

﴿1﴾...

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَ
الرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ وَأَنْتُمْ
تَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾ (پ ۹، الانفال: ۲۷) خیانت۔

﴿2﴾...

وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥١﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور اللہ دغا بازوں کا نکر
نہیں چلنے دیتا۔ (پ ۱۲، یوسف: ۵۲)

﴿3﴾...

وَأَمَّا تَخَاَفٌ مِّنْ قَوْمٍ خِيَانَةٌ فَلْيُذِّ
إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾ (پ ۱۰، الانفال: ۵۸) دو برابر کی طرف سے دغا
اللہ کو پسند نہیں۔

خیانت کے متعلق دو فرامین مصطفیٰ:

﴿1﴾... جس کو امانت کا پاس نہیں اس کا کوئی ایمان نہیں اور جسے عہد کا لحاظ نہیں

﴿2﴾... خیانت، امانت کی ضد ہے خفیہ کسی کا حق مارنا خیانت کہلاتا ہے۔ خواہ اپنا حق مارے یا اللہ
ورسول (عزوجل وصلى الله تعالى عليه وآله وسلم) کا یا اسلام کا یا کسی بندہ کا۔ (مرآة المناجیح، ۴ / ۸۲)

اس کا کوئی دین نہیں۔^(۱)

﴿2﴾... منافق کی تین نشانیاں ہیں: (۱) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (۲) جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور (۳) جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔^(۲)

خیانت جس شے کے بارے میں بھی کی جائے بُری ہے اور بعض خیانتیں بعض کے مقابلے میں زیادہ بُری ہوتی ہیں۔ جو شخص روپے پیسے کے معاملے میں خیانت کرے وہ اس شخص کی طرح نہیں جو کسی کے اہل و عیال کے بارے میں خیانت اور کئی بڑے گناہوں کا ارتکاب کرے۔



دنیا کے لئے علم سیکھنا گناہ کبیرہ نمبر 35:

اور علم چھپانا

عِلْمٌ وَعُلَمَاءُ کی فضیلت:

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ترجمہ کنز الایمان: اللہ سے اس کے بندوں

میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔ (پ ۲۲، فاطر: ۲۸)

①... ابن حبان، کتاب الایمان، باب فرض الایمان، ۲۰۸/۱، حدیث: ۱۹۳

②... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان خصال المنافق، ص ۵۰، حدیث: ۵۹

علم چھپانے کے متعلق تین فرامین باری تعالیٰ:

... ﴿1﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ
الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ
لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۖ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ
اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعُونَ ﴿١٥٩﴾

ترجمہ کنز الایمان: بے شک وہ جو ہماری
اتاری ہوئی روشن باتوں اور ہدایت کو چھپاتے
ہیں بعد اس کے کہ لوگوں کے لیے ہم اسے
کتاب میں واضح فرما چکے ان پر اللہ کی لعنت
اور لعنت کرنے والوں کی لعنت۔ (پ ۲، البقرہ: ۱۵۹)

... ﴿2﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ
مِنَ الْكِتَابِ

ترجمہ کنز الایمان: وہ جو چھپاتے ہیں اللہ کی
اتاری کتاب۔ (پ ۲، البقرہ: ۱۷۴)

... ﴿3﴾

وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ ۖ
فَنَبَذُوهُ وَكَوَّارَ ظُهُورِهِمْ

ترجمہ کنز الایمان: اور یاد کرو جب اللہ نے
عہد لیا ان سے جنہیں کتاب عطا ہوئی کہ تم
ضرور اسے لوگوں سے بیان کر دینا اور نہ چھپانا
توانہوں نے اسے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا۔ (پ ۲، آل عمران: ۱۸۷)

حصولِ علم کے متعلق 9 فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُتَنَبَّأُ بِهِ وَجْهُ اللَّهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِّنَ
الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرَفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِعَنِي جَسَدِي مَنْ رَضِيَ عَنِ الْإِنْسَانِ لَمْ يَرْضَ عَنِ اللَّهِ

کیا جانے والا علم فقط دنیاوی سامان حاصل کرنے کے لئے سیکھا وہ بروز قیامت جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ پائے گا۔^(۱)

حدیث پاک میں مذکور لفظ ”عَرَفَ“ کا معنی خوشبو ہے۔ اس حدیث پاک کو امام ابو داؤد رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے بِسَدِّحِ روایت کیا ہے۔

ما قبل حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کی روایت گزر چکی ہے جس میں تین شخصوں کا ذکر تھا جنہیں جہنم کی طرف چہرے کے بل گھسیٹے ہوئے لے جایا جائے گا، ان میں سے ایک سے کہا جائے گا:

﴿2﴾... تو نے علم اس لئے سیکھا تھا کہ تجھے عالم کہا جائے اور وہ کہہ لیا گیا۔^(۲)

﴿3﴾... علم اس لئے مت سیکھو کہ اس کے ذریعے تم علما پر فخر جتاؤ یا جاہلوں سے جھگڑا اور نہ اس لئے علم سیکھو کہ اس کے ذریعے مجلسوں میں مقام و مرتبہ حاصل کرو اور جو اس نیت سے علم حاصل کرے گا تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے۔^(۳)

اس حدیث پاک کو حضرت سیدنا ابن وہب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے امام ابن جریر عَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَدِیْر سے مرسل روایت کیا ہے۔

﴿4﴾... جس نے علم اس لئے حاصل کیا تا کہ اس کے ذریعے علما پر فخر جتاؤ یا جاہلوں سے جھگڑا کرے یا لوگوں کے دل اپنی طرف مائل کرے تو اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔^(۴)

①... ابو داؤد، کتاب العلم، باب فی طلب العلم لغیر اللہ، ۴۵۱/۳، حدیث: ۳۶۶۴

②... مسلم، کتاب الامارۃ، باب من قتل للریاء والسمعة استحق النار، ص ۱۰۵۵، حدیث: ۱۹۰۵

③... ابن ماجہ، المقدمة، باب الانتفاع بالعلم والعمل، ۱۶۵/۱، حدیث: ۲۵۴

④... مستدرک حاکم، کتاب العلم، باب لا تعلموا العلم لتباهوا به العلماء، ۲۷۳/۱، حدیث: ۳۰۰

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے جہنم میں داخل فرمائے گا۔^(۱)
اس حدیث پاک کو امام ترمذی رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے جس کی
سند میں اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ راوی وہی ہے۔

آگ کی لگام:

﴿5﴾... جس سے علم کی کوئی بات پوچھی گئی پھر اس نے اسے چھپایا تو بروز قیامت
اسے آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔^(۲)

﴿6﴾... جو علم چھپائے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ بروز قیامت اسے آگ کی لگام ڈالے گا۔^(۳)
امام حاکم رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: یہ حدیث پاک امام بخاری و امام مسلم
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ کی شرط پر ہے اور اس میں کسی علت کے ہونے کا مجھے علم نہیں ہے۔

﴿7﴾... رسول اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بارگاہ رب العزت میں عرض
کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں ایسے علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو مفید نہ ہو۔^(۴)۔^(۵)
﴿8﴾... جس نے غیث اللہ کے لئے کوئی علم سیکھا یا علم سیکھنے سے غیث اللہ کا ارادہ کیا

①... ترمذی، کتاب العلم، باب فی من یطلب بعلمہ الدنیا، ۲/۲۹۷، حدیث: ۲۶۶۳

②... ترمذی، کتاب العلم، باب ما جاء فی کتمان العلم، ۲/۲۹۵، حدیث: ۲۶۵۸

③... مستدرک حاکم، کتاب العلم، باب من سئل عن علم فکتمہ... الخ، ۱/۲۹۷، حدیث: ۲۵۲

④... اس سے مراد وہ علم ہے جس کے سیکھنے کی شرعاً اجازت نہیں یا اس سے مراد ایسا علم ہے
جس پر عمل نہ ہو یا اس سے مراد وہ علم ہے جو باطنی اخلاق کو نہ سنوارتا ہو کہ اخلاق باطنی کا سنورنا
افعال ظاہرہ کے درست ہونے کا باعث ہے اور یوں بندہ آخری کامیابی کا مستحق ہوتا ہے۔

(فیض القدیر، ۲/۱۳۰، تحت الحدیث: ۱۴۵۳)

⑤... مسلم، کتاب الذکر... الخ، باب التعوذ من شر ما عمل... الخ، ص ۱۴۵، حدیث: ۲۷۲۲

تو اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔^(۱)

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص علم سیکھے پھر اس پر عمل نہ کرے تو یہ علم محض اس کے تکبر کو بڑھائے گا۔

بُرے عالم کا انجام:

﴿9﴾... قیامت کے دن بُرے عالم کو لایا جائے گا پھر اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا تو وہ اپنی آنتوں کے گرد اس طرح چکر لگاتا ہو گا جس طرح گدھا چکی کے گرد گھومتا ہے۔ اس سے دریافت کیا جائے گا: کس عمل کے سبب تمہیں یہ سزا ملی ہے؟ ہم نے تو تمہارے سبب ہدایت پائی ہے۔ وہ کہے گا: جن کاموں سے میں تم کو منع کیا کرتا تھا خود ان کاموں کو کیا کرتا تھا۔^(۲)

حضرت سیدنا ہلال بن علاء رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: علم حاصل کرنا سخت کام ہے اور اسے یاد رکھنا اس سے زیادہ سخت ہے اور اس پر عمل کرنا یاد رکھنے سے زیادہ سخت ہے اور (اس کی آفات سے) سلامتی علم پر عمل کرنے سے بھی زیادہ سخت ہے۔



27 درجے بڑھ کر

﴿فرمانِ مصطفیٰ: نماز باجماعت تنہا پڑھنے سے 27 درجے بڑھ کر ہے۔﴾

(مسلم، کتاب الساجد و مواضع الصلاة، باب فضل صلاة الجماعة..... الخ، ص ۳۲۱، حدیث: ۲۵۰)

①... ترمذی، کتاب العلم، باب فی من یطلب بعلمه الدنیا، ۳/ ۲۹۷، حدیث: ۲۶۶۴

②... مسلم، کتاب الزہد و الرقاق، باب عقوبة من یأمر بالمعروف ولا یرفعہ، ص ۱۵۹۵، حدیث: ۲۹۸۹

احسان جتنا

گناہ کبیرہ نمبر 36:

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو اپنے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا

صدقے باطل نہ کرو احسان رکھ کر اور ایذا

صَدَقْتُمْ بِاللَّيْنِ وَالْأَذَىٰ

دے کر۔

(پ ۳، البقرة: ۲۶۴)

احسان جتنے کی مَدَمَّت میں دو فرامین مصطفیٰ:

حدیث صحیح میں ہے:

﴿1﴾... تین اشخاص سے اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت کلام نہیں فرمائے گا نہ ان کی

طرف نظرِ رحمت کرے گا اور نہ انہیں پک فرمائے گا اور ان کے لئے دردناک

عذاب ہو گا: (۱) (تکبر سے) اپنا تہمند لڑکانے والا (۲) احسان جتنے والا اور (۳) جھوٹی

قسم کھا کر سودا بیچنے والا۔^(۱)

﴿2﴾... تین لوگوں کے اللہ عَزَّوَجَلَّ فرض قبول فرمائے گا نہ نفل: (۱)... والدین کا نافرمان

(۲)... احسان جتنے والا اور (۳)... تقدیر کو جھٹلانے والا۔^(۲) یہ حدیث حَسَن ہے۔

①... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان غلط تحریم اسباب الازار... الخ، ص ۶۷، حدیث: ۱۰۶

②... السنن لابن عاصم، باب ما ذکر عن النبی علیہ السلام فی المکذبین بقدرہ اللہ... الخ، ص ۷۳، حدیث: ۳۳۲

تقدیر کو جھٹلانا

گناہ کبیرہ نمبر 37:

تقدیر کے متعلق چھ فرامین باری تعالیٰ:

... ﴿1﴾

ترجہ کنز الایمان: بیشک ہم نے ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی۔

إِنَّا كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٣٩﴾
(پ ۲، القمر: ۳۹)

... ﴿2﴾

ترجہ کنز الایمان: اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے اعمال کو۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾
(پ ۲۳، الطفت: ۹۶)

... ﴿3﴾

ترجہ کنز الایمان: جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔

مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ط
(پ ۹، الاعراف: ۱۸۶)

... ﴿4﴾

ترجہ کنز الایمان: اور اللہ نے اُسے باوصف علم کے گمراہ کیا۔

وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ط
(پ ۲۵، الجاثیة: ۲۳)

... ﴿5﴾

ترجہ کنز الایمان: اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے۔

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ط
(پ ۲۹، الدھر: ۳۰)

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝^(۱) ترجمہ کنز الایمان: پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری دل میں ڈالی۔ (پ ۳۰، الشمس: ۸)

تقدیر کے بارے میں 15 فرامین مصطفیٰ:

حدیث جبریل جو کہ حدیث صحیح ہے اس میں ہے:

﴿1﴾... حضرت سیدنا جبریل علیہ السلام نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: ایمان کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: تُوَاللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ، اُس کے فرشتوں، اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں، مرنے کے بعد اٹھائے جانے اور اچھی بُری تقدیر پر ایمان لائے۔^(۱)

چھ اشخاص پر خدا و رسول کی لعنت:

﴿2﴾... رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: چھ شخصوں پر میں نے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لعنت فرمائی ہے اور ہر نبی کی دعا قبول ہوتی ہے: (۱)... تقدیر کا منکر (۲)... اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کتاب میں اضافہ کرنے والا (۳)... زبردستی مُسَلَّط ہونے والا (حاکم) (۴)... اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حرام کو حلال ٹھہرانے والا (۵)... میری آل کے متعلق وہ باتیں حلال سمجھنے والا جنہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حرام کیا اور (۶)... میری سنت کو ترک کرنے والا۔^(۲) اس حدیث پاک کی سند صحیح ہے۔

①...مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الایمان والاسلام والاحسان... الخ، ص ۲۱، حدیث: ۸

②...السنة لابن عاصم، باب سبعة لعنتهم، ص ۷۶، حدیث: ۳۲۶

﴿3﴾... والدین کا نافرمان، تقدیر کا منکر اور شراب کا عادی جنت میں داخل نہ ہوگا۔^(۱)

اس حدیث پاک کی سند میں سلیمان بن عتبہ نامی راوی کو ضعیف کہا گیا ہے اور اس حدیث کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

اس اُمت کے مجوسی:

﴿4﴾... قَدَرِیَّہ اس امت کے مجوسی ہیں، اگر وہ بیمار پڑ جائیں تو تم ان کی عیادت نہ

کرو، اگر مر جائیں تو ان کے جنازے میں شرکت نہ کرو^(۲)۔^(۳)

اس حدیث کے راوی ثقہ ہیں لیکن یہ حدیث منقطع ہے۔

﴿5﴾... غنقریب میری امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو تقدیر کو جھٹلائیں گے۔^(۴)

یہ حدیث پاک امام مسلم رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی شرط کے مطابق ہے۔

بدعتی کے سلام کا جواب نہ دیا:

امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی نے بطریق صحیح نقل کیا کہ،

﴿6﴾... ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے پاس آکر

عرض کی: فلاں شخص نے آپ کو سلام کہا ہے۔ آپ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا:

①... السنن لابن عاصم، باب ما ذکر عن النبی علیہ السلام فی المکذبین بقدر اللہ... الخ، ص ۷۲، حدیث: ۳۳۰

②... مجوسی کا عقیدہ ہے کہ عالم کے خالق دو ہیں۔ خیر کا خالق یزدان اور شر کا اہر من یعنی شیطان ایسے ہی قَدَرِیَّہ اپنے کو اپنے اعمال کا خالق مانتے ہیں لہذا مجوس سے بدتر ہوئے کہ وہ صرف دو خالق مانیں اور یہ لاہوں۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/ ۱۰۸)

③... ابوداؤد، کتاب السنن، باب فی القدر، ۴/ ۲۹۴، حدیث: ۴۶۹۱

④... مستدرک حاکم، کتاب الایمان، باب سیکون فی امتی اقوام یکذبون بالقدر، ۱/ ۲۶۹، حدیث: ۲۹۲

مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ اس نے کوئی بُری بدعت ایجاد کی ہے۔ اگر واقعی اس نے بُری بدعت ایجاد کی ہے تو میرا سلام اس سے نہ کہنا کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ”اس امت میں بعض لوگوں کو دھنسا دیا جائے گا اور بعض کی صورتوں کو بگاڑ دیا جائے گا یا ان پر پتھر برسائے جائیں گے، یہ لوگ تقدیر کے منکر ہوں گے۔“ (۱)

تقدیر پر ایمان لانا لازمی ہے:

﴿7﴾... بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک چار باتوں پر ایمان نہ لائے: (۱) وہ گواہی دے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (۲) میں (محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اللہ عَزَّوَجَلَّ کا رسول ہوں اور (۳) وہ مرنے کے بعد اُٹھائے جانے اور (۴) تقدیر پر ایمان رکھتا ہو۔ (۲) اس حدیث پاک کو امام ترمذی رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے اور اس کی سَنَدِ عمدہ ہے۔

﴿8﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بنائی ہوئی تقدیر کو جھٹلانے والے لوگ اس امت کے مجوسی ہیں۔ اگر وہ بیمار ہو جائیں تو تم ان کی عیادت نہ کرنا اور اگر مر جائیں تو ان کی نماز جنازہ نہ پڑھنا اور اگر تم ان سے ملو تو انہیں سلام نہ کرنا۔ (۳) اس حدیث پاک کو امام ابو بکر بن ابوعاصم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے اپنی مُسْنَد میں ذکر کیا ہے۔

تقدیر کے بارے میں دیگر احادیث بھی ہیں جنہیں امام ابن ابوعاصم رَحْمَةُ اللہِ

①... ترمذی، کتاب القدر، باب: ۱۶، ۲/۶۰، حدیث: ۲۱۵۹

②... ترمذی، کتاب القدر، باب: ما جاء ان الایمان بالقدر... الخ، ۴/۵۸، حدیث: ۲۱۵۹

③... السنۃ لابن ابی عاصم، باب: قول النبی: ان المکذبین بالقدر... الخ، ص: ۷۴، حدیث: ۳۳۷

تَعَالٰی عَلَیْہِ نَے روایت کیا ہے لیکن ان احادیث کی اسناد میں کلام ہے۔

﴿9﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کسی نبی کو بھی مبعوث نہیں فرمایا مگر یہ کہ اس کی امت میں قَدَرِیَّہ اور مُرْجِیَّہ^(۱) تھے۔ بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ۱۷۰ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی زبان سے ان پر لعنت فرمائی ہے۔^(۲)

﴿10﴾... بروزِ قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ تین شخصوں سے کلام نہیں فرمائے گا اور نہ ان کی طرف نظرِ رحمت فرمائے گا اور نہ انہیں پاک فرمائے گا: (۱) تقدیر کو جھٹلانے والا (۲) شراب کا عادی اور (۳) اپنی اولاد سے براءت ظاہر کرنے والا۔^(۳)

﴿11﴾... ہر اُمت میں مجوسی ہیں اور اس امت کے مجوسی وہ لوگ ہیں جو گمان کرتے ہیں کہ تقدیر کچھ نہیں۔^(۴)

﴿12﴾... قَدَرِیَّہ اس امت کے مجوسی ہیں۔^(۵) اِن روایات کے راوی چونکہ ضعیف ہیں اس لئے یہ روایات حجت نہیں ہیں۔

①... قَدَرِیَّہ کہتے ہیں کہ بندہ خود اپنے افعال کا خالق (پیدا کرنے والا) ہے جبکہ جَبْرِیَّہ کے نزدیک بندے کا ہر فعل اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فعل ہے یہ بندوں کے لئے کسب نہیں مانتے جبکہ اہل سنت و جماعتِ افراط و تفریط سے بچتے ہوئے یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ بندے اور اس کے افعال دونوں کا خالق ہے اور اہلسنت بندوں کے لئے اختیار مانتے ہیں اور جو چیز اس اختیار کے ذریعے واقع ہوتی ہے اُسے ”کسب“ کا نام دیتے ہیں۔ (الحدیقة الندیة، ۱/۳۰۴)

②... السنة لابن ابی عاصم، باب قول النبی: ان المکذبین بالقدر... الخ، ص ۴۳، حدیث: ۳۳۴

③... السنة لابن ابی عاصم، باب من قال القدریة فی المنساخت قدم الرحمن، ص ۴۵، حدیث: ۴۲۲

④... السنة لابن ابی عاصم، باب قول النبی: ان المکذبین بالقدر... الخ، ص ۴۴، حدیث: ۳۳۸

⑤... السنة لابن ابی عاصم، باب قول النبی... الخ، ص ۴۴، حدیث: ۳۴۰

﴿13﴾... میری اُمت میں سے دو گروہ ایسے ہیں جن کا اسلام میں کچھ حصہ نہیں ہے: (۱)... قَدَرِیَّہ (۲)... مُرْجِیَّہ۔^(۱)

امام ابنِ حبان رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے اس حدیث کے راوی نزار بن حیان کے بارے میں کلام کیا ہے۔ نزار کے علاوہ دیگر حضرات نے بھی اس روایت کو بیان کیا لیکن اُن اَسناد میں بھی ضعیف راوی ہیں۔ چنانچہ،

حضرت سیدنا محمد بن بشر عُبْدِی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی نے سَلَام بن ابو عمرہ سے، اس نے حضرت سیدنا عکرمہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے، انہوں نے حضرت سیدنا ابن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مرفوعاً اس کی مثل روایت کی ہے۔^(۲)

﴿14﴾... تقدیر کے بارے میں کلام اس اُمت کے بدترین لوگوں کے لئے مؤخر کیا گیا ہے۔^(۳)

﴿15﴾... ہر کاریگر اور اس کی کاریگری کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پیدا فرمایا ہے۔^(۴)



جہنم کے دروازے پرنام

﴿فرمانِ مصطفیٰ: جس نے قصدِ نماز چھوڑی جہنم کے دروازے پر اس کا نام لکھ دیا جاتا ہے۔﴾ (حلیۃ الاولیاء، ۷/۲۹۹، حدیث: ۱۰۵۹۰)

①... ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء فی القدریۃ، ۵۹/۴، حدیث: ۲۱۵۶

②... ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء فی القدریۃ، ۵۹/۴، حدیث: ۲۱۵۶

③... معجم الاوسط، ۳۵۸/۴، حدیث: ۶۲۳۳

④... السنۃ لابن ابی عاصم، باب: ۸۰، ص ۸۱، حدیث: ۳۶۶

گناہ کبیرہ نمبر 38: لوگوں کی خفیہ باتیں سننا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تَجَسَّسُوا (پ ۲۶، الحجرات: ۱۲) ترجمہ کنز الایمان: اور عیب نہ ڈھونڈو۔

کانوں میں پگھلا ہوا سیسا:

رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ اسْتَمَعَ اِلٰی حَدِیثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهٗ کَارِهُوْنَ اَوْ یَفِرُّوْنَ مِنْهُ صَبَّ فِيْ اُذُنِیْہِ الْاُلْتُکُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَمَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً عَذِّبَ وَکَلَّفَ اَنْ یَّتَفَخَّ فِیْہَا وَکَیْسَ بِنَافِخٍ یعنی جس نے لوگوں کے ناپسند کرنے اور نہ چاہنے کے باوجود ان کی باتوں کی طرف کان لگائے بروز قیامت اس کے کانوں میں سیسہ اُنڈیلا جائے گا اور جو تصویر بنائے اُسے عذاب دیا جائے گا اور اسے اس بات کی تکلیف دی جائے گی کہ وہ اس میں روح پھونکے اور وہ روح نہ پھونک سکے گا۔^(۱)

اس حدیث پاک میں مذکور لفظ ”الْاُلْتُکُ“ سے مراد پگھلا ہوا سیسہ ہے۔ اس حدیث پاک کو امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّوَّابِ نے روایت کیا ہے۔



غصہ کی تعریف

﴿... نفس کے اُس جوش کا نام ہے جو دوسرے سے بدلہ لینے یا اسے دَفْع (دور) کرنے پر ابھارے۔ (مراۃ المناجیح، ۶/ ۶۵۵)﴾

①... بخاری، کتاب التعبیر، باب من کذب فی حلمہ، ۴/ ۴۲۲، حدیث: ۷۰۴۲

لعنت بھیجنا

گناہ کبیرہ نمبر 39:

لعنت بھیجنے کے متعلق 9 فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... مومن کو لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے۔^(۱)

یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾... مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے جھگڑنا کفر ہے^(۲)۔^(۳)

﴿3﴾... لعنت کرنے والے بروز قیامت نہ تو سفارش کرنے والے ہوں گے نہ

گواہ^(۴)۔^(۵) اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

﴿4﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت کے ساتھ لعنت مت کرو اور نہ کسی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ

﴿1﴾... مسلم، کتاب الایمان، باب غلط تحریم قتل الانسان نفسه... الخ، ص ۶۹، حدیث: ۱۰۹

﴿2﴾... مسلمان سے لڑنے کو حدیث پاک میں کفر قرار دیا گیا ہے، یہ کفر بمعنی ارتداد اس صورت

میں ہو گا جبکہ اسے (گالی دینے کو) حلال اعتقاد کرے۔ اس حدیث پاک کے معنی کے بارے میں

دیگر تاویلات یہ ہیں: (۱)... کفر سے مراد کفرانِ نعمت ہے اور ایسا شخص اسلامی اخوت کی ناشکری

کرنے والا ہے۔ (۲)... اس فعلِ شنیع کی نحوست بندے کو کفر کے قریب لے جاتی ہے یا

(۳)... مراد یہ ہے کہ یہ فعل کفار کے افعال کی طرح ہے۔

(شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب بیان قول النبی سبب المسلم فسوق... الخ، ۵۳/۲، ۵۴)

﴿3﴾... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان قول النبی سبب المسلم فسوق... الخ، ص ۵۲، حدیث: ۶۳

﴿4﴾... یعنی امت رسول اللہ صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم روز قیامت گزشتہ انبیاء کرام کی گواہ بھی ہوگی کہ

انہوں نے اپنی امتوں کو تبلیغ فرمادی اور گنہگاروں کی شفیق بھی مگر جو مسلمان لعن و طعن کا

عادی ہو گا وہ ان دونوں نعمتوں سے محروم رہے گا لہذا دنیا میں لعن طعن کے عادی نہ بنو۔

(مرآۃ المناجیح، ۶/۳۴۲)

﴿5﴾... مسلم، کتاب البر والصلوٰۃ والآداب، باب النبی عن لعن الدواب وغیرہا... الخ، ص ۱۴۰۰، حدیث: ۲۵۹۸

کے غضب اور جہنم میں جانے کا کہو^(۱)۔

اس حدیث پاک کو امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی نے صحیح قرار دیا ہے۔

﴿5﴾... صدیق کے لئے یہ لائق نہیں کہ وہ لعن طعن کرنے والا ہو^(۳)۔^(۴)

مومن لعن طعن کرنے والا نہیں ہوتا:

﴿6﴾... مومن لعنت کرنے والا، طعنہ دینے والا، فحش گو اور بے ہودہ گفتگو کرنے

والا نہیں ہوتا۔^(۵) اس حدیث کو امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی نے حسن قرار دیا ہے۔

﴿7﴾... بے شک بندہ جب کسی چیز کو لعنت کرتا ہے تو وہ لعنت آسمان کی طرف

چڑھ جاتی ہے تو اس کے سامنے آسمان کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں پھر وہ

دائیں اور بائیں جانب کی راہ لیتی ہے اگر جگہ نہیں پاتی تو جسے لعنت کی گئی اگر وہ اس

۱... یعنی یہ نہ کہو کہ تجھ پر خدا کی لعنت اللہ کی پھٹکار نہ یہ کہو کہ تجھ پر اللہ کا غضب اللہ کا تہر

وغیرہ، لعنت و غضب کی بددعا نہ کرو نہ یہ کہو کہ تو جہنم میں جائے یا تیرا ٹھکانہ دوزخ ہو یا تجھے

خدا دوزخ میں یا آگ میں ڈالے۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/ ۳۵۵)

۲... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء في اللعنة، ۳/ ۳۹۳، حدیث: ۱۹۸۳

۳... صدیق کے لغوی معنی ہیں بہت سچا یہ صدیق کا مُبالغہ ہے صادق وہ جو جھوٹ نہ بولے،

صدیق وہ جو جھوٹ نہ بول سکے۔ جسے اللہ تعالیٰ صدیق بنائے وہ لوگوں پر لعنت کرنے

کا عادی نہیں ہوتا کیونکہ صدیقیت کو نبوت سے بہت ہی قُرب ہے کہ نبی کے بعد صدیق کا

درجہ ہے حضرات انبیاء رحمت والے ہوتے ہیں نہ کہ لعنت بھیجنے والے اور نہ عذاب کی دعائیں

کرنے والے۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/ ۳۴۲، ۳۴۱)

۴... مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب النہی عن لعن الدواب وغیرہا، ص ۱۳۹۹، حدیث: ۲۵۹۷

۵... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء في اللعنة، ۳/ ۳۹۳، حدیث: ۱۹۸۴

کا اہل ہوتا ہے تو اس کی طرف جاتی ہے ورنہ دینے والے پر لوٹ آتی ہے۔^(۱)

اس حدیث کو امام ابو داؤد رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

﴿8﴾... رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس عورت پر ناراضی کا اظہار فرمایا جس نے اپنی اونٹنی پر لعنت کی اور اس سے وہ اونٹنی الگ کر دی گئی جیسا کہ حضرت سیدنا عمران بن حصین اور حضرت سیدنا ابو بکر رَزَّہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے۔ حضرت سیدنا عمران بن حصین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی روایت میں ہے: ہم ایک سفر میں رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ تھے کہ ایک انصاری عورت اپنی اونٹنی پر سوار تھی، اس نے اپنی اونٹنی کو جھڑکا اور اس پر لعنت بھیجی۔ یہ سن کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اونٹنی پر جو سامان ہے اسے پکڑ کر اُتار دو اور اونٹنی کو چھوڑ دو کہ وہ لعنتی ہے۔“ حضرت سیدنا عمران رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں: میں گویا اب بھی اس اونٹنی کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ لوگوں میں چلتی پھرتی ہے اور کوئی اس سے تعارض نہیں کرتا۔^(۲) یہ حدیث امام مسلم رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ نے روایت کی ہے۔

سب سے بڑا سود:

﴿9﴾... بے شک سب سے بڑا سود بندے کا اپنے مسلمان بھائی کی عزت میں زبانِ طعن دراز کرنا ہے۔^(۳)

①... ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی اللعن، ۳/۳۶۱، حدیث: ۴۹۰۵

②... مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب النبی عن لعن الدواب وغیرھا، ص ۱۳۹۹، حدیث: ۲۵۹۵

③... ابو داؤد، کتاب الادب باب فی الغیبة، ۴/۳۵۳، حدیث: ۴۸۷۶

گناہ کبیرہ نمبر 40: امیر کے ساتھ عہد شکنی وغیرہ کرنا

ایفائے عہد کے متعلق تین فرامین باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿۳۳﴾ (پ ۱۵، ہق اسرافیل: ۳۴)
ترجمہ کنز الایمان: اور عہد پورا کرو بے شک عہد سے سوال ہوتا ہے۔

﴿2﴾...

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ﴿۱۰۶﴾ (المائدہ: ۱)
ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو اپنے قول (عہد) پورے کرو۔

﴿3﴾...

وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِذَا عَهِدْتُمْ ﴿۱۴۳﴾ (الحل: ۹۱)
ترجمہ کنز الایمان: اور اللہ کا عہد پورا کرو جب قول باندھو۔

عہد و بد عہدی کے متعلق آٹھ فرامین مصطفیٰ:

﴿1﴾... چار خصلتیں جس میں ہوں گی وہ پکا منافق ہے: (۱) بات کرے تو جھوٹ بولے (۲) امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے (۳) جب عہد کرے تو دھوکا دہی سے کام لے اور (۴) جب جھگڑے تو گالی بکے۔^(۱)

یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾... ہر بد عہد کے لئے بروز قیامت اس کی سُرین کے پاس ایک جھنڈا ہوگا، کہا

①... بخاری، کتاب الایمان، باب علامة المنافق، ۱/ ۲۵، حدیث: ۳۴

جائے گا کہ یہ فلاں کی بد عہدی ہے۔ سنو! عوام کا میر سے بد عہدی کرنے سے بڑھ کر کوئی بد عہدی نہیں۔^(۱) اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿3﴾... رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: بروزِ قیامت تین لوگوں کی طرف سے میں مطالبہ کروں گا: (۱)... وہ شخص جسے میرے سبب عطا کیا گیا پھر اس نے بد عہدی کی۔ (۲)... وہ شخص جس نے آزاد شخص کو بیچ کر اس کی قیمت کھالی اور (۳)... وہ شخص جس نے کسی کو مزدور رکھا اور اس سے پورا پورا کام لیا مگر اسے اجرت نہیں دی۔^(۲)

اس حدیث پاک کو امام بخاری رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿4﴾... جس نے اپنا ہاتھ فرمانبرداری سے نکال لیا وہ قیامت کے روز اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے پاس کوئی دلیل نہ ہوگی اور جو شخص اس حالت میں مرا کہ اس کی گردن میں بیعت نہیں تھی، وہ جاہلیت کی موت مرا^(۳)۔^(۴)

اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿5﴾... جو اس بات کو محبوب رکھتا ہو کہ اسے آگ سے بچا کر جنت میں داخل

①... مسلم، کتاب الجہاد والسیر، باب تحریم الغدر، ص ۹۵۶، حدیث: ۱۷۳۸

②... بخاری، کتاب البیوع، باب اثم من باع حرا... الخ، ۲/۵۲، حدیث: ۲۲۷۷

③... یعنی سلطانِ اسلام ہونے کے باوجود جو اس کی بیعتِ خلافت نہ کرے تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ اس حدیث میں دلیل سے مراد بندے کے ایمان و تقویٰ کی دلیل و ثبوت ہے۔
(مرآۃ المناجیح، ۵/ ۳۸۹ ملخصاً)

④... مسلم، کتاب الامارۃ، باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين... الخ، ص ۱۰۳۰، حدیث: ۱۸۵۱

کر دیا جائے تو چاہئے کہ اسے موت اس حالت میں آئے کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں سے اس طرح پیش آئے جیسے اپنے لئے چاہتا ہے اور جس نے کسی امیر سے بیعت کی پھر اپنے ہاتھ کا عمل اور دل کا پھل اسے دے دیا تو اسے چاہئے کہ طاقت بھر اس کی فرمانبرداری کرے^(۱) اور اگر کوئی اس کے پاس آکر اس سے جھگڑے تو یہ اس دوسرے کی گردن مار دے۔^(۲)

اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

﴿6﴾... جس نے میری اطاعت کی بلاشبہ اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی بلاشبہ اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی بلاشبہ اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی بلاشبہ اس نے میری نافرمانی کی۔^(۳) یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

حکمران کی ناگوار بات پر صبر کرو:

﴿7﴾... جسے اپنے حکمران کی کوئی بات ناگوار گزرے تو اسے صبر کرنا چاہئے کہ بلاشبہ جو بالشت بھر حاکم کی اطاعت سے نکلا وہ جاہلیت کی موت مرا۔^(۴) یہ حدیث

①... یعنی دل کا اخلاص اسے دے کر دل سے اس کی بیعت کرے یا دل کے میوے سے مراد اولاد ہے، یعنی اپنے بال بچوں سے بھی اس امام کی بیعت کرائے۔ (مرآۃ المناجیح، ۵/۳۹۲، مطبوعہ)

②... مسلم، کتاب الامارۃ، باب وجوب الوفاء ببيعة الخلفاء... الخ، ص ۱۰۲۶، حدیث: ۱۸۳۴

③... مسلم، کتاب الامارۃ، باب وجوب طاعة الامراء في غير معصية... الخ، ص ۱۰۲۱، حدیث: ۱۸۳۵

④... مسلم، کتاب الامارۃ، باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين... الخ، ص ۱۰۲۹، حدیث: ۱۸۳۹

⑤... یعنی اگر حاکم یا سلطان میں کوئی شرعی یا طبعی یا اخلاقی نقض دیکھے تو صرف اس وجہ سے

پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿8﴾... جو بالشت بھر جماعت سے باہر نکلا تو بلاشبہ اس نے اسلام کا پٹا اپنی گردن سے اُتار دیا^(۱)۔ یہ حدیث مختلف صحیح اسناد سے مروی ہے۔

امام ذہبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اس سے بڑا گناہ کون سا ہو گا کہ تم ایک شخص کی بیعت کر کے اپنا ہاتھ اس کی فرمانبرداری سے نکال لو اور اپنے سابقہ عمل کو ختم کر دو اور اپنی تلوار کے ساتھ اس سے جنگ کرو یا تم اسے رسوا کرو حتیٰ کہ اسے قتل کر دیا جائے؟

رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جو ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔“^(۳) یہ حدیث پاک صحیح ہے۔



..... سے اُس پر خروج نہ کرے اور اس کے خلاف علم بغاوت بلند نہ کرے اس کا یہ مطلب نہیں کہ احسن طریقہ سے اس کی اصلاح بھی نہ کرے جابر حاکم کے سامنے کلمہ حق کہہ دینا تو اعلیٰ درجہ کا جہاد ہے اصلاح اور چیز ہے خروج کچھ اور۔ (مرآۃ المناجیح، ۵/۳۸۴)

①... یعنی جو مسلمانوں کی اس جماعت سے جو کسی سلطان اسلام پر متفق و متحد ہوں تھوڑا سا بھی الگ رہے گا اس کی موت، زمانہ جاہلیت کے لوگوں کی سی موت ہوگی کہ نہ ان کا کوئی سلطان ہوتا تھا اور نہ ان میں تنظیم تھی، نہ قومی اتفاق۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ کافر ہو جائے گا۔

(مرآۃ المناجیح، ۵/۳۸۴)

②... ابو داود، کتاب السنۃ، باب فی قتل الخوارج، ۴/۳۱۸، حدیث: ۴۷۵۸

③... مسلم، کتاب الایمان، باب قول النبی: من حمل علینا السلاح فلیس منا، ص ۶۴، حدیث: ۹۸

کناو کبیرہ نمبر 41: کاہن اور نجومی کو سچا جاننا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ
(پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۳۶)

ترجمہ کنزالایمان: اور اس بات کے پیچھے نہ
پڑ جس کا تجھے علم نہیں۔

اور فرماتا ہے:

إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ
(پ ۲۶، الحجرات: ۱۲)

ترجمہ کنزالایمان: بے شک کوئی گمان گناہ
ہو جاتا ہے۔

نیز فرماتا ہے:

عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُطْهَرُ عَلَى غَيْبِهِ
أَحَدًا ۖ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَّسُولٍ
(پ ۲۹، الجن: ۲۷، ۲۸)

ترجمہ کنزالایمان: غیب کا جاننے والا تو اپنے
غیب پر کسی کو مُسَلِّط نہیں کرتا سوائے اپنے
پسندیدہ رسولوں کے۔

علم نجوم اور نجومی کے متعلق چار فرامینِ مصطفیٰ:

﴿۱﴾... جو شخص نجومی یا کاہن کے پاس گیا اور اس کی باتوں کو سچ جانا بلاشبہ اس نے
اس شے کے انکار کیا جو محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر نازل کی گئی ہے۔ (۲) اس حدیث پاک

﴿۱﴾... علامہ خطابی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْہَادِی فرماتے ہیں: کاہن اسے کہتے ہیں جو علم غیب پر اطلاع کا
دعویدار ہو اور مستقبل میں ہونے والے واقعات کی خبریں دیتا ہو۔

(معالم السنن، کتاب الطب، ومن باب النبی عن اتیان الکاہن، ۲/۲۲۸)

﴿۲﴾... ابوداؤد، کتاب الطب، باب فی النجوم، ۲/۲۰، حدیث: ۳۹۰۴

کی سہج ہے۔

﴿2﴾... بارش والی رات کی صبح رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: میرے بندوں نے مومن اور کافر ہونے کی حالت میں صبح کی تو جس شخص نے یہ کہا: ہم پر اللہ عزوجل کے فضل کے سبب بارش ہوئی تو وہ مجھ پر ایمان رکھنے والا ہے اور ستاروں (کی تاثیر) کا منکر ہے اور جس نے یہ کہا کہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی وہ میرے ساتھ کفر کرنے والا ہے^(۱) اور ستاروں پر ایمان رکھنے والا ہے۔^(۲) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿3﴾... جو نجومی کے پاس آیا اور اس سے کسی شے کے بارے میں دریافت کیا پھر اس کی تصدیق کی تو ایسے شخص کی 40 دن کی نماز قبول نہیں ہوگی^(۳)۔^(۴) اسے امام

①... کاہنوں اور جوتشیوں سے ہاتھ دکھا کر تقدیر کا بھلا برا اور یافت کرنا اگر بطور اعتقاد ہو یعنی جو یہ بتائیں حق ہے تو کفر خالص ہے۔ اسی کو حدیث میں فرمایا: فَقَدْ كَفَرُ بِمَا نَزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بے شک اس سے انکار کیا جو کچھ حضور ﷺ پر اتارا گیا۔ اور اگر بطور اعتقاد و یقین نہ ہو مگر میل و رغبت کے ساتھ ہو تو گناہ کبیرہ ہے۔ اسی کو حدیث میں فرمایا: نَمَّ يَقْبَلُ اللَّهُ لَهُ صَلَوةٌ أَزْبَعَيْنِ صَبَاحًا اللَّهُ تَعَالَى چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہ فرمائیگا۔ اور اگر ہزل و استہزاء ہو تو عبث و مکروہ حماقت ہے۔ ہاں اگر بقصد تعجیز (یعنی مقصود اس کے عجز کا اظہار) ہو تو حرج نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۱۵۵)

②... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان کفر من قال: مطرونا... الخ، ص ۵۴، حدیث: ۷۱

③... اگر سائل تصدیق کے لئے سوال کرے گا تو یہ حکم ہے اور اگر اس کا مذاق اڑانے اور اس کے عجز کو ظاہر کرنے کے لئے نیز اسے جھوٹا ثابت کرنے کے لئے کچھ دریافت کرے تو یہ حکم نہیں، نماز قبول نہ ہونے سے مراد نماز کا ثواب نہ ملنا ہے۔ (مروقات المفاتیح، ۸/ ۳۶۲)

④... مسلم، کتاب السلام، باب تحريم الكهانة واتبان الكهان، ص ۱۲۲۵، حدیث: ۲۲۳۰

مسلم رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے روایت کیا ہے۔

﴿4﴾... جس نے عِلْمِ نُجُوم کا ایک حصہ سیکھا^(۱) تو اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھا ہے۔^(۲)
اس حدیث پاک کو امام ابوداؤد رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَیْهِ نے بسندِ صحیح روایت کیا ہے۔



شوہر کی نافرمانی کرنا

گناہ کبیرہ نمبر 42:

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ
وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَ
أُضْرِبُوهُنَّ^ج (پ ۵، النساء: ۳۴) الگ سوؤ اور انہیں مارو۔
ترجمہ کنز الایمان: اور جن عورتوں کی نافرمانی
کا تمہیں اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور ان سے

شوہر کی نافرمانی کے متعلق آٹھ فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... جب کوئی مرد اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے مگر وہ نہ آئے اور اس کا شوہر

①... شَرُّهُ السُّنَّة میں ہے: جس عِلْمِ نُجُوم کے بارے میں نہیں وارد ہے، اس سے مراد وہ علم ہے جس کا مدعی آئندہ ہونے والے واقعات مثلاً ہواؤں کا چلنا، بارشیں ہونا، برف باری ہونا اور سردی و گرمی ہونے وغیرہ کی معرفت کا مدعی ہو اور رہے وہ امور جن کا ادراک عِلْمِ نُجُوم کے ذریعے مشاہدہ سے کیا جاتا ہے جس کے ذریعے وقتِ زوال اور جہتِ قبلہ کی معرفت ہوتی ہے تو ان امور کا علم مذکورہ نفی میں داخل نہیں ہے۔ حضرت سیدنا عمر فاروق رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْہُ نے فرمایا: علمِ نجوم میں سے اتنا سیکھو جس کے ذریعے تم قبلہ اور راستے پہچان سکو اور اتنا علم حاصل کر لینے کے بعد اس سے رُک جاؤ۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۸/ ۳۶۶، ملخصاً)

②... ابوداؤد، کتاب الطب، باب فی النجوم، ص ۲۱، حدیث: ۳۹۰۵

اس سے ناراضی کی حالت میں رات گزارے تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔^(۱) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے اور بخاری و مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے:

﴿2﴾... جب عورت اپنے شوہر کے بستر سے علیحدہ رات گزارتی ہے (یعنی اُسے ناراض کر کے) تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔^(۲)

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

﴿3﴾... اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جو مرد اپنی عورت کو بستر پر بلائے اور وہ آنے سے انکار کر دے تو اللہ عزوجل اُس پر اس وقت تک غضبناک رہتا ہے جب تک اس کا شوہر اس سے راضی نہ ہو جائے۔^(۳)

نفل روزے کے لئے شوہر کی اجازت:

﴿4﴾... جس عورت کا شوہر موجود ہو اس کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر (نفل) روزہ رکھنا حلال نہیں اور نہ اس کی اجازت کے بغیر اس کے گھر میں کسی کو آنے کی اجازت دینا جائز ہے۔^(۴) اس حدیث کو امام بخاری رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ نے روایت کیا ہے۔

﴿5﴾... اگر میں اللہ عزوجل کے سوا کسی اور کے لئے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت

①... مسلم، کتاب النکاح، باب تحریم امتناعها من فراش زوجها، ص ۵۳، حدیث: ۱۳۳۶

②... مسلم، کتاب النکاح، باب تحریم امتناعها من فراش زوجها، ص ۵۳، حدیث: ۱۳۳۶

③... مسلم، کتاب النکاح، باب تحریم امتناعها من فراش زوجها، ص ۵۳، حدیث: ۱۳۳۶

④... بخاری، کتاب النکاح، باب لا تأذن المرأة فی بیت زوجها... الخ، ۳/۲۶۲ حدیث: ۵۱۹۵

کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔^(۱)

اس حدیث کو امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی نے صحیح قرار دیا ہے۔

﴿6﴾... حضرت سیدنا خُصَّیْن بن مَحْصَن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی پھوپھی جان نے بارگاہِ

رسالت میں اپنے شوہر کا ذکر کیا تو رسول مقبول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد

فرمایا: دیکھ لو تمہارا ان سے کیا رویہ ہے وہ تمہاری جنت اور دوزخ ہے^(۲)

اسے امام نسائی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔

﴿7﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ اس عورت کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرماتا جو اپنے شوہر کا شکر

ادا نہیں کرتی حالانکہ وہ اس سے مُسْتَغْنٰی نہیں ہو سکتی۔^(۳)

اس حدیث کی سَنَد صحیح ہے جسے امام نسائی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔

﴿8﴾... جو عورت (بلا اجازت) اپنے شوہر کے گھر سے نکلے اس پر فرشتے لعنت

کرتے ہیں حتیٰ کہ گھر لوٹ آئے یا توبہ کر لے۔^(۴)

اس باب میں کئی احادیث مبارکہ وارد ہیں۔



①... ترمذی، کتاب الرضاع، باب ما جاء في حق الزوج... الخ، ۲/ ۳۸۶، حدیث: ۱۱۶۲

②... سنن کبریٰ للنسائی، کتاب عشرة النساء، طاعة المرأة زوجها، ۵/ ۳۱۰، حدیث: ۸۹۶۲

③... سنن کبریٰ للنسائی، کتاب عشرة النساء، شكر المرأة لزوجها، ۵/ ۳۵۲، حدیث: ۹۱۳۵

④... معجم الاوسط، ۱/ ۱۵۸، حدیث: ۵۱۳

رشتہ داروں سے تعلق توڑنا

گناہ کبیرہ نمبر 43:

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے :

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ (پ ۴، النساء: ۱)

ترجمہ کنز الایمان: اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو۔

اور ارشاد فرماتا ہے:

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ۗ (پ ۲۶، محمد: ۲۲، ۲۳)

ترجمہ کنز الایمان: تو کیا تمہارے یہ بچھن (انداز) نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو یہ ہیں اُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ۗ

وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں حق سے بہرہ کر دیا اور ان کی آنکھیں پھوڑ دیں۔

قطع رحمی کے متعلق آٹھ فرامینِ مصطفیٰ:

- ﴿1﴾... رشتے داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔^(۱)
- ﴿2﴾... جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ صلہ رحمی کرے۔^(۲) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔
- ﴿3﴾... بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مخلوق کو پیدا فرمایا حتیٰ کہ جب مخلوق پیدا فرما چکا تو رحم نے کھڑے ہو کر عرض کی: یہ تجھ سے قطع رحمی سے پناہ مانگنے کا مقام ہے۔

①... مسلم، کتاب البر والصلوٰۃ والآداب، باب حلۃ الرحم و تحريم قطعيتها، ص ۱۳۸۳، حدیث: ۲۵۵۶

②... بخاری، کتاب الآداب، باب اکرام الضیف... الخ، ۴/۱۳۶ حدیث: ۶۱۳۸

ارشاد فرمایا: کیا تو اس پر راضی نہیں ہے کہ جو تجھے جوڑے میں اسے ملاؤں اور جو تجھے کاٹے میں اسے کاٹ دوں؟ اس نے عرض کی: میں اس پر راضی ہوں۔^(۱)

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

فرائی رزق اور عمر میں اضافے کا نسخہ:

﴿4﴾... جو یہ چاہے کہ اس کے رزق میں کشادگی اور عمر میں اضافہ کیا جائے تو اسے صلہ رحمی کرنی چاہئے۔^(۲) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿5﴾... رَحْمَ عَرْشِ کے ساتھ مُعَلَّنٌ ہے اور وہ کہتا ہے: جو مجھے ملائے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے ملائے گا اور جو مجھے کاٹے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے کاٹ دے گا۔^(۳)

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

﴿6﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: جو اسے جوڑے گا میں اسے ملاؤں گا اور جو اسے کاٹے گا میں اسے ہلاک کروں گا۔^(۴)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَالَّذِينَ يَنْتَقِضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ
بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ

ترجمہ کنز الایمان: اور وہ جو اللہ کا عہد اس کے پکے ہونے کے بعد توڑتے اور جس کے

①...مسلم، کتاب البر والصلوٰۃ والآداب، باب صلۃ الرحم و تحريم قطعيتها، ص ۱۳۸۳، حدیث: ۲۵۵۴

②...مسلم، کتاب البر والصلوٰۃ والآداب، باب صلۃ الرحم و تحريم قطعيتها، ص ۱۳۸۴، حدیث: ۲۵۵۷

③...مسلم، کتاب البر والصلوٰۃ والآداب، باب صلۃ الرحم و تحريم قطعيتها، ص ۱۳۸۳، حدیث: ۲۵۵۵

④...ابوداؤد، کتاب الزکاۃ، باب فی صلۃ الرحم، ۲/ ۱۸۳، حدیث: ۱۶۹۴

بِهِ أَنْ يُؤْصَلَ وَيُفْسِدُ وَنَ فِي
الْأَمْراضِ لِأُولَئِكَ لَهُمُ النَّعْتَةُ وَلَهُمْ
سُوءُ الدَّارِ ۝ (پ ۱۳، الرعد: ۲۵)

جوڑنے کو اللہ نے فرمایا اسے قطع کرتے اور
زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ان کا حصہ لعنت
ہی ہے اور ان کا نصیب بُرا گھر۔

﴿7﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: میں رحمن ہوں اور یہ رحم ہے تو جو اسے ملائے گا میں
اسے ملاؤں گا اور جو اسے کاٹے گا میں اسے کاٹ دوں گا۔^(۱)

قاطع رحم سے کون مراد ہے؟

ہم کہتے ہیں: یہاں وہ شخص مراد ہے جو غنی ہونے کے باوجود اپنے غریب
رشتے داروں کے ساتھ قطع رحمی کرے اور یونہی یہاں وہ شخص بھی مراد ہے جو
بے مروتی، اپنی کوتاہی اور بے وقوفی کے سبب اپنے رشتہ داروں کے ساتھ قطع
رحمی کرے۔

﴿8﴾... اپنے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرو اگرچہ سلام کرنے کے ساتھ
ہی ہو۔^(۲)



60 سال کی عبادت سے بہتر

﴿فرمانِ مصطفیٰ﴾: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر کے لئے غور و فکر کرنا 60 سال
کی عبادت سے بہتر ہے۔ (الجامع الصغیر للسيوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

①... ابو داؤد، کتاب الزکاة، باب فی صلة الرحم، ۱۸۳/۲، حدیث: ۱۶۹۴

②... شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، ۲۲۶/۶، حدیث: ۷۹۷۲

گناہ کبیرہ نمبر 44: کپڑے یا دیوار وغیرہ میں تصویر بنانا

تصویر بنانے کی مذمت میں آٹھ فرامین مصطفیٰ:

﴿1﴾... جس نے کوئی تصویر بنائی اسے یہ تکلیف دی جائے گی کہ وہ اس میں روح پھونکے اور وہ روح نہ پھونک سکے گا۔^(۱)

بروزِ قیامت سخت ترین عذاب:

﴿2﴾... بروزِ قیامت لوگوں میں سب سے سخت عذاب تصویر بنانے والوں کو ہوگا، ان سے کہا جائے گا: جو تم نے بنایا ہے اسے زندہ کرو۔^(۲)
یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿3﴾... اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا بیان کرتی ہیں: رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کسی سفر سے واپس تشریف لائے، میں نے اپنی نشت گاہ (یا چبوترے) پر تصویروں والا باریک پردہ لٹکایا ہوا تھا۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے پھاڑ ڈالا، آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا اور ارشاد فرمایا: یَا عَائِشَةُ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهَوْنَ بِخَلْقِ اللَّهِ یعنی اے عائشہ! بروزِ قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک لوگوں میں سے سخت ترین عذاب ان کو ہوگا جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تخلیق کی مشابہت کرتے ہیں۔^(۳) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

①... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم تصویر الحیوان... الخ، ص ۱۷۰، الحدیث: ۲۱۱۰

②... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم تصویر الحیوان... الخ، ص ۱۶۹، حدیث: ۲۱۰۸

③... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم تصویر الحیوان... الخ، ص ۱۶۷، حدیث: ۲۱۰۷

نُسن میں عمدہ سُنَد کے ساتھ روایت ہے:

﴿4﴾... (بروزِ قیامت) آگ سے ایک گردن نکلے گی اور کہے گی: مجھے ہر اُس شخص

پر جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ دوسرے کو پوجے اور ہر سرکش ہٹ دھرم اور تصویر بنانے والے پر مُسَلَّط کیا گیا ہے۔^(۱) اس حدیث کو امام ترمذی نے صحیح قرار دیا ہے۔

﴿5﴾... جو لوگ (جاندار) کی تصویریں بناتے ہیں قیامت کے دن انہیں سخت

عذاب دیا جائے گا، ان سے کہا جائے گا: جو تم نے بنایا ہے اسے زندہ کرو۔^(۲)

یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿6﴾... ہر تصویر بنانے والا آگ میں ہے، اس کے لئے اپنی بنائی ہوئی ہر تصویر کے

بدلے میں ایک جان بنائی جائے گی جو جہنم میں اُسے عذاب دے گی۔^(۳)

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿7﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: اس شخص سے بڑا ظالم کون ہے جو میری

تخلیق کردہ مخلوق کی طرح مخلوق بنانا چاہتا ہے؟ پس وہ ایک دانہ، ایک جو اور ایک

ذرہ تو بنا کر دکھا دے۔^(۴) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿8﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تصویر بنانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔^(۵) یہ حدیث صحیح ہے۔

①... ترمذی، کتاب صفة جہنم، باب ما جاء في صفة النار، ۲/۲۵۹، حدیث: ۲۵۸۳

②... مسلم، کتاب اللباس والزينة، باب تحريم تصوير الحيوان... الخ، ص ۱۱۶۹، حدیث: ۲۱۰۸

③... مسلم، کتاب اللباس والزينة، باب تحريم تصوير الحيوان... الخ، ص ۱۱۷۰، حدیث: ۲۱۱۰

④... مسلم، کتاب اللباس والزينة، باب تحريم تصوير الحيوان... الخ، ص ۱۱۷۰، حدیث: ۲۱۱۱

⑤... بخاری، کتاب البيوع، باب ما وكل الربوا، ۲/۱۵، حدیث: ۲۰۸۶

چغلی

گناہ کبیرہ نمبر 45:

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تُطْعَمُ كُلُّ حَلَاْفٍ مَّهْمَيْنِ ①
 هَمَّانِ مَشَاَعٍ بِسَيِّئٍ ② مَنَّا
 لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ ③ أَشِيْمٍ ④
 ترجمہ کنز الایمان: اور ہر ایسے کی بات نہ سننا
 جو بڑا قسمیں کھانے والا ذلیل بہت طعنے دینے
 والا بہت ادھر کی ادھر لگاتا پھرنے والا بھلائی
 سے بڑا روکنے والا حد سے بڑھنے والا گنہگار۔
 (پ ۲۹، القلم: ۱۰ تا ۱۲)

چغلی کے متعلق پانچ فرامینِ مصطفیٰ:

①... چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔ ②

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

چغلی کے سبب عذابِ قبر:

②... رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا،
 آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: یہ دونوں عذاب دیئے جا رہے ہیں
 اور کسی بڑی چیز میں عذاب نہیں دیئے جا رہے۔ ان میں سے ایک چغلی کیا کرتا تھا اور
 دوسرا اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا۔ ③ یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

①... کسی کی بات ضرر (یعنی نقصان) پہنچانے کے ارادے سے دوسروں کو پہنچانا چغلی ہے۔

(عمدة القاری، ۲/ ۵۹۳، تحت الحدیث: ۲۱۶)

②... مسلم، کتاب الایمان، باب غلط تحریم النمیمۃ، ص ۶۶، حدیث: ۱۰۵

③... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب دلیل علی نجاسة البول... الخ، ص ۱۶۷، حدیث: ۲۹۲

﴿3﴾... تَجِدُونَ شَرَّ النَّاسِ ذَا الْوُجْهِينِ الَّذِي يَأْتِي هَوْلًا بِوَجْهِ وَهَوْلًا بِوَجْهِ لِعَنَى

تم لوگوں میں سے بدترین دورُ رخ شخص^(۱) کو پاؤ گے جو ایک کے پاس ایک رُخ سے جاتا ہے اور دوسرے کے پاس دوسرے رُخ سے۔^(۲) ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں:

﴿4﴾... تَجِدُونَ شَرَّ أَرْنَاسٍ ذَا لُجْهَيْنِ یعنی تم لوگوں میں سے بدترین دورے

کو پھاؤ گے۔⁽³⁾ یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿5﴾... کوئی شخص میرے صحابہ کے متعلق کسی بات کو مجھ تک نہ پہنچائے کیونکہ

مجھے یہ پسند ہے کہ تمہارے پاس سے اس حالت میں نکلوں کہ میرا سینہ صاف ہو۔⁽⁴⁾ اس حدیث کو امام ابو داؤد رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ وَغیرہ نے روایت کیا ہے۔

حضرت سیدنا کعب الاحبار رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بَیَان کرتے ہیں: پُغلی سے بچو کہ بلاشبہ پُغلی کرنے والا عذابِ قبر سے محفوظ نہیں رہتا۔

حضرت سیدنا منصور عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْعَظْمٰی بیان کرتے ہیں: حضرت سیدنا امام
مجاہد عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَاحِد اس فرمان باری تعالیٰ:

①...دورِ خاتخص باہم دشمنی رکھنے والے دو افراد سے ان کی مُوافقت میں کلام کرتا ہے یا ان میں سے ایک کی بات دوسرے کو پہنچا دیتا ہے یا ہر ایک کو اس جھگڑے میں صحیح موقف پر قرار دیتا اور اس پر اس کی تعریف کرتا ہے یا دونوں سے وعدہ کرتا ہے کہ میں مخالف کے خلاف تمہاری مدد کروں گا۔ (الطريقة المحمدية، القسم الثانی فی آفات اللسان، النوع الخامس والعشرون، ۱۸۶/۲)

②...بخاری، کتاب المناقب، باب قول الله: يا أيها الناس انا خلقناكم... الخ، ۲/۴۳، حدیث: ۳۴۹۴

③...مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب خيار الناس، ص ١٣٦٤، حديث: ٢٥٢٦

④... أبو داود، كتاب الادب، باب في رفع الحديث من المجلس، ٣/٣٢٨، حديث: ٢٨٦٠

حَمَالَةُ الْحَصْبِ ۝

ترجمہ کنز الایمان: (اور اس کی جورو) لکڑیوں

کا گٹھاسر پر اٹھائے۔

(پ: ۳۰، اللہب: ۴)

کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اس سے مراد ابو لہب کی بیوی ہے جو چغلی کیا کرتی تھی۔



نوحہ کرنا اور چہرہ پیٹنا

گناہ کبیرہ نمبر 46:

نوحہ کے متعلق چار فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... لوگوں میں دو چیزیں زمانہ کفر کی علامت ہیں: (۱) نَسب میں طعن کرنا اور (۲) میت پر نوحہ کرنا۔^(۱) اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے روایت کیا ہے۔
مسلم شریف کی صحیح حدیث میں ہے:

﴿2﴾... نوحہ کرنے والی اگر توبہ نہ کرے تو اُسے بروزِ قیامت جَرَب کی قیص اور رال کا لباس پہنایا جائے گا^(۲)۔^(۳)

﴿3﴾... وہ ہم میں سے نہیں جو گالوں کو پیٹے، گریبان چاک کرے اور جاہلیت کی

①... مسلم، کتاب الجنائز، باب التشديد في النياحة، ص ۲۶۵، حدیث: ۹۳۲

②... رال (کے لباس) میں آگ جلد لگتی ہے اور سخت گرم بھی ہوتی ہے، جَرَب وہ کپڑا ہے جو سخت خارش میں پہنایا جاتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ناکھ پر اس دن خارش کا عذاب مُسَلَّط ہو گا کیونکہ وہ نوحہ کر کے لوگوں کے دل مجروح کرتی تھی تو قیامت کے دن اسے خارش سے زخمی کیا جائے گا۔
(مرآۃ المناجیح، ۲ / ۴۹۰)

③... مسلم، کتاب الایمان، باب اطلاق اسم الکفر علی الطعن... الخ، ص ۵۳، حدیث: ۶۷۷

باتیں بکے۔^(۱)

﴿4﴾... بلاشبہ میت کو اس پر نوحہ کئے جانے کے سبب اس کی قبر میں عذاب دیا

جاتا ہے۔^{(۲) (۳)}

رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نوحہ کرنے والی، سرمنڈانے والی اور گریبان

چاک کرنے والی عورت سے بُری ہیں۔^(۴)

آخری تین روایات بخاری و مسلم دونوں میں ہیں۔



نسب پر طعن کرنا

گناہ کبیرہ نمبر 47:

بطریق صحیح منقول ہے کہ نسب میں طعن کرنا کفر ہے۔^(۵)

①... مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم ضروب الحدود... الخ، ص ۶۵، حدیث: ۱۰۳

②... بخاری، کتاب الجنائز، باب ما یکو لا من النیاحۃ... الخ، ۱/۳۳۸، حدیث: ۱۲۹۲

③... بظہور علما کا قول یہ ہے کہ یہ وعید اس شخص کے لئے ہے جس نے یہ وصیت کی ہو کہ میرے مرنے کے بعد مجھ پر نوحہ کرنا۔ پس حسب وصیت اس کی میت پر نوحہ کیا گیا تو اس شخص کو بعد مرگ نوحہ کئے جانے پر عذاب ہو گا کیونکہ یہی شخص اس فعل کا سبب ہے اور یہ فعل اسی کی طرف منسوب ہو گا۔ بہر حال جس شخص نے ایسی کوئی وصیت نہ کی ہو اور اس کے مرنے کے بعد اس کے اہل خانہ اس کی میت پر نوحہ کریں تو اس صورت میں اس شخص کو عذاب نہیں ہو گا۔ (شرح المسلم للنووی، کتاب الجنائز، ۶/۲۲۹، مرقاة المفاتیح، ۴/۲۰۸)

④... مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم ضروب الحدود... الخ، ص ۶۶، حدیث: ۱۰۴

⑤... نسب پر طعن اگر حلال سمجھ کر ہے تو کفر سے مراد کفر حقیقی ہے ورنہ ناشکری مراد ہے۔

(فیض القدیر، ۳/۳۸۸، تحت الحدیث: ۳۴۳۷)

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں دو چیزیں زمانہ کفر کی علامت ہیں: (۱) ... نسب میں طعن کرنا اور (۲) ... میت پر نوحہ کرنا۔^(۱)



بغاوت و سرکشی کرنا

گناہ کبیرہ نمبر 48:

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ
النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ اُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ۝

ترجمہ کنز الایمان: مَواغذہ تو انھیں پر ہے
جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق
سرکشی پھیلاتے ہیں ان کے لئے دردناک

عذاب ہے۔

(پ ۲۵، الشوری: ۴۲)

بغاوت و سرکشی کے متعلق 9 فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾ ... بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے میری طرف وحی فرمائی کہ تم لوگ ایک دوسرے کے لئے تواضع کرو حتیٰ کہ کوئی دوسرے پر ظلم و سرکشی نہ کرے اور کوئی دوسرے پر فخر نہ جتائے۔^(۳)

اس حدیث پاک کو امام مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے روایت کیا ہے۔

①... مسلم، کتاب الجنائز، باب العشید فی النیاحۃ، ص ۴۶۵، حدیث: ۹۳۴

②... بغاوت و سرکشی کا معنی ظلم کرنا ہے یا سلطانِ اسلام پر خروج یا تکبر کرنا ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح، ۸/ ۶۶۶، تحت الحدیث: ۴۹۳۲)

③... مسلم، کتاب الجنۃ، باب الصفات الی... الخ، ص ۱۵۳۳، حدیث: ۲۸۶۵

ایک روایت میں ہے: اگر کوئی پہاڑ دوسرے پہاڑ پر ظلم کرتا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ظلم کرنے والے کو پاش پاش کر دیتا۔^(۱)

﴿2﴾... سرکشی اور قطعِ رحمی سے زیادہ کوئی گناہ اس لائق نہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ آخرت میں اس کے لئے سزا کو جمع رکھنے کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی اس کے مُرتکب کو جلد سزا دے۔^(۲)

خوش لباسی تکبر نہیں؟

﴿3﴾... حضرت سیدنا ابن مسعود رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا بیان ہیں کہ حضرت مالک رُہاوی رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے خوبصورتی عطا کی گئی ہے جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں اور میں یہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی جوتے کے تسمے میں بھی مجھ سے فائق ہو، کیا یہ تکبر ہے؟ ارشاد فرمایا: یہ تکبر نہیں ہے بلکہ تکبرِ حق بات کا انکار کرنا ہے یا ارشاد فرمایا: تکبرِ حق کو جھٹلانا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے۔^(۳) اس حدیث پاک کی سند قوی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قارون کو اس کی بغاوت و سرکشی کے سبب زمین میں دھنسا دیا۔

بلی کے سبب عورت کو عذاب:

﴿4﴾... ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کیا گیا جسے اس نے باندھ کر

①... الادب المفرد، باب البغی، ص ۱۶۷، حدیث: ۶۰۱

②... الادب المفرد، باب عقوبة عقوق الوالدین، ص ۳۱، حدیث: ۲۹

③... مستدرک حاکم، کتاب اللباس، باب ان اللہ جمیل يحب الجمال، ۵/ ۲۵۶، حدیث: ۷۴۳۵

رکھا تھا حتیٰ کہ وہ مر گئی تو وہ عورت اس بلی کے سبب آگ میں داخل ہوئی کیونکہ اُس نے بلی کو کھانے کو دیا نہ پینے کو اور نہ ہی گھلا چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔^(۱) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

حضرت سیدنا ابن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ذی روح چیز کو نشانہ بنانے والے پر لعنت فرمائی ہے^(۲)۔^(۳) یہ روایت بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿5﴾... حضرت سیدنا ابو مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان فرماتے ہیں: میں اپنے غلام کو کوڑے سے مار رہا تھا اسی دوران میں نے اپنے پیچھے ایک آواز سنی: ”اے ابو مسعود! جان لو۔“ غصہ کے سبب میں آواز پہچان نہیں پایا۔ جب وہ میرے قریب آئے تو معلوم ہوا کہ وہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اے ابو مسعود! جان لو کہ جتنی قدرت تم اس غلام پر رکھتے ہو اس سے کہیں زیادہ قدرت اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رکھتا ہے۔ میں نے یہ سن کر عرض کی: میں آج کے بعد کبھی اپنے غلام کو نہیں ماروں گا۔^(۴)

ایک روایت میں یہ بھی ہے: رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ہیبت

①...مسلم، کتاب السلام، باب تحریم قتل الھرقة، ص ۱۳۱، حدیث: ۲۲۴۲

②...جانور کو باندھ کر اسے تیر کا نشانہ بنایا جائے یہ حرام ہے کہ اس میں اگر وہ مر گیا تو جانور حرام ہو گیانہ مرا اور ذبح کیا گیا تو اسے بلا وجہ ذبح تکلیف دی گئی۔ (مرآۃ المناجیح، ۵/ ۶۷۳)

③...مسلم، کتاب الصيد والذبح... الخ، باب النہی عن صبر البھائم، ص ۱۰۸۱، حدیث: ۱۹۵۸

④...مسلم، کتاب الایمان، باب صحبة الممالیک... الخ، ص ۹۰۴، حدیث: ۱۶۵۹

کے سبب میرے ہاتھ سے کوڑا گر گیا۔^(۱)

ایک روایت میں ہے: میں نے عرض کی: یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے آزاد ہے۔ یہ سن کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرتے تو تمہیں آگ پہنچتی۔^(۲) اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

غلام کو بے قصور مارنے کا کفارہ:

﴿6﴾... جس نے اپنے غلام کو بے قصور مارا یا اُسے تھپڑ رسید کیا تو اس کا کفارہ اُس غلام کو آزاد کرنا ہے۔^(۳) اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

﴿7﴾... بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔^(۴) اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

﴿8﴾... رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا گزر ایک گدھے کے قریب سے ہوا جس کے چہرے کو داغا گیا تھا۔ یہ دیکھ کر رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اس کے چہرے کو داغا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر لعنت فرمائے۔^(۵) اس حدیث پاک کی سند صحیح ہے۔

﴿9﴾... جس نے کسی ایسی جان کو ناحق قتل کر ڈالا جس کا اسلامی حکومت سے

①... مسلم، کتاب الایمان، باب صحبة الممالیک... الخ، ص ۹۰۵، حدیث: ۱۶۵۹

②... مسلم، کتاب الایمان، باب صحبة الممالیک... الخ، ص ۹۰۴، حدیث: ۱۶۵۹

③... مسلم، کتاب الایمان، باب صحبة الممالیک... الخ، ص ۹۰۳، حدیث: ۱۶۵۷

④... مسلم، کتاب البر والصلة، باب الوعد الشدید لمن... الخ، ص ۱۲۰۸، حدیث: ۲۶۱۳

⑤... مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب النهی عن ضرب الحيوان... الخ، ص ۱۱۷۲، حدیث: ۲۱۱۷

معاہدہ تھا تو وہ جنت کی خوشبو نہ پاسکے گا اور بے شک جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس کی جائے گی۔^(۱) یہ حدیث مسلم کی شرط کے مطابق ہے۔



گناہ کبیرہ نمبر 49: مسلمان پر ناحق خروج کرنا اور کبیرہ

گناہ کے مُرتکب کو کافر قرار دینا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِينَ ﴿۹﴾ (پ ۲، البقرة: ۱۹۰)

ترجمہ کنزالایمان: اور حد سے نہ بڑھو اللہ

پسند نہیں رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو۔

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ
صَلًّا مُبِينًا ﴿۱۰﴾ (پ ۲۲، الاحزاب: ۳۶)

ترجمہ کنزالایمان: اور جو حکم نہ مانے اللہ اور اس

کے رسول کا وہ بے شک صریح گمراہی بہکا۔

رسول مقبول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کو اے کافر! کہے تو بلاشبہ کفر اُن دونوں میں سے ایک پر لوٹے گا۔^(۲)

خَوَارِج کی مَذْمُوت:

خَوَارِج^(۳) کے حالات کے بارے میں کئی آثار وارد ہیں۔ علما کا ان کی تکفیر

①... مستدرک حاکم، کتاب الایمان، باب من قتل نفساً معاهدة... الخ، ۲۱۰/۱، حدیث: ۱۴۱

②... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان حال ایمان من قال... الخ، ص ۵۱، حدیث: ۶۰

③... خوارج سے مراد وہ لوگ ہیں جن کا گمان یہ ہے کبیرہ گناہ کا مرتکب شخص کافر ہے اور وہ

ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ (فیض القدیر، ۶۷۹/۳، تحت الحدیث: ۴۱۳۸)

کے بارے میں اختلاف ہے۔ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے (ان کے متعلق) ارشاد فرمایا: یہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسا کہ تیر شکار سے نکل جاتا ہے^(۱) تم جہاں بھی ان کو پایاؤ قتل کر دو^(۲)۔^(۳)

رسول اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: یہ لوگ زمین پر بدترین مقتول ہیں اور جن کو یہ قتل کریں وہ بہترین مقتول ہیں۔^(۴) خوارج بد مذہب ہیں، یہ لوگ عام مسلمانوں کے خون کو جائز اور ان کی تکفیر کو حلال جانتے ہیں۔ حضرت سیدنا عثمان غنی، حضرت سیدنا علی المرتضیٰ اور اکابر صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی ایک جماعت کو کافر قرار دیتے ہیں۔

خوارج جہنمی کتے ہیں:

حضرت سیدنا ابن ابی اوفی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے سنا: خارجی جہنم کے کتے ہیں۔^(۵)

حضرت سیدنا سعید بن مجہان رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں: میں حضرت سیدنا

۱... یعنی شکاری کا تیر جسم میں داخل ہو کر ایسے نکل جاتا ہے کہ اس میں خون، گوشت، چربی کچھ نہیں لگا ہوتا بالکل صاف ہوتا ہے ایسے ہی یہ لوگ دعویٰ اسلام کے باوجود اسلام سے ایسے نکل جائیں گے کہ اُن کے دلوں میں اسلام کا شائبہ بھی نہ ہو گا۔ (مرآۃ المناجیح، ۵/ ۲۹۹)

۲... قتل کر دو کہ وہ مرتد ہیں یا اس لئے کہ وہ سلطانِ اسلام کے باغی ہیں مگر یہ قتل شاہِ اسلام کرے گا نہ کہ عام مسلمان۔ (مرآۃ المناجیح، ۵/ ۲۹۹)

۳... مسلم، کتاب الزکاة، باب التحریض علی قتل الخوارج، ص ۵۳۵، حدیث: ۱۰۶۶

۴... ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب من سورۃ ال عمران، ۵/ ۷، حدیث: ۳۰۱۱

۵... ابن ماجہ، کتاب السنہ، باب فی ذکر الخوارج، ۱/ ۱۱۲، حدیث: ۱۷۳

ابن ابی اوفی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس حاضر ہوا، آپ چادر میں لپٹے ہوئے تھے۔ انہوں نے دریافت کیا: تم کون ہو؟ میں نے عرض کی: سعید بن جُہان۔ ارشاد فرمایا: تمہارے والد صاحب کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: انہیں اَزَارِقَہ^(۱) نے شہید کر دیا۔ یہ سن کر انہوں نے فرمایا: اللہُ عَزَّوَجَلَّ اَزَارِقَہ کو برباد کرے پھر فرمایا کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہم سے یہ بیان فرمایا: ”یہ لوگ جہنم کے کتے ہیں۔“ میں نے عرض کی: کیا صرف اَزَارِقَہ؟ فرمایا: تمام خوارج جہنم کے کتے ہیں۔^(۲)

حضرت سیدنا حماد بن سلمہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ہم سے حضرت سیدنا ابو حَفْص رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابی اوفی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو خوارج سے جنگ کرتے یہ سنا کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اُس کے لئے خوشخبری ہے جو خارجیوں کو قتل کرے اور جسے خارجی قتل کریں۔^(۳)



محبت دنیا کی تعریف

﴿...دنیا کی وہ محبت جو آخری نقصان کا باعث ہو﴾ (قابلِ مذمت اور بُری ہے)۔ (احیاء العلوم، ۳/۲۹۴)

①...خوارج کا ایک گروہ جو اپنے سوا تمام مسلمانوں اور اکابر صحابہ کی ایک جماعت کو کافر سمجھتا ہے نیز جو جنگ میں ان کا ساتھ نہ دے اُسے بھی کافر جانتا ہے۔ ان کے نزدیک مخالفین کے بچوں اور عورتوں کا قتل جائز ہے۔ (الحدیقة الندیة، ۱/۳۰۵)

②...السنة لابن ابی عاصم، باب: المارقة والحروریة والخوارج... الخ، ص ۲۱۵، حدیث: ۹۳۷

③...السنة لابن ابی عاصم، باب المارقة والحروریة والخوارج... الخ، ص ۲۱۵، حدیث: ۹۳۸

گناہ کبیرہ نمبر 50: مسلمان کو اذیت دینا اور بُرا بھلا کہنا

ایذا سے مسلم کے متعلق چار فرامینِ باری تعالیٰ:

...﴿1﴾

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا كَتَبُوهَا فَقَدْ
اِحْتَلَوْا بِهِنَّ اَنْوَاعًا مُّبِينًا ﴿٥٠﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور جو ایمان والے مردوں
اور عورتوں کو بے کیے ستاتے ہیں انھوں نے
بہتان اور کھلا گناہ اپنے سر لیا۔

(پ ۲۲، الاحزاب: ۵۸)

...﴿2﴾

وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم
بَعْضًا ﴿٢٦﴾

ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو نہ ڈھونڈو اور
ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔

(پ ۲۶، الحجرات: ۱۲)

...﴿3﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ
مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا
مِّنْهُمْ ﴿٢٦﴾

ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو نہ مرد مردوں
سے ہنسیں عجب نہیں کہ وہ ان ہنسنے والوں سے
سے بہتر ہوں۔

(پ ۲۶، الحجرات: ۱۱)

...﴿4﴾

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿٣٠﴾

ترجمہ کنزالایمان: خرابی ہے اس کے لیے
جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے

(پ ۳۰، الہمزۃ: ۱)

بدی کرے۔

ایذائے مسلم کے متعلق 19 فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک لوگوں میں سے سب سے بُرا مرتبہ اس کا ہے جسے لوگ اس کی فحش کلامی کے ڈر سے چھوڑ دیں۔^(۱)

﴿2﴾... بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ بے حیا اور فحش گو کو ناپسند فرماتا ہے۔^(۲)

﴿3﴾... اللہ کے بندو! بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حَرَج کو اُٹھادیا ہے مگر وہ شخص جو اپنے بھائی کی آبروریزی کے درپے ہو تو ایسا شخص گنہگار ہو ایا (فرمایا: ہلاک ہوا۔)^(۳)

تقویٰ دل میں ہوتا ہے:

﴿4﴾... ہر مسلمان کی عزت، اس کا خون اور اس کا مال دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔ (آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے دل کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: تقویٰ یہاں ہے، آدمی کے بُرے ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔)^(۴)

اس حدیث کو امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا اور اسے حسن قرار دیا۔
 ﴿5﴾... ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ اسے رُسوا کرتا اور نہ اسے حقیر جانتا ہے۔ آدمی کے بُرے ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔^(۵)

①... مسلم، کتاب البر والصلة، باب مدارا من یتقی فحشہ، ص ۱۳۹۷، حدیث: ۲۵۹۱

②... الادب المفرد، باب الرفق، ص ۱۷۰، حدیث: ۴۷۰

③... ابوداؤد، کتاب المناسک باب فیمن قدم شیئا قبل شئ فی حجه، ۳/۳۰۵، حدیث: ۲۰۱۵

④... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء فی شفقة المسلم علی المسلم، ۳/۳۷۲، حدیث: ۱۹۳۴

⑤... مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب تحريم ظلم المسلم... الخ، ص ۱۳۸۶، حدیث: ۲۵۶۳

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ يُجِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ
فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ^۱ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ^۲ (پ: ۱۸، النور: ۱۹)
ترجمہ کنزالایمان: وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ
مسلمانوں میں بُرا چرچا پھیلے اُن کے لیے
دردناک عذاب ہے دنیا اور آخرت میں۔

﴿6﴾... مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے جھگڑنا کفر ہے^(۱)۔^(۲)

پڑوسی کو اذیت دینے کی مذمت:

مسلم شریف میں ہے:

﴿7﴾... وہ شخص جنت میں داخل نہ ہو گا جس کی شرارتوں سے اُس کا پڑوسی امن
میں نہ ہو۔^(۳)

بخاری و مسلم میں ہے:

﴿8﴾... خدا کی قسم! وہ مومن نہیں، خدا کی قسم! وہ مومن نہیں۔ عرض کی گئی:
کون؟ ارشاد فرمایا: جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی امن میں نہ ہو۔^(۴)
بخاری و مسلم کی شرط کے مطابق ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

﴿9﴾... وہ بندہ جنت میں داخل نہ ہو گا جس کی شرارتوں سے اُس کا پڑوسی امن

۱... اس کے متعلق حاشیہ کبیرہ نمبر: 39 کے تحت آچکا ہے۔

۲... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان قول النبی سیاب المسلم... الخ، ص ۵۲، حدیث: ۶۴

۳... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان تحریم ایذاء الجار، ص ۴۳، حدیث: ۴۶

۴... بخاری، کتاب الادب، باب اثر من لایامن جاور... الخ، ۴/۱۰۴، حدیث: ۶۰۱۶

میں نہ ہو۔^(۱)

﴿10﴾... جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ وہ اپنے پڑوسی کو ایذا نہ دے۔^(۲) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔
مسلم شریف کی حدیث میں ہے:

﴿11﴾... جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ بھلائی کرے۔^(۳)

﴿12﴾... بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! فلانی عورت رات میں نماز پڑھتی ہے اور دن میں روزہ رکھتی ہے لیکن وہ اپنی زبان سے پڑوسیوں کو ایذا دیتی ہے۔ یہ سن کر رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے وہ جہنم میں جائے گی۔^(۴)
اس حدیث پاک کو امام حاکم رَحْمَةُ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے صحیح قرار دیا ہے۔

مردوں کی بُرائیاں بیان کرنے کی ممانعت:

﴿13﴾... اپنے مردوں کی اچھائیاں بیان کرو اور ان کی بُرائیاں بیان کرنے سے باز رہو۔^(۵) اس حدیث پاک کو امام حاکم رَحْمَةُ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے صحیح قرار دیا ہے۔

①...مسلم، کتاب الامان، باب بیان تحریم ایذاء الجار، ص ۴۳، حدیث: ۴۶

②...بخاری، کتاب الادب، باب من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر... الخ، ۴/ ۱۰۵، حدیث: ۶۰۱۸

③...مسلم، کتاب الامان، باب الحث علی اکرام الجار والضعیف... الخ، ص ۴۳، حدیث: ۴۷

④...مسند، حاکم، کتاب البر والصلة، ان اللہ لا یعطی الامان الا من یحب، ۵/ ۲۳۱، حدیث: ۷۳۸۵

⑤...ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی البی عن سب الموقی، ۴/ ۳۶۰، حدیث: ۴۹۰۰

﴿14﴾... جس نے کسی کو کافریا دشمنِ خدا کہا حالانکہ وہ ایسا نہیں تھا تو وہ بات کہنے والے پر لوٹ آئے گی (۱)۔ (۲) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

غیبت کا عذاب:

﴿15﴾... رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: شبِ معراج میرا گزر ایسی قوم سے ہوا جن کے ناخن تانے کے تھے جن سے وہ اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) اور ان کی آبروریزی کرتے تھے۔ (۳)

●... دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 692 صفحات پر مشتمل شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تصنیف ”کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 54“ پر ہے: صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ”کسی مسلمان کو کافر کہا تو تعزیر (یعنی سزا) ہے۔ رہا یہ کہ وہ قَاتِل (یعنی مسلمان کو کافر کہنے والا) خود کافر ہو گیا نہیں، اس میں دو صورتیں ہیں: (۱) اگر اسے مسلمان جانتا ہے تو کافر نہ ہو اور (۲) اگر اسے کافر اعتقاد کرتا (یعنی یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ یہ کافر ہے) تو خود کافر ہے کہ مسلمان کو کافر جاننا دین اسلام کو کفر جاننا ہے اور دین اسلام کو کفر جاننا کفر ہے۔ ہاں اگر اس شخص میں کوئی ایسی بات پائی جاتی ہے جس کی بنا پر تکفیر ہو سکے اور اس نے اُسے کافر کہا اور کافر جاننا تو (کہنے والا) کافر نہ ہو گا۔ (ذُرِّخْتَار، دُرِّ الْمَحْتَار، ج 6، ص 111) نیز فرمایا: (مسلمان کو بطور گالی) بد مذہب، مُنَافِق، زندق، یہودی، نصرانی، نصرانی کا بچہ، کافر کا بچہ کہنے پر بھی تعزیر (سزا) ہے۔“ (بہار شریعت، حصہ 9، ص 126، 127، دُرِّ الْمَحْتَار، ج 6، ص 112، الْبَحْثُ الرَّائِقُ، ج 5، ص 74) البتہ جو واقعی کافر ہے اُس کو کافر ہی کہیں گے۔

●... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان حال ایمان من... الخ، ص ۵۱، حدیث: ۶۱

●... ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی الغیبة، ۳/ ۳۵۳، حدیث: ۴۸۷۸

والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے:

﴿16﴾... کبیرہ گناہوں میں سے ایک آدمی کا اپنے والدین کو گالی دینا ہے۔ صحابہ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَانُ نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا کوئی شخص اپنے والدین کو گالی دے سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا: یہ دوسرے کے باپ کو گالی دے گا تو وہ اس کے باپ کو گالی دے گا اور یہ دوسرے کی ماں کو گالی دے گا تو وہ اس کی ماں کو گالی دے گا۔^(۱) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿17﴾... کبیرہ گناہوں میں سے ایک گناہ آدمی کا اپنے والدین کو لعن طعن کرنا ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کوئی شخص اپنے والدین کو لعن طعن کیسے کر سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا: یہ دوسرے کے باپ کو لعن طعن کرے گا تو وہ اس کے باپ کو لعن طعن کرے گا اور یہ دوسرے کی ماں کو لعن طعن کرے گا تو وہ اس کی ماں کو لعن طعن کرے گا۔^(۲)

﴿18﴾... کوئی شخص دوسرے کو کافریا فاسق نہیں کہتا مگر یہ کہ اگر اس کا ساتھی ایسا نہ ہو تو وہ بات کہنے والے پر لوٹ آتی ہے۔^(۳) اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

﴿19﴾... مردوں کو بُرا بھلا مت کہو کہ بلاشبہ انہوں نے جو آگے بھیجا تھا وہ پالیا۔^(۴) اس حدیث کو بھی امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّوْفِی نے روایت کیا ہے۔

①... مسلم، کتاب الايمان، باب بیان الکبائر و اکبرها، ص ۶۰، حدیث: ۹۰

②... بخاری، کتاب الادب، باب لا یسب الرجل والدیه، ۹۲/۴، حدیث: ۵۹۷۳

③... بخاری، کتاب الادب، باب ما ینھی من السباب واللعن... الخ، ۱۱۱/۴، حدیث: ۶۰۴۵

④... بخاری، کتاب الرقاق، باب سكرات الموت... الخ، ۲۵۱/۴، حدیث: ۶۵۱۶

اولیاء اللہ کو اذیت دینا اور ان سے

کناہ کبیرہ نمبر 51:

عداوت رکھنا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
ترجمہ کنز الایمان: بے شک جو ایذا دیتے
ہیں اللہ اور اس کے رسول کو اُن پر اللہ کی
لعنت ہے دنیا اور آخرت میں۔ (پ ۲۲، الاحزاب: ۵۷)

سر دارِ اولیاء و انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:
”جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی میں اسے اعلان جنگ دیتا ہوں۔“

ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں: ”بلاشبہ اس نے میرے ساتھ جنگ کرنے کا
اعلان کر دیا۔“ (۱) اس حدیث کو امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی نے روایت کیا ہے۔
رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابو بکر! اگر تم نے
انہیں (یعنی فقراءِ مہاجرین کو) ناراض کر دیا تو بلاشبہ تم نے اپنے رب کو ناراض کر دیا۔ (۲)



40 برس عشا کے وضو سے نماز فجر

حضرت سیدنا غوثِ اعظم اور حضرت سیدنا امامِ اعظم رَحْمَتُہُمَا اللہُ نے 40 برس عشا
کے وضو سے نماز فجر ادا فرمائی۔ (بہجۃ الاسرار، ذکر طریقہ، ص ۱۶۴)

①...بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، ۴/۲۳۸، حدیث: ۲۵۰۲

②...مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل سلمان... الخ، ص ۱۳۵۹، حدیث: ۲۵۰۳

گناہ کبیرہ نمبر 52: فخر و غرور سے تہبند وغیرہ لٹکانا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تَكْسِبُ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ

ترجمہ کنزالایمان: اور زمین میں اتر اتار نہ چل۔

(پ ۲۱، لقمن: ۱۸)

تکبر سے تہبند وغیرہ لٹکانے کے متعلق 11 فرامین مصطفیٰ:

- ﴿1﴾... تہبند (شلوار) کا جو حصہ دونوں ٹخنوں سے نیچے ہے وہ آگ میں ہے (۱)۔ (۲)
- ﴿2﴾... تکبر سے اپنا تہبند لٹکانے والے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نظرِ رحمت نہیں فرماتا۔ (۳)
- ﴿3﴾... بروزِ قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ تین شخصوں کی طرف نظرِ رحمت فرمائے گا نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے: (۱) (تکبر سے) تہبند لٹکانے والا (۲) احسان جتانے والا اور (۳) جھوٹی قسم کھا کر سودا بیچنے والا۔ (۴)

۱... مفسر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِیْ مَرَاةُ الْمَنَاجِیح، جلد 6، صفحہ 102 پر اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: اس کا مطلب یا تو یہ ہے کہ ٹخنے سے نیچے تہبند جہنمیوں کا لباس ہے یا یہ مطلب ہے کہ وہ حصہ تہبند کا دوزخ میں جائے گا اس شخص کو ساتھ لے کر، یہ مطلب نہیں کہ تہبند تو دوزخ میں جاوے اور یہ متکبر سیدھا جنت میں، یہاں بھی تکبر، شیخی، فیشن کے لیے تہبند نیچا کر مراء ہے۔ یہ حکم مردوں کے لیے ہے عورتوں کو ٹخنہ کے نیچے تہبند رکھنا چاہیے تاکہ ان کی پینڈلی کا کوئی حصہ حتیٰ کہ ٹخنہ بھی نہ کھلے کہ یہ ستر عورت ہے۔

۲... بخاری، کتاب اللباس، باب ما أسفل من الکعبین... الخ، ۴/۲۶، حدیث: ۵۷۸۷

۳... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم جر الثوب... الخ، ص ۱۱۵۶، حدیث: ۲۰۸۷

۴... مسلم، کتاب ایمان، باب بیان غلط تحریم اسبال الازار... الخ، ص ۶۷، حدیث: ۱۰۶

﴿4﴾... ایک شخص عمدہ پوشاک پہنے، نگلھا کر کے خود پسندی میں مبتلا ہو کر اتراتا ہو اچل رہا تھا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اُسے دھنسا دیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔^(۱) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿5﴾... کپڑا لٹکانا، شلوار، قمیص اور عمامہ میں ہوتا ہے جو (ان میں سے) کسی شے کو تکبر کے سبب گھسیٹے گا بروز قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔^(۲) اس حدیث پاک کو امام ابوداؤد و امام نسائی عَلَیْہِمَا الرَّحْمَہُ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

﴿6﴾... حضرت سیدنا جابر بن سلیم رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں: مجھ سے رسول پاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تہبند لٹکانے سے بچو کہ یہ تکبر میں سے ہے اور بلاشبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ تکبر کو ناپسند فرماتا ہے۔^(۳)

امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہ اَنْقَوٰی نے اس حدیث پاک کو صحیح قرار دیا ہے۔

﴿7﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرد تہبند لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا، رسول پاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے ارشاد فرمایا: ”جاؤ جا کر وضو کرو۔“ وہ گیا اور وضو کیا پھر وہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو

①... بخاری، کتاب اللباس، باب من جر ثوبہ... الخ، ۴/۷۷، حدیث: ۵۷۸۹

②... ابوداؤد، کتاب اللباس، باب فی قدر موضع الازار، ۸۳/۴، حدیث: ۴۰۹۴

③... ابوداؤد، کتاب اللباس، باب ما جاء فی الاسیال، ۷۸/۴، حدیث: ۴۰۸۴

آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جاؤ جا کر وضو کرو۔“ یہ دیکھ کر ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ نے اسے وضو کرنے کا حکم کیوں ارشاد فرمایا؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے پھر ارشاد فرمایا: ”وہ تہبند لٹکائے نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اس شخص کی نماز قبول نہیں کرتا جو تہبند لٹکائے ہوئے ہو۔“^(۱) اس حدیث کو امام ابوداؤد رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے اور یہ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ امام مسلم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ کی شرط کے مطابق ہے۔

﴿8﴾... جو شخص اپنے کپڑے کو تکبر کی وجہ سے گھسیٹے گا بروز قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔ یہ سن کر حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی: میرا تہبند سرک جاتا ہے سوائے یہ کہ میں اس کا بہت خیال رکھوں۔ رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تم ان میں سے نہیں ہو جو یہ فعل تکبر کی وجہ سے کرتے ہیں۔“^(۳)

اس حدیث کو امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ النَّوِی نے روایت کیا ہے۔

①... تہبند لٹکانے سے وضو واجب نہیں ہوتا یہاں وضو کا حکم دینا یا اس لئے تھا کہ اس کی وجہ سے اس شخص کو یہ واقعہ یاد رہے اور آئندہ کبھی نیچا تہبند نہ پہنے کیونکہ قدرے سزا دے دینے سے بات یاد رہتی ہے یا اس لئے کہ ان کے دل میں فیشن اور تکبر تھا ظاہری طہارت کے ذریعہ باطنی طہارت نصیب ہو، ہاتھ پاؤں دھلنے سے دل غرور و تکبر سے دھل جائے۔ بعض صوفیاء فرماتے ہیں پاک کپڑوں میں رہنا پاک بستر پر سونا ہمیشہ با وضو رہنا دل کی صفائی کا ذریعہ ہے۔ ان کا ماخذ یہ حدیث ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/ ۴۳۹)

②... ابوداؤد، کتاب اللباس، باب ما جاء فی اسباب الازار، ۴/ ۷۹، حدیث: ۴۰۸۶

③... بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب قول النبی لو کنت... الخ، ۲/ ۵۲۰، حدیث: ۳۶۶۵

مومن کا تہبند:

﴿9﴾... مومن کا تہبند اُس کی نصف پنڈلی تک ہے۔^(۱)

﴿10﴾... مسلمان کا تہبند نصف پنڈلی تک ہے اور اگر نصف پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان میں ہو تو بھی کوئی حرج یا گناہ نہیں اور جو حصہ دونوں ٹخنوں سے نیچے رہے وہ آگ میں ہے اور جو تکبر کے سبب اپنا تہبند گھسیٹے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔^(۲) اس حدیث پاک کو امام ابو داؤد رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

﴿11﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا بیان کرتے ہیں: میں رسول کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس سے گزرا میرا تہبند لٹکا ہوا تھا۔ آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ دیکھ کر فرمایا: ”اے عبد اللہ! اپنا تہبند اوپر کر لو۔“ میں نے فوراً تہبند اوپر کر لیا پھر آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”اور اوپر کر لو۔“ میں نے مزید اوپر کر لیا، اس کے بعد میں ہمیشہ اس کا اہتمام کرتا ہوں۔^(۳)

اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

اس وعید میں ہر وہ شخص داخل ہے جو زمین سے مس ہونے والا جُبَّہ یا چوٹ یا کھلی شلوار پہنے جبکہ وہ یہ فعل تکبر یا غرور کے طور پر کرے اور اگر وہ اپنے شہر والوں کی عادت و عرف کے مطابق اس طرح کا لباس پہنے تو اسے اس فعل سے

①... ابن ماجہ، کتاب اللباس، باب موضع الازار این ہو ۴/۱۳۸، حدیث: ۳۵۷۳

②... ابو داؤد، کتاب اللباس، باب فی قدر موضع الازار، ۴/۸۲، حدیث: ۴۰۹۳

③... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم جر القوب... الخ، ص ۱۱۵۶، حدیث: ۲۰۸۶

روکا جائے گا اور اس طرح کے ملبوسات پہننے کی حرمت کے بارے میں بتایا جائے گا کہ رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جو تہ بند ٹخنوں سے نیچے رہے وہ آگ میں ہے۔“



گناہ کبیرہ نمبر 53: مرد کا ریشمی لباس پہننا اور سونا

استعمال کرنا

سونے و ریشم کے استعمال کے متعلق چار فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... جو دنیا میں ریشم پہنے گا وہ آخرت میں نہ پہنے گا۔^(۱)

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾... ریشم وہی پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔^(۲)

اس حدیث پاک کو امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّوَّابِ نے روایت کیا ہے۔

﴿3﴾... سونا اور ریشم پہننا میری امت کے مردوں پر حرام اور عورتوں کے لئے

حلال ہے۔^(۳) اس حدیث کو امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّوَّابِ نے صحیح قرار دیا ہے۔

حضرت سیدنا حذیفہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں: رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

①...مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحريم استعمال اناء الذهب... الخ، ص ۱۱۴، حدیث: ۲۰۶۹

②...بخاری، کتاب اللباس، باب لبس الحریر للرجال... الخ، ۲/۵۹، حدیث: ۵۸۳۵

③...ترمذی، کتاب اللباس، باب ما جاء فی الحریر والذهب، ۳/۲۷۸، حدیث: ۱۷۲۶

نے سونے چاندی کے برتنوں میں کھانے اور پینے سے ^(۱) اور ریشم و دیباچ پہننے سے نیز ان پر بیٹھنے سے ہمیں منع فرمایا ہے۔ ^(۲) اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔ ﴿4﴾... جو چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ اُنڈیل رہا ہے۔ ^(۳) یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

خارش زدہ کوریشم پہننے ^(۴)، یونہی عام مردوں کے لئے چار انگل کے برابر ریشم ^(۵) استعمال کرنے ^(۷) اور (ضرورتاً) سونے وغیرہ کا دانت لگانے کی رخصت آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے۔

●... مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا، ان دھاتوں کے بنے ہوئے برتنوں کو استعمال کرنا یا سونے چاندی کا چمچ، سُرمہ دانی، سلائی، تیل کی بوتل وغیرہ مرد عورت دونوں کے لئے حرام ہیں البتہ عورت سونے چاندی کا زیور استعمال کر سکتی ہے۔

(شرح المسلم للنووی، کتاب اللباس والزینة، باب تحريم استعمال اواني الذهب والفضة، ۱۳/۲۹، ۳۰)

●... بخاری، کتاب اللباس، باب افتراش الحریر، ۳/۶۰، حدیث: ۵۸۳۷

●... بخاری، کتاب الاشربة، باب آنية الفضة... الخ، ۳/۵۹۳، حدیث: ۵۶۳۴

●... ریشم کا کپڑا خارش اور جوں کے لئے مفید ہے۔ اس مجبوری میں مرد کے لئے ریشمی کپڑا پہننا جائز ہے (ریشمی کپڑے میں جوں نہیں پڑتی)۔ (مراة المناجیح، ۶/۱۰۵)

●... مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب اباحة لبس الحریر... الخ، ص ۱۱۵، حدیث: ۲۰۷۶

●... مردوں کے کپڑوں میں ریشم کی گوٹ چار انگل تک کی جائز ہے اس سے زیادہ ناجائز یعنی اس کی چوڑائی چار انگل تک ہو لمبائی کا شمار نہیں۔ اسی طرح اگر کپڑے کا کنارہ ریشم سے بنا ہو جیسا کہ بعض عمامے یا چادروں یا تہبند کے کنارے اس طرح کے ہوتے ہیں، اس کا بھی یہی حکم ہے کہ اگر چار انگل تک کا کنارہ ہو تو جائز ہے ورنہ ناجائز۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۴۱۱)

●... مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب تحريم استعمال اواني... الخ، ص ۱۱۳۹، حدیث: ۲۰۶۹

تو جو ریشم کی پوشاک یا چاندی کے تاروں کا کپڑا یا سونے کے بیل بوٹوں والا لباس پہنے یا ایسا لباس پہنے جس پر سونے کی پٹریوں سے نقش و نگار ہو تو ایسے افراد اس مذکورہ وعید میں داخل ہیں اور ان اشیاء کے استعمال کے سبب فاسق ہوں گے۔^(۱)



غلام کا بھاگ جانا

گناہ کبیرہ نمبر 54:

بھگوڑے غلام کے متعلق پانچ فرامینِ مصطفیٰ:

- ﴿1﴾... جب غلام بھاگ جاتا ہے تو اس کی کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔^(۲)
- ﴿2﴾... جو غلام بھاگ جائے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذمہ اس سے بری ہے۔^(۴)
- ان دونوں احادیث کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

①... سونے چاندی کے بٹن گرتے یا آپکن میں لگانا جائز ہے، جس طرح ریشم کی گھنڈی جائز ہے۔ یعنی جبکہ بٹن بغیر زنجیر ہوں اور اگر زنجیر والے بٹن ہوں تو ان کا استعمال ناجائز ہے کہ یہ زنجیر زیور کے حکم میں ہے، جس کا استعمال مرد کو ناجائز ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/ ۳۱۵)

②... امام شرف الدین نووی رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں: یہاں عدم قبول سے مراد یہ ہے کہ اُسے نماز کا ثواب نہیں ملے گا البتہ فرض ذمہ سے ساقط ہو جائے گا۔ (شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب اطلاق اسم الکفر علی الطعن... الخ، ۵۸/۲)

③... مسلم، کتاب الایمان، باب تسمیۃ العبد الآقین کافرا، ص ۵۴، حدیث: ۷۰

④... یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذمہ کی وجہ سے غلام اپنے آقا کی سزا اور اس کی قید سے بچا ہوا تھا، بھاگنے کے فعل کے ذریعے اس نے اس ضمان کو اٹھادیا۔ (شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب اطلاق اسم الکفر علی الطعن... الخ، ۵۸/۲)

⑤... مسلم، کتاب الایمان، باب تسمیۃ العبد الآقین کافرا، ص ۵۳، حدیث: ۶۹

﴿3﴾... تین لوگوں کی نماز اللہ عَزَّوَجَلَّ قبول نہیں فرماتا اور نہ ہی ان کا کوئی عمل (آسمان کی طرف) بلند ہوتا ہے: (۱) بھاگا ہوا غلام جب تک لوٹ کر اپنے مالک کے پاس نہ آجائے (۲) وہ عورت جس کا شوہر اس سے ناراض ہو جب تک کہ وہ اس سے راضی نہ ہو جائے اور (۳) نَشہ میں مبتلا شخص جب تک وہ ہوش میں نہ آجائے۔^(۱)

﴿4﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس غلام پر لعنت فرمائی ہے جو اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے۔^(۲)

﴿5﴾... تین طرح کے لوگوں سے حساب و کتاب نہیں ہوگا (یعنی انہیں بلا حساب و کتاب جہنم میں داخل کر دیا جائے گا) (۱) وہ شخص جو جماعت سے الگ ہوا اور اپنے امام کی نافرمانی کی اور اسی گناہ کی حالت میں مر گیا (۲) وہ غلام جو اپنے آقا سے بھاگ کر مر گیا (۳) وہ عورت جس کا شوہر اس کی ضروریات کو پورا کرتا ہو اور وہ اس کی غیر موجودگی میں (لوگوں پر) زینت ظاہر کرے۔^(۳)



حُبِ جاہ کی تعریف

﴿... لوگوں میں شہرت اور ناموری چاہنا حُبِ جاہ ہے۔﴾ (احیاء العلوم، ۳/۳۳۹)

①... صحیح ابن خزيمة، باب نفی قبول صلاة المرأة... الخ، ۲/۶۹، حدیث: ۹۲۰

②... مستدرک حاکم، کتاب البر والصلة، باب لعن الله العاق لوالديه... الخ، ۵/۲۱۲، حدیث: ۷۳۳۶

③... مستدرک حاکم، کتاب العلم، باب من فارق الجماعة... الخ، ۱/۲۰۶، حدیث: ۳۱۱

غیر اللہ کا نام لے کر ذبح کرنا ①

گناہ کبیرہ نمبر 55:

مثلاً (وقتِ ذبحِ بِسْمِ اللّٰهِ اُکْبَرُ کی جگہ) یوں کہے: بِاسْمِ سَيِّدِی الشَّيْخِ یعنی میں اپنے فلاں شیخ کے نام پر ذبح کرتا ہوں۔

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ يَدًا كَرِهَ اللَّهُ عَلَيْهِ تَرْجُةَ كُنُوزِ الْإِيمَانِ: اور اسے نہ کھاؤ جس پر اللہ وَآئِهِ لَفِسْقٌ ۖ (پ۸، الانعام: ۱۲۱) کا نام نہ لیا گیا اور وہ بے شک حکمِ عدول ہے۔

غیر اللہ کا نام لے کر ذبح کرنے والا ملعون ہے:

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْمُ کے آزاد کردہ غلام ہانی بیان کرتے ہیں کہ میرے آقا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے مجھ سے استفسار فرمایا: اے ہانی! لوگ کیا کہہ رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: حضور! لوگ اس بات کے دعویدار ہیں کہ آپ کے پاس رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے ایسی باتوں کا علم ہے جسے آپ ظاہر نہیں کر رہے ہیں۔ یہ سُن کر آپ نے اپنی تلوار کے پُر تکے سے ایک صحیفہ نکالا جس میں لکھا تھا: یہ وہ باتیں ہیں جو میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سنی ہیں۔

●... غیر اللہ کے لئے ذبح کرنے سے مراد یہ ہے کہ وقتِ ذبحِ غیر اللہ کا نام لے۔ اگر اس ذبح کے بارے میں ذبح کرنے والے کی نیتِ غیر اللہ کی تعظیم اور عبادت ہے تو یہ کفر ہے۔

(فیض القدیر، ۵/۳۵۱، تحت الحدیث: ۷۲۸۲)

ذبحِ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام پر کیا جائے اور ثوابِ پیروں (برگواروں) کو پہنچایا جائے، نہ اس میں حرج نہ اس کے ماننے میں حرج۔ مسلمان یہی کرتے ہیں اور یہی ان کا مقصد ہوتا ہے۔ اس کے خلاف سمجھنا بدگمانی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۰/۲۹۶)

تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سے سنی ہیں: ”جو غَیْرُ اللہ کے نام پر ذبح کرے اور جو غلام خود کو اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے اُس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لعنت فرمائی اور والدین کے نافرمان اور دوسرے کی زمین ہتھیانے کے لئے زمین کی حدود مٹا دینے والے پر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لعنت فرمائی ہے۔“ (۱)

اس حدیث پاک کو امام حاکم رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔ رسول اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو غَیْرُ اللہ کے نام کے ساتھ ذبح کرے اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لعنت فرمائی ہے۔ (۲) یہ حدیث پاک حضرت سیدنا ابن عباس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے عمدہ سَنَد کے ساتھ مروی ہے۔



گناہ کبیرہ نمبر 56: پرائی زمین پر قبضہ کرنے کے لئے

زمین کے نشانات مٹانا (۳)

پرائی زمین ہتھیانے والا ملعون ہے:

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے منقول حدیث پاک

①... مستدرک حاکم، کتاب البر والصلة، باب لعن اللہ العاقی لوالدیه... الخ، ۵/ ۲۱۲، حدیث: ۷۳۳۶

②... مستدرک حاکم، کتاب الحدود، باب لعن اللہ علی سبعة من خلقه، ۵/ ۵۰۹، حدیث: ۸۰۵۲

③... زمین کے نشانات بدل دینے سے مراد یہ ہے کہ دو افراد کی باہم ملی ہوئی زمین کو ایک دوسرے سے ممتاز کرنے کے لئے پتھروں وغیرہ کی جو دیواریں قائم کی جاتی ہیں آدمی اپنے پڑوسی کا حق مارنے کے لئے ان علامات کو ہٹا کر اس کی زمین اپنے حصہ میں ملا لے۔

(فیض القدیر، ۵/ ۳۵۱، تحت الحدیث: ۷۲۸۲)

میں ایسے شخص پر لعنت فرمائی گئی ہے۔^(۱)

رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو غیبر اللہ کے نام کے ساتھ ذبح کرے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس پر لعنت فرمائی ہے، (قبضہ کرنے کے لئے) زمین کی علامات مٹانے والے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لعنت فرمائی ہے، جو کسی اندھے کو راستے سے بھٹکا دے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس پر لعنت فرمائی ہے، جو اپنے والدین کو گالی دے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس پر لعنت فرمائی ہے اور جو قوم لوط کا سا عمل کرے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس پر لعنت فرمائی ہے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں: جو کسی چوپائے کے ساتھ بد فعلی کرے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس پر لعنت فرمائی ہے۔^(۲)



گناہ کبیرہ نمبر 57: صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ کَوْبُرُ اِبْہْلَا کھنا

صحابہ کو بُرا بھلا کہنے کے متعلق پانچ فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی میں اسے اعلانِ جنگ دیتا ہوں۔^(۳)

﴿2﴾... میرے صحابہ کو بُرا بھلا مت کہو، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت

①... مستدرک حاکم، کتاب البر والصلة، باب لعن اللہ العاق لوالدیہ... الخ، ۵/۲۱۲، حدیث: ۷۳۳۶

②... مستدرک حاکم، کتاب الحدود، باب لعن اللہ علی سبعة من خلقہ، ۵/۵۰۹، حدیث: ۸۰۵۲

③... بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع... الخ، ۴/۲۳۸، حدیث: ۶۵۰۲

میں محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جان ہے! اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ جتنا سونا خیرات کرے تو اُن کے ایک مد (ایک سیر) خیرات کرنے کے برابر بلکہ آدھا مد خیرات کرنے کے برابر نہیں ہو سکتا۔^(۱) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: صحابہ کرام کے لئے تو استغفار کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور لوگ انہیں بُرا بھلا کہتے ہیں۔

اس حدیث کو حضرت سیدنا ہشام بن عُرْوہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے اپنے والد کے حوالے سے حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت کیا ہے۔^(۲)

﴿3﴾... جو میرے صحابہ کو بُرا بھلا کہے اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت ہے۔^(۳)

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہُہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم جس نے دانے کو چیرا اور انسان کو پیدا فرمایا! نبی اُمّی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مجھ سے یہ عہد ہے کہ مجھ سے مومن ہی محبت کرے گا اور منافق ہی بغض رکھے گا۔^(۴) (۵)

۱... مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب تحریم سب الصحابة، ص ۴۳، ۱۳، حدیث: ۲۵۴۱

۲... مسلم، کتاب التفسیر، ص ۱۶۱، حدیث: ۳۰۲۲

۳... فضائل الصحابة لاحمد بن حنبل، ۶۱/۱، حدیث: ۸

۴... جو شخص حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہُہُ الْکَرِیْم کی نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے قرابت داری کو، نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آپ سے محبت کو، آپ کی اسلام لانے والوں میں سبقت وغیرہ دیکھے گا تو اس شخص کو آپ کی ذات سے اسلام کی ترویج و اشاعت دیکھ کر خوشی ہوگی اور یہ خوشی و سرور اس کے ایمان کی دُرستی اور ثابت قدمی کی دلیل ہوگی اور جس کا حال اس کے برخلاف ہوگا تو اس کی وہ کیفیت اس کے نفاق کی علامت ہوگی۔

(شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان حب الانصار... الخ، ۶۲/۲)

۵... مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان حب الانصار... الخ، ص ۵۵، حدیث: ۷۸

فضیلتِ شیخین کے منکر پر مفسری کی حد:

جب نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فرمان حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے بارے میں ہے تو حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اس اعزاز کے لئے اولیٰ اور زیادہ لائق ہیں کیونکہ آپ نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد اُمتِ محمدیہ میں سب سے افضل ہیں۔ حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم اور حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کا مذہب یہ ہے کہ جو حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ پر کسی کو فضیلت دے اُسے مُفسری (بہتان باندھنے والے) کی حد لگائی جائے گی (یعنی 80 کوڑے مارے جائیں گے)۔

حضرت سیدنا عبد الرحمن بن ابولیلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا جارود بن مُعلی عَنَدِی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے کہا: حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے بہتر ہیں۔ دوسرے شخص نے کہا: حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ حضرت ابوبکر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے افضل ہیں۔ یہ خبر جب حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو پہنچی تو آپ نے اسے دُڑے سے اتنا مارا کہ اُس کے پاؤں سوج گئے اور فرمایا: بلاشبہ حضرت ابوبکر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھی ہیں اور فلاں فلاں معاملہ میں تمام لوگوں سے بہتر ہیں جو اس کے برخلاف کہے گا اس پر مُفسری کی حد ہوگی۔^(۱)

حضرت سیدنا علقمہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا علیؑ

المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہُہُ الْکَرِیْم کو فرماتے سنا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ لوگ مجھے حضرت ابو بکر و حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے افضل قرار دیتے ہیں۔ جو شخص ایسی بات کرے گا وہ مُفتری ہے اور اس کے لئے مُفتری کی حد ہے۔^(۱)

حضرت سیدنا ابنِ حنبل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں: حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہُہُ الْکَرِیْم نے فرمایا: میرے پاس جب بھی ایسا شخص لایا جائے گا جو مجھے حضرت ابو بکر و حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا پر فضیلت دیتا ہو گا میں اُسے مُفتری کی حد کے طور پر (80) کوڑے لگاؤں گا۔^(۲)

﴿5﴾... جو اپنے بھائی کو کہے: ”اے کافر!“ تو بلاشبہ وہ کفر ان دونوں میں سے ایک پر لوٹے گا۔^(۳)

صحابی کو کافر کہنے والا خود کافر ہے:

میں کہتا ہوں: جو حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اور ان کے علاوہ کسی صحابی کو ”اے کافر!“ کہہ کر پکارے گا تو بلاشبہ یہاں قطعی طور پر کفر قائل کی طرف لوٹے گا کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے راضی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ اُولَٰئِكَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ اُولَٰئِكَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ

۱... فضائل الصحابة للاحمد بن حنبل، ۱/۲۱۲، حدیث: ۴۸۴

۲... بخاری، کتاب الادب، باب من کفر اخاه بغیر تأویل۔۔ الخ، ۴/۱۲۷، حدیث: ۶۱۰۴

۳... فضائل الصحابة للاحمد بن حنبل، ۱/۳۶۰، حدیث: ۳۸۷

(بیروی کرنے والے) ہوئے اللہ ان سے راضی

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ

اور وہ اللہ سے راضی۔

(پ ۱۱، التوبة: ۱۰۰)

لہذا جو ان نفوسِ قدسیہ کو بُرا بھلا کہے بلاشبہ اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کو جنگ کا چیلنج دیا بلکہ ان حضرات کی شانِ توارفع و اعلیٰ ہے اگر کوئی عام مسلمانوں کو گالیاں دے، ایذا پہنچائے اور ان کی تحقیر کرے تو ہم اس کے بارے میں پہلے بیان کر چکے کہ یہ گناہ کبیرہ میں سے ہے تو پھر اس شخص کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جو رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد سب سے افضل شخص کو بُرا بھلا کہتا ہو۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ ایسا شخص اس گناہ کے سبب ہمیشہ دوزخ میں نہیں رہے گا مگر جو حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہُہُ الْکَرِیْم کی نبوت کا اعتقاد رکھے یا انہیں خدا کہے تو ایسا ملعون شخص کافر ہے۔^(۱)



شکوہ کی تعریف

﴿... مصیبت کے وقت واویلا کرنے اور صبر کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دینے کو شکوہ

کہتے ہیں۔﴾ (الحديقة النديفة شرح الطريقة المحمدية، ۹۸/۲)

۱... اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: تحقیق مقامِ تفصیلِ مرام یہ ہے کہ رافضی شہزادی جو حضرات شیخینِ صدیق اکبر و فاروق اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا، خواہ ان میں سے ایک کی شانِ پاک میں گستاخی کرے، اگرچہ صرف اسی قدر کہ انہیں امام و خلیفہ برحق نہ مانے، کتبِ مُعْتَمَدَہ فقہ حنفی کی تصریحات اور عامہ ائمہ ترجیح و فتویٰ کی تصحیحات پر مطلقاً کافر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۱۲/ ۲۵۰)

انصار کو برا بھلا کہنا

ایمان کی نشانی:

رسول مقبول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: انصار سے محبت کرنا ایمان کی نشانی ہے اور انصار سے بغض رکھنا نفاق کی علامت ہے۔^{(۱) (۲)}

منافق ہی انصار سے بغض رکھتا ہے:

رسول اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: انصار سے مومن ہی محبت کرتا ہے اور منافق ہی ان سے بغض رکھتا ہے۔^(۳)



شہادت کی تعریف

دوسروں کی تکلیفوں اور مصیبتوں پر خوشی کا اظہار کرنے کو شہادت کہتے ہیں۔

(الحدیقة الندیة شرح الطریقة المحمدیة، ۱/۲۳۱)

۱... بخاری، کتاب مناقب انصار، باب حب الانصار، ۵۵۵/۲، حدیث: ۳۷۸۲

۲... امام شرف الدین نووی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ التَّوَّابِ فرماتے ہیں: اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ جو انصار کی دین اسلام کے بارے میں قربانیاں، دین اسلام کی سربلندی کے لئے جنگوں میں شرکت، حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اُن کی شدید محبت رکھنے اور خود حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ان کو محبوب رکھنا جان لے گا تو اُسے انصار صحابہ سے محبت ہوگی اور ظہور اسلام کی جو خوشی اس کے دل میں پیدا ہوگی وہ اس کے ایمان کی درستی اور ثابت قدمی کی دلیل ہوگی اور جس کا معاملہ اس کے برعکس ہو گا تو اس کی یہ حالت اس کے نفاق کی دلیل ہوگی۔

(شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان حب الانصار... الخ، ۲/۲۳۱)

۳... مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان حب الانصار... الخ، ص ۵۵، حدیث: ۷۴

گناہی کی طرف بلانا یا برا طریقہ: گناہ کبیرہ نمبر 59

ایجاد کرنا

بدعت کے متعلق تین فرامینِ مصطفیٰ:

- ﴿1﴾... جو گمراہی کی طرف بلائے اُس پر تمام پیروی کرنے والے گمراہوں کے برابر گناہ ہو گا اور یہ ان کے گناہوں سے کچھ کم نہ کرے گا۔^(۱)
- ﴿2﴾... جو کوئی برا طریقہ رائج کرے اس پر اپنا گناہ ہے اور اس کے بعد جو لوگ اس پر عمل کریں گے ان کے گناہوں کا وبال بھی اسی پر ہے اور لوگوں کے گناہوں میں کچھ کمی بھی نہ ہوگی۔^(۲) ان دونوں احادیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔
- ﴿3﴾... ہر بدعت گمراہی ہے۔^{(۳) (۴)}

①... مسلم، کتاب العلم، باب من سن سنة حسنة... الخ، ص ۱۲۳۸، حدیث: ۲۶۷۴

②... مسلم، کتاب الزکاة، باب الخ على الصدقة ولو بشق تمر... الخ، ص ۵۰۸، حدیث: ۱۰۱۷

③... مسلم، کتاب الجمعة، باب تخفيف الصلوة والخطبة، ص ۴۳۰، حدیث: ۸۶۷۷

④... مُفسِّر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ مَرَاةُ الْمَنَاجِیح، جلد ۱، صفحہ 140 پر اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: بدعت کے لغوی معنی ہیں نئی چیز۔ رب فرماتا ہے: **بَلِ يَئِي السُّبُوتَ وَالْأَمْرُضُ** (ترجمہ کنزالایمان: بنیاد اُکرنے والا آسانوں اور زمین کا لپ، البقرة: ۱۱۷) اضطرار میں اس کے تین معنی ہیں: (۱) نئے عقیدے اسے بدعت اعتقادی کہتے ہیں۔ (۲) وہ نئے اعمال جو قرآن و حدیث کے خلاف ہوں اور حضور کے بعد ایجاد ہوں۔ (۳) ہر نیا عمل جو حضور کے بعد ایجاد ہو۔ پہلے دو معنی سے ہر بدعت بُری ہے کوئی اچھی نہیں۔ تیسرے معنی کے لحاظ سے بعض بدعتیں اچھی ہیں بعض بُری، یہاں بدعت کے پہلے معنی مراد ہیں، یعنی بُرے عقیدے کیونکہ حضور (صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نے اسے ضلالت یعنی گمراہی فرمایا۔ گمراہی عقیدے سے ہے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں: ”ہر گمراہی آگ میں ہے۔“ (۱)



گناہ کبیرہ نمبر 60: بال جوڑنا، دانت کشادہ کرنا اور گودنا

سرکارِ ابد قرار، شافعِ روزِ شمار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بال جوڑنے، جڑوانے والی، گودنے، گدوانے والی (۲)، آبرو کے بال نوچ کر باریک کرنے اور کروانے والی اور خوبصورتی کے لئے دانتوں کے درمیان فاصلہ کر کے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تخلیق کو بدلنے والیوں پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لعنت فرمائی ہے۔ (۳)

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کتے (۴) اور

..... ہوتی ہے، عمل سے نہیں، بے نماز گنہگار ہے گمراہ نہیں، اور رب کو جھوٹایا حضور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کو اپنی مثل سمجھنا بد عقیدگی اور گمراہی ہے اور اگر دوسرے معنیٰ مراد ہوں تب بھی حدیث اپنے اطلاق پر ہے کسی قید لگانے کی ضرورت نہیں اور اگر تیسرے معنیٰ مراد ہوں یعنی نیا کام تو یہ حدیث عام مخصوص البعض ہے کیونکہ یہ بدعت و دو قسم کی ہے بدعتِ حسنہ اور سینہ یہاں بدعتِ سیئہ مراد ہے۔

۱... نسائی، کتاب صلاة العیدین، باب کیف الخطیۃ، ص ۲۷۴، حدیث: ۱۵۷۵

۲... مُفسِّر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِیٰ مرآۃ المناجیح، جلد 4، صفحہ 268 پر فرماتے ہیں: گودنے، گدوانے سے مراد سوئی کے ذریعہ نیل یا سرمہ جسم میں لگا کر نقش و نگار کرنا یا اپنا نام لکھوانا، یہ دونوں کام ممنوع ہیں طریقہِ مشرکین ہیں اور طریقہِ کفار و فجار۔

۳... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم فعل الواصلۃ... الخ، ص ۱۱۷۵، حدیث: ۲۱۲۵

۴... مُفسِّر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِیٰ مرآۃ المناجیح، جلد 4، ص ۱۱۷۵

خون کی قیمت حرام ہے اور فاحشہ (زانیہ) کی کمائی بھی حرام ہے اور اللہ عزوجل نے گودنے اور گدوانے والی، سود لینے اور دینے والے اور تصویر بنانے والے پر لعنت فرمائی۔^(۱) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔



گناہ کبیرہ نمبر 61: ہتھیار سے مسلمان کو اشارہ کرنا

سرورِ عالم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے لوہے سے اپنے بھائی کی طرف اشارہ کیا تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں اگرچہ وہ اس کا سگ بھائی ہو۔^(۲) اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔



پُغلی کی تعریف

کسی کی بات ضرر (نقصان) پہنچانے کے ارادے سے دوسروں کو پہنچانا پُغلی ہے۔

(عمدة القاری، ۲/۵۹۲، تحت الحدیث: ۲۱۶)

..... صفحہ 268 پر اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: امام ابو حنیفہ (علیہ الرحمۃ) کے ہاں یہ ممانعت یا تو تنزیہی ہے یا اس وقت کی ہے جب کتابا لانا اسلام میں مطلقاً ممنوع تھا، جب شکار و حفاظت کے لئے اس کی اجازت ہو گئی تو یہ ممانعت بھی منسوخ ہو گئی۔

①...بخاری، کتاب اللباس، باب من لعن المصور... الخ، ۳/۹۰، حدیث: ۵۹۶۲

②... (یہ اشارہ) خواہ ڈرانے و ہمکانے کے لئے ہو خواہ مذاق میں، لوہے سے مراد قتل کا ہر ہتھیار ہے تلوار، چھری، آج کل پستول بندوق وغیرہ۔ (مرآۃ الناجی، ۵/۲۲۸)

③...مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب النہی عن الاشارة... الخ، ص ۱۴۰، حدیث: ۲۶۱۶

گناہ کبیرہ نمبر 62: خود کو اپنے باپ کے علاوہ کی طرف

منسوب کرنا

پانچ فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... جس نے خود کو اپنے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب کیا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے ^(۱)۔ ^(۲)
یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾... اپنے آباء و اجداد (کے نسب) سے روگردانی نہ کرو، جس نے اپنے باپ سے روگردانی کی اس نے کفر کیا ^(۳)۔ ^(۴) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

①... امام شرف الدین نووی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: مذکورہ شخص پر جنت دو پہلوؤں سے حرام ہے: (۱) اگر وہ شخص اس فعل کو حلال سمجھ کر کرے تو اس صورت میں جنت دائمی طور پر اس کے لئے حرام ہو جائے گی اور (۲) اگر حرام جاننے کے باوجود یہ فعل کرے تو ابتدا میں اُسے جنت میں داخل ہونے سے روک دیا جائے گا اور وہ اپنے گناہ کی سزا پانے کے بعد جنت میں داخل ہو گا۔

(شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب بیان حال ایمان من یرغب عن ایہ... الخ، ۵۲/۲)

②... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان حال ایمان من یرغب عن ایہ وهو یعلم، ص ۵۲، حدیث: ۶۳

③... امام شرف الدین نووی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: جو باوجود علم اپنی نسبت اپنے باپ کے بجائے کسی اور کی طرف کرے، اگر وہ اس عمل کو حلال اعتقاد کرتا ہو تو اس صورت میں کفر بمعنی ارتداد ہو گا ورنہ کفر یہاں بمعنی کفرانِ نعمت ہو گا۔

(شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب بیان حال ایمان من یرغب عن ایہ... الخ، ۵۲/۲)

④... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان حال ایمان من یرغب عن ایہ وهو یعلم، ص ۵۱، حدیث: ۶۲

﴿3﴾... جس نے خود کو اپنے باپ کے غیر کی طرف منسوب کیا اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت ہے۔^(۱) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

رحمتِ الہی سے دور افراد:

﴿4﴾... حضرت سیدنا یزید بن شریک رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بَیَان کرتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرمَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو برسرِ منبر خطبہ دیتے ہوئے سنا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! ہمارے پاس سوائے کتابِ اللہ کے جسے ہم پڑھتے ہیں اور اس صحیفہ کے علاوہ کچھ نہیں۔ پھر آپ نے اس صحیفہ کو کھولا تو اس میں دیت کے اونٹوں کی عمروں کے بارے میں اور زخموں کے احکام لکھے تھے۔ اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مقامِ غیر سے لے کر مقامِ ثور تک حَرَمِ مدینہ ہے، جس نے مدینہ میں کوئی بدعت جاری کی یا کسی بدعتی کو پناہ دی تو اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے روز اس کے کسی فرض اور نفل کو قبول نہیں کرے گا۔ تمام مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے اور ان میں سے کوئی ادنیٰ مسلمان بھی اس ذمہ کی کوشش کر سکتا ہے۔ جس نے مسلمان سے کئے ہوئے عہد کو توڑا تو اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ جس نے خود کو اپنے باپ کے غیر کی طرف یا غلام نے خود کو اپنے مالکوں کے غیر کی طرف منسوب کیا تو اس پر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے روز اس کے کسی فرض اور نفل کو قبول

①... مسلم، کتاب الحج، باب فضل المدینۃ ودعاء النبی... الخ، ص ۷۱، حدیث: ۱۳۷۰

نہیں کرے گا۔^(۱) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿5﴾... جس نے جان بوجھ کر خود کو اپنے باپ کے غیر کی طرف منسوب کیا تو اس نے کفر کیا اور جس نے ایسی شے کا دعویٰ کیا جو اس کی نہ ہو تو ایسا شخص ہم میں سے نہیں اور اُسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے اور جس نے کسی شخص کو کافر یا خدا کا دشمن کہا اگر وہ ایسا نہ ہو تو وہ بات قائل کی طرف لوٹ آئے گی۔^(۲)

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے جبکہ مذکورہ الفاظ مسلم کے ہیں۔



بَدْشُگونی

گناہ کبیرہ نمبر 63:

بد شگونی کے گناہ کبیرہ نہ ہونے کا بھی احتمال ہے۔^(۳)

بد شگونی کے متعلق دو فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... الطَّيْبَةُ مِنَ الشَّيْءِ یعنی بد شگونی لینا شرک ہے^(۴) اور ہم میں سے ہر شخص کو ایسا

①... مسلم، کتاب الحج، باب فضل المدينة ودعاء النبي... الخ، ص ۷۱، حدیث: ۳۷۰

②... مسلم، کتاب الايمان، باب بیان حال ایمان من رغب عن ايئمه وهو يعلم، ص ۵۱، حدیث: ۶۱

③... جو شخص بد شگونی کی تائید کا اعتقاد رکھتا ہو اس کے حق میں یہ کبیرہ ہے۔

(الزواج عن اقتراح الكاثر، الكبيرة الحارثة بعد المائة، ۱/ ۳۲۶)

④... حضرت سیدنا علامہ علی قاری علیہ رحمۃ اللہ الباری اس حدیث کی تشریح میں لکھتے ہیں: بد شگونی لینے کو شرک قرار دیا گیا ہے کیونکہ زمانہ جاہلیت میں لوگوں کا اعتقاد تھا کہ بد شگونی کے تقاضے پر عمل کرنے سے ان کو نفع حاصل ہوتا ہے یا ان سے ضرر اور پریشانی دور ہوتی ہے اور جب انہوں نے اس کے تقاضے پر عمل کیا تو گویا انہوں نے اللہ عزوجل کے ساتھ شرک کیا اور...

خیال آجاتا مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ توکل کے ذریعے اسے دور فرما دیتا ہے۔^(۱)

اس حدیث کو امام ترمذی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

حضرت سیدنا امام سفیان بن خُرب رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”اور ہم میں

سے ہر شخص کو ایسا خیال آجاتا مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ توکل کے ذریعے اسے دور فرما دیتا ہے۔“

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ کے الفاظ ہیں (قول رسول نہیں)۔

﴿2﴾... کوئی بیماری مُتَعَدِّی نہیں اور بدشگون کوئی شے نہیں اور میں فال کو پسند

کرتا ہوں۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! فال کیا ہے؟ ارشاد

فرمایا: اچھا کلمہ (جو کسی سے نہ)۔^(۲) یہ حدیث پاک صحیح ہے۔



کینہ کی تعریف

﴿﴾... دل کی چھپی ہوئی دشمنی کو کینہ کہتے ہیں۔ (فیضان سنت، ۱/ ۱۴۱۲)

..... اسے شرک خفی کہا جاتا ہے (جو کہ گناہ ہے) اور کسی شخص نے یہ عقیدہ رکھا کہ فائدہ دلانے اور

مصیبت میں مبتلا کرنے والی اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی ذات ہے جو ایک مُستقل طاقت ہے تو اس

نے شرک جلی کا ارتکاب کیا ہے (جو کہ کفر ہے)۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۸/ ۳۴۹، تحت الحدیث: ۴۵۸۳)

①... ترمذی، کتاب الشیر، باب ما جاء فی الطیرۃ، ۳/ ۲۲۷، حدیث: ۱۶۲۰

②... جیسے کوئی شخص کسی کام کو جا رہا ہے کسی سے آواز آئی: اے نَجِیح یا اے برکت یا اے رشید یہ

جانے والا یہ الفاظ سُن کر کامیابی کا امیدوار ہو گیا یہ بالکل جائز ہے۔ بعض دکاندار صبح کو یا زَمْرَاق،

گمشدہ کے متلاشی یا اَوِجِد، مسافر لوگ یا سَالِم، حاجی و غازی لوگ یا مَنصُور یا مَبْتُور اور زائر لوگ یا

مَقْبُول سُن کر خوش ہو جاتے ہیں یہ سب اسی حدیث سے ماخوذ ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/ ۲۱۶)

گناہ کبیرہ نمبر 64: سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا

تین فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... باریک ریشم پہنوں موٹا، نہ سونے چاندی کے برتنوں میں پیو اور نہ ان کے پیالوں میں کھاؤ کیونکہ یہ دنیا میں کفار کے لئے اور آخرت میں تمہارے لئے ہیں۔^(۱)
یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾... جو سونے چاندی کے برتنوں میں کھاتا اور پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ انڈیل رہا ہے۔^(۲)

﴿3﴾... جو چاندی کے برتن میں کچھ پئے گا وہ آخرت میں چاندی کے برتنوں میں نہیں پئے گا۔^(۳) ان دونوں احادیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔



گناہوں سے نفرت کرنے کا ذہن

﴿... دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں میں سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا سالہ پر کر کے ہر مدنی (اسلامی) ماہ کے ابتدائی 10 دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے (دعوتِ اسلامی کے) ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیتے۔ اِنْ شَاءَ اللہ اس کی برکت سے پابندِ سنت بنے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لئے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔﴾

①... بخاری، کتاب الاطعمۃ، باب الاکل فی اناء مفضض... الخ، ۳/ ۵۳۵، حدیث: ۵۳۲۶

②... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحویر استعمال اناء الذهب... الخ، ص ۱۱۴۳، حدیث: ۲۰۶۵

③... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحویر استعمال اناء الذهب... الخ، ص ۱۱۴۳، حدیث: ۲۰۶۶

گناہ کبیرہ نمبر 65: ناحق جھگڑنا، دوسرے کو حقیر سمجھ

کراس کے کلام میں طعن کرنا، انتہائی دشمنی
رکھنا اور حق جانے بغیر قاضی کا وکیل بننا

چار فرامین باری تعالیٰ:

﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُ قَوْلَهُ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَى مَا
فِي قَلْبِهِ ۖ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۖ وَإِذَا
تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا
تَرْتَبِطُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ
إِلَىٰ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللَّهُ يَخْتَارُ ۚ
(البقرة: ۲۰۳، ۲۰۵)

ترجمہ کنزالایمان: اور بعض آدمی وہ ہے کہ
دنیا کی زندگی میں اس کی بات تجھے بھلی لگے اور
اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ لائے اور وہ سب
سے بڑا جھگڑالو ہے اور جب پیٹھ پھیرے تو
زمین میں فساد ڈالتا پھرے۔

﴿2﴾...

مَا صَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ
قَوْمٌ خَصِمُونَ ۖ (پ ۲۵، الزخرف: ۵۸)

ترجمہ کنزالایمان: انھوں نے تم سے یہ نہ کہی مگر
ناحق جھگڑنے کو بلکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو لوگ۔

﴿3﴾...

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ
بِعَدْرِ سُلْطَانِ آلِهِمْ ۚ إِنَّ فِي صُدُورِهِمْ
إِلَّا كِبْرَ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ ۚ
(پ ۲۳، المؤمن: ۵۶)

ترجمہ کنزالایمان: وہ جو اللہ کی آیتوں میں
جھگڑا کرتے ہیں بے کسی سند کے جو انھیں ملی
ہو ان کے دلوں میں نہیں مگر ایک بڑائی کی
ہوس جسے نہ پہنچیں گے۔

... ﴿4﴾

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ (پ ۲۱، العنکبوت: ۴۶) سے نہ جھگڑو مگر بہتر طریقے پر۔

ترجمہ کنز الایمان: اور اے مسلمانو کتابیوں

لڑائی جھگڑے کے متعلق آٹھ فرامینِ مصطفیٰ:

- ﴿1﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ کو سب سے زیادہ ناپسند شخص وہ ہے جو بڑا جھگڑالو ہے۔^(۱)
 - ﴿2﴾... جو شخص بغیر علم کے خصومت (جھگڑے و اختلاف) میں پڑتا ہے وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی میں رہتا ہے یہاں تک کہ اسے چھوڑ دے۔^(۲)
 - ﴿3﴾... کوئی قوم ہدایت پر رہنے کے بعد گمراہ نہیں ہوتی مگر جھگڑوں کے سبب۔^(۳) یہ کہہ کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس آیتِ مبارکہ کی تلاوت فرمائی:
- مَاصْرَبُوكَ لَكَ إِلَّا جَدًّا لَا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصَصُونَ ﴿۵﴾ (پ ۲۵، الزحرف: ۵۸) ناسخ جھگڑنے کو بلکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو لوگ۔^(۴)
- ﴿4﴾... مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوفِ عالم کی لغزش، منافق کے قرآن پاک میں جھگڑنے اور دنیا کا ہے جو تمہاری گردنوں کو کاٹ کر رکھ دے گی۔^(۵)

①... مسلم، کتاب العلم، باب فی الدالخصم، ص ۱۴۳۳، حدیث: ۲۶۶۸

②... موسوعة ابن ابی الدنیا، ذم الغیبة والنمیمۃ، ۴/ ۳۲۲، حدیث: ۱۴

③... اس جھگڑے سے مراد قوم کا اپنے انبیاء کے ساتھ باطل جھگڑنا اور بطور سرکشی اور انکار ان سے نت نئے معجزات طلب کرنا تھا۔ (مرفاۃ المفاتیح، ۱/ ۴۲۶، تحت الحدیث: ۱۸۰)

④... بخاری، کتاب التفسیر، باب: ذہو الدالخصام، ۳/ ۱۸۱، حدیث: ۴۵۴۳

⑤... معجم الکبیر، ۲۰/ ۱۳۸، حدیث: ۲۸۲

﴿5﴾... قرآن میں جھگڑنا کفر ہے^(۱)۔^(۲)

﴿6﴾... جس نے باطل کی حمایت میں جان بوجھ کر جھگڑا کیا وہ اللہ عزوجل کی ناراضی میں رہے گا یہاں تک کہ اُسے چھوڑ دے۔^(۳)

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ”جس نے ایسا کیا بلاشبہ وہ اللہ عزوجل کے غضب میں پلٹا۔“^(۴)

اس حدیث پاک کو امام ابوداؤد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے روایت کیا ہے۔

﴿7﴾... مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف گفتگو کے ماہر منافق کا ہے^(۵)۔^(۶)

●... آیات قرآنیہ کے معانی میں ایسا جھگڑنا جس سے لوگ شک میں مبتلا ہو جائیں قریباً کفر ہے کیونکہ لوگوں کے کفر کا ذریعہ ہے یا تشابہات کی تاویلوں میں جھگڑنا کفر ان نعمت ہے یا قرآنی آیات اور آیات کی متواتر قراتوں میں یہ جھگڑنا کہ یہ کلام الہی ہیں یا نہیں کفر ہے یا قرآن کو اپنی رائے کے مطابق بنانے میں جھگڑنا کہ ہر ایک اپنی رائے اور ایجاد کردہ مذہب کے مطابق اس کا ترجمہ یا تفسیر کرے یہ کفر ہے۔ بہر حال حدیث بالکل واضح ہے اور اسے مفسرین اور مجتہدین کے اختلاف سے کوئی تعلق نہیں وہ جھگڑنا نہیں ہے بلکہ تحقیق ہے۔
(مرآۃ المناجیح، ۱/۱۹۵)

②... ابوداؤد، کتاب السنۃ، باب النہی عن الجدل فی القرآن، ۴/۲۶۵، حدیث: ۴۶۰۳

③... ابوداؤد، کتاب الاقصیۃ، باب فیمن یعین علی خصومة... الخ، ۳/۴۲۷، حدیث: ۳۵۹۷

④... ابوداؤد، کتاب الاقصیۃ، باب فیمن یعین علی خصومة... الخ، ۳/۴۲۷، حدیث: ۳۵۹۸

⑤... یعنی وہ بندہ عالم ہو گا اور زبان سے علمی باتیں کرتا ہو گا لیکن دل سے جاہل اور عقیدے کا فاسد ہو گا۔ لوگ اس کی چرب زبانی سے دھوکہ میں آجائیں گے اور عمل میں اس کی اتباع کرنے کے سبب کثیر مخلوق لغزشوں میں پڑ جائے گی۔ (فیض القدیر، ۱/۲۸۱، تحت الحدیث: ۳۰۵)

⑥... مسند احمد، مسند عمر بن الخطاب، ۱/۵۷، حدیث: ۱۴۳

﴿8﴾... حیاء اور کم گوئی ایمان کی دو شاخیں ہیں اور فحش گوئی اور زیادہ بولنا نفاق کی دو شاخیں ہیں۔^(۱)



گناہ کبیرہ نمبر 66: غلام کو خسی کرنا، ناک کاٹنا اور

اس پر ظلم و ستم کرنا

اللہ عَزَّوَجَلَّ ابلیس لعین کا قول یوں بیان فرماتا ہے:

وَلَا ضَلَّتْهُمْ وَلَا مَنِيَّتْهُمْ وَلَا مَرَّتْهُمْ
فَلْيَبْتَئِكُنَّ أَذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَا مَرَّتْهُمْ
فَلْيُعْطِرْنَ خَلْقَ اللَّهِ^ط (پ ۵، النساء: ۱۱۹)
ترجمہ کنزالایمان: قسم ہے میں ضرور بہکا دوں
گا اور ضرور انہیں آرزوئیں دلاؤں گا اور ضرور
انہیں کہوں گا کہ وہ چوپایوں کے کان چیریں
گے اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ اللہ کی پیدا
کی ہوئی چیزیں بدل دیں گے۔

بعض مفسرین فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پیدا کی ہوئی چیزیں بدل دینے سے
مراد خسی کرنا ہے۔

غلام کا قتل، اسے خسی اور مثملہ کرنا:

رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل
کرے گا ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا ہم اس کی ناک

۱... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء في العی، ۳/ ۴۱۳، حدیث: ۲۰۳۲

کاٹیں گے۔^(۱) یہ حدیث پاک صحیح ہے۔

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے غلام کو
خصی کیا ہم اسے خصی کریں گے۔^(۲)۔^(۳)

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: مَنْ مَثَّلَ بِعَبْدٍ ۖ فَهُوَ حَرْثُ بَعْنِ
جو اپنے غلام کا مثلاً کرے گا (یعنی اس کا کوئی عضو کاٹے گا) تو وہ غلام آزاد ہو جائے گا۔^(۴)
بخاری و مسلم میں ہے:

محشر میں سزا:

مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے
غلام پر زنا کی تہمت لگائی بروز قیامت اس پر حد قائم کی جائے گی۔^(۵)

وصیتِ رسول:

حضور اکرم ﷺ سے آخری بات جو یاد کی گئی وہ یہ ہے
کہ نماز کا خیال رکھنا، نماز کا خیال رکھنا اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بارے
میں اللہ عزوجل سے ڈرنا۔^(۶)

۱... ابو داؤد، کتاب الدیات، باب من قتل عبداً او مقل بہ... الخ، ۴/۲۳۲، حدیث: ۴۵۱۵

۲... یہ حدیث پاک یا تو زجر پر مبنی ہے یا پھر منسوخ ہے۔ (ماخوذ از مرقاۃ المناجیح، ۵/۲۶۲)

۳... ابو داؤد، کتاب الدیات، باب من قتل عبداً او مقل بہ... الخ، ۴/۲۳۲، حدیث: ۴۵۱۶

۴... مستدرک حاکم، کتاب الحدود، باب لایقاد مملوک من مالکہ... الخ، ۵/۴۰۹، حدیث: ۸۱۶۵

۵... مسلم، کتاب الامان، باب التغلیظ علی من قذت مملوکہ بالزنا، ص ۹۰۵، حدیث: ۱۶۶۰

۶... ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی حق المملوک، ۴/۴۳۷، حدیث: ۵۱۵۶

رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے گھوڑوں اور چوپایوں کو خسی کرنے سے منع فرمایا (۱)۔ (۲)



ماپ تول میں ڈنڈی مارنا

گناہ کبیرہ نمبر 67:

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَيَلِّ لِلْمُطَفِّفِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا كُتِلُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝ وَإِذَا كَانُوا عَلَىٰ دَرَنٍ يُصْصِرُونَ ۝ وَلَا يَرْضُونَ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

ترجمہ کنزالایمان: کم تولنے والوں کی خرابی ہے وہ کہ جب اوروں سے ماپ (ناپ کر) لیں پورا لیں اور جب انھیں ماپ یا تول کر دیں کم کر دیں کیا ان لوگوں کو گمان نہیں کہ انھیں اٹھنا ہے ایک عظمت والے دن کے لیے جس دن سب لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔

(پ: ۳۰، المطففين: ۶ تا ۱۰)

ماپ تول میں ڈنڈی مارنا چوری، خیانت اور ناحق طریقے سے دوسروں کے مال کھانے کا ایک طریقہ ہے۔



۱... جانوروں کو خسی کرنے میں اگر فائدہ ہو مثلاً اس کا گوشت اچھا ہو گایا خسی نہ کرنے میں شرارت کرے گا، لوگوں کو ایذا پہنچائے گا، ان ہی مصالح کی بنا پر بکرے اور بیل وغیرہ کو خسی کیا جاتا ہے، یہ جائز ہے اور اگر منفعت یا دفع ضرر دونوں باتیں نہ ہوں تو خسی کرنا حرام ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۳، ۱۶، ۵۹۰، ۵۹۱)

۲... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمر، ۲/۲۵۱، حدیث: ۳۷۶۹

گناہ کبیرہ نمبر 68: اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے

بے خوف ہونا^(۱)

تین فرامین باری تعالیٰ:

﴿1﴾...

أَفَأَمُّوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۹۹﴾
ترجمہ کنزالایمان: کیا اللہ کی خفیہ تدبیر سے
نڈر ہیں تو اللہ کی خفیہ تدبیر سے نڈر نہیں
ہوتے مگر تباہی والے۔ (پ ۹، الاعراف: ۹۹)

﴿2﴾...

حَتَّىٰ إِذَا فَرَغُوا مِنْهُمْ وَأَوْتُوا أَخْذَهُمْ
بَغْتَةً (پ ۷، الانعام: ۴۴)
ترجمہ کنزالایمان: یہاں تک کہ جب خوش
ہوئے اس پر جو انھیں ملا تو ہم نے اچانک
انھیں پکڑ لیا۔

﴿3﴾...

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُرْجُونَ لِقَاءَ رَبِّهِمْ
بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأْنَنُوا بِهَا وَالَّذِينَ
هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَفْلُونَ ﴿۱۱﴾
ترجمہ کنزالایمان: بے شک وہ جو ہمارے
ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پسند
کر بیٹھے اور اس پر مطمئن ہو گئے اور وہ جو
ہماری آیتوں سے غفلت کرتے ہیں۔ (پ ۱۱، یونس: ۷)

۱... اس کا معنی یہ ہے کہ بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اخروی عذاب اور غیظ و غضب سے بے خوف ہو
جائے۔ (ماخوذ من الحديقة الندية، ۱۱۶/۲)

گناہ کبیرہ نمبر 69: رحمتِ خداوندی سے ناامید ہونا

تین فرامینِ باری تعالیٰ:

...﴿1﴾

إِنَّهُ لَا يَأْتِيَنَّكَ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ
الْكَافِرُونَ ﴿١٣﴾ (پ ۱۳، یوسف: ۸۷)

ترجمہ کنزالایمان: بے شک اللہ کی رحمت
سے ناامید نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔

...﴿2﴾

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ
مَا قَطَطُوا (پ ۲۵، الشوری: ۲۸)

ترجمہ کنزالایمان: اور وہی ہے کہ سینہ اتارتا
ہے اُن کے ناامید ہونے پر۔

...﴿3﴾

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ
لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

ترجمہ کنزالایمان: تم فرماؤ اے میرے وہ
بند و جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ

کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ (پ ۲۴، الزمر: ۵۳)

مرتے وقت رب تعالیٰ سے اچھی امید ہو:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی نہ مرے
مگر اس طرح کہ اللہ عزَّ وَّجَلَّ سے اچھی امید رکھتا ہو۔^(۱)



...۱. مسلم، کتاب الجنة، باب الامر بحسن الظن بالله تعالیٰ عند الموت، ص ۱۵۳۸، حدیث: ۲۸۷۷

مُحْسِن کی ناشکری کرنا^(۱)

گناہ کبیرہ نمبر 70:

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

أَنْ أَشْكُرَ لِي وَلَوْلَا إِلَهُكَ^ط ترجمہ کنز الایمان: یہ کہ حق مان میرا اور اپنے

ماں باپ کا۔

(پ ۲۱، لقمن: ۱۴)

رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو لوگوں کا شکر ادا

نہیں کرتا وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔^(۲)

ایک بزرگ فرماتے ہیں: نعمت کی ناشکری کبیرہ گناہ ہے اور نعمت کا شکر محسن

کو بدلہ دینا اور اس کے لئے دعا کرنا ہے۔



بچا ہوا پانی روکنا

گناہ کبیرہ نمبر 71:

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

ترجمہ کنز الایمان: تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح

قُلْ أَمْرًا يُتِمُّهُنَّ أَنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ

کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون

عَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيَنَّكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ^ع

ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا۔

(پ ۲۹، الملک: ۳۰)

۱... امام ابن حجر کی عَنِہ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اس سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت کا انکار مراد لینا متعین ہے کیونکہ وہی حقیقی محسن ہے اور اسے ایسے محسن کے احسان جھٹلانے پر محمول کرنا بھی ممکن ہے جس کے حقوق کی رعایت کرنا واجب ہو جیسے شوہر کے حقوق ادا نہ کرنا۔

(الزواج عن اقتراث الکبائر، الکبیرۃ التاسعة والخمسون، ۱/۲۴۴)

۲... ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی شکر المعروف، ۲/۳۳۵، حدیث: ۴۸۱۱

چار فرامینِ مصطفیٰ:

﴿1﴾... حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بچے ہوئے پانی کو مت روکو کہ اس کی وجہ سے تم گھاس کو روکو گے۔⁽¹⁾ یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾... بچے ہوئے پانی کو فروخت مت کرو۔⁽³⁾

اس حدیث پاک کو امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ النَّبَارِی نے روایت کیا ہے۔

﴿3﴾... جس نے بچے ہوئے پانی یا بچی ہوئی گھاس کو روکا اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اپنے فضل کو اس سے روک لے گا۔⁽⁴⁾

اس حدیث پاک کو امام احمد رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے۔

﴿4﴾... تین شخصوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت کلام فرمائے گا نہ ان کی طرف

①... مسلم، کتاب المساقاة، باب تحريم فضل بيع الماء الذي... الخ، ص: ۸۳۶، حدیث: ۱۵۶۶

②... مُفسِّر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی مَرَاةُ الْمَنَاجِیح، جلد 4، صفحہ 315 پر اس کے تحت فرماتے ہیں: کسی شخص نے بنجر زمین جسے عربی میں مَوَات کہتے ہیں آباد کی وہاں کنواں لگو الیالوگ اس زمین کے ارد گرد اپنے جانور چراتے ہیں وہ زمین موات جو ہوئی یہ شخص جانوروں کو چرنے سے روک نہیں سکتا، وہ بہانہ یہ کرے کہ کسی جانور کو بلا معاوضہ پانی نہ پینے دے جو اس کے اپنے کنوئیں کا ہے، نیت یہ ہو کہ اس پانی کی روک سے جانور یہاں کی گھاس چرنا چھوڑ دیں گے پھر یہ گھاس میری اپنی ہوگی کہ اس سے پیسہ کمائوں گا، یہ جرم ہے کہ کنواں تو اس کا ہے مگر زمین سرکاری چھوٹی ہوئی ہے، یہ پانی کے بہانہ چر اگاہ کی گھاس پر قبضہ کرنا چاہتا ہے ورنہ اپنی زمین کی کھڑی گھاس اور کاٹی ہوئی گھاس کی بیج جائز ہے۔ (مرقات)

③... بخاری، کتاب المساقاة، باب من قال ان صاحب الماء... الخ، ۲/ ۹۶، حدیث: ۲۳۵۳ بتغییر قلیل

④... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۲/ ۵۹۵، حدیث: ۶۶۸۴

نظر رحمت فرمائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے: (۱)۔ وہ شخص جس کے پاس کسی ویرانے میں بچا ہو اپنی ہو اور وہ اس پانی کو مسافر سے روکے (۲)۔ وہ شخص جو کسی حکمران کی بیعت کرے اور اس بیعت سے اس کی غرض دنیا ہی ہو کہ اگر وہ اسے دنیا (مال و دولت وغیرہ) سے عطا کرے تو اس سے وفادار رہے اور اگر دنیا میں سے کچھ عطا نہ کرے تو بے وفائی برتے اور (۳)۔ وہ شخص جو عصر کے بعد کوئی سودا فروخت کرے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم کھالے کہ میں نے خود اتنی قیمت میں لیا ہے خریدنے والا اس کو سچا سمجھ رہا ہو حالانکہ وہ جھوٹا ہو۔^(۱)

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے اور بخاری شریف کی حدیث میں یہ الفاظ زائد ہیں: ”وہ مرد جو بچے ہوئے پانی کو روکے اُس سے اللہ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا: آج میں اپنا فضل تجھ سے روکتا ہوں جس طرح تو نے بچے ہوئے پانی کو روکا جس کو تیرے ہاتھوں نے نہیں بنایا تھا۔“^(۲)



قیامت کے روز حسرت

﴿فرمانِ مصطفیٰ: قیامت کے دن سب سے زیادہ حسرت اُسے ہوگی جسے دنیا میں علم حاصل کرنے کا موقع ملا مگر اُس نے حاصل نہ کیا اور اُسے ہوگی جس نے علم حاصل کیا دوسروں نے تو اُس سے سُن کر نفع اُٹھایا لیکن اس نے نہ اُٹھایا﴾ (یعنی اس علم پر عمل نہ کیا)۔

(تاریخ ابن عساکر، ۵۱/۱۳۸)

①...بخاری، کتاب المساقاۃ، باب اثم من منع ابن السبیل... الخ، ۲/۹۷، حدیث: ۲۳۵۸

②...بخاری، کتاب المساقاۃ، باب من رأى ان صاحب الحوض... الخ، ۲/۱۰۰، حدیث: ۲۳۶۹

گناہ کبیرہ نمبر 72: علامت کے لئے جانور کا چہرہ داغنا^(۱)

حضرت سیدنا جابر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں: رسولِ پاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا گزر ایک گدھے کے پاس سے ہوا جس کے چہرے کو داغ لگایا تھا۔ یہ دیکھ کر آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے اس کو داغ لگایا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر لعنت فرمائے۔“^(۲) اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

ابوداؤد شریف کی روایت میں ہے: کیا تمہیں یہ خبر نہیں پہنچی کہ جو کسی چوپائے کے چہرے کو داغ لگایا اس کے چہرے پر مارے میں نے اس پر لعنت کی ہے^(۳)۔^(۴)

رسولِ اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فرمان: ”کیا تمہیں یہ خبر نہیں پہنچی میں نے اس پر لعنت کی ہے“ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص کو اس وعید کی...

①... (لوہادغیرہ گرم کر کے) آگ کے ذریعے بطور علامت چہرے کو داغنا یہ مطلقاً حرام ہے خواہ جانور کے ساتھ ایسا کیا جائے یا انسان کے ساتھ۔ البتہ چہرے کے علاوہ جانور کے کسی اور حصہ کو بطور علامت داغنا جاسکتا ہے مگر انسان کے ساتھ اس کی بھی اجازت نہیں۔

(فیض القدیر، ۵/۳۵۰، تحت الحدیث: ۷۲۸۰)

②... مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب النہی عن ضرب الحيوان فی وجہہ... الخ، ص ۱۱۷۲، حدیث: ۲۱۱۷

③... چہرے پر مارنے کی ممانعت اس لئے کی گئی ہے کہ یہ جسم کا نازک و حساس حصہ ہے تو چہرے پر لگنے والی اس چوٹ سے جانور بد نما ہو سکتا ہے اور بسا اوقات یہ مار اس کے حواس میں خلل کا باعث بن جاتی ہے تو ہر چوپائے کے بارے میں یہ حکم ہے کہ اس کے چہرے پر مارنا حرام ہے اور انسان کے چہرے پر مارنے کی حرمت تو زیادہ سخت ہے کہ نبی پاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ (فیض القدیر ۲/۲۰۷، تحت الحدیث: ۱۵۹۰)

④... ابوداؤد، کتاب الجہاد، باب النہی عن الوسع فی الوجہ... الخ، ۳/۳۷۷، حدیث: ۲۵۶۲

خبر نہ پہنچی ہو اور اس سے یہ کام سرزد ہو گیا ہو تو وہ گنہگار نہیں اور جس شخص کو یہ خبر مل گئی تھی پھر بھی وہ اس فعل کا مُرتکب ہوا تو وہ اس لعنت میں داخل ہے۔
یونہی عام کبیرہ گناہوں کے بارے میں بھی ہم یہی کہتے ہیں مگر یہ کہ وہ گناہ ایسا ہو جس کی حرمت و قباحت کا علم ضروریات دین میں سے ہو تو اس صورت میں بندے کا جاہل ہونا عذر نہیں ہوگا۔



جواکھیلنا^(۱)

گناہ کبیرہ نمبر 73:

۱... شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنی مایہ ناز تصنیف ”غیبت کی تباہ کاریاں“ میں فرماتے ہیں: بیٹھے اسلامی بھائیو! آج کل دنیا میں جوئے کے نت نئے طریقے رائج ہیں، ان میں سے 6 یہ ہیں:
(1)... لائٹری: اس طریقہ کار میں لاکھوں کروڑوں روپے کے انعامات کا لالچ دے کر لاکھوں ٹکٹ معمولی رقم کے بدلے فروخت کئے جاتے ہیں پھر قرعہ اندازی کے ذریعے کامیاب ہونے والوں میں چند لاکھ یا چند کروڑ روپے تقسیم کر دیئے جاتے ہیں جبکہ بقیہ افراد کی رقم ڈوب جاتی ہے یہ بھی جو ابھی کی ایک صورت ہے جو کہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(2)... پرائز بانڈ کی پرچی: حکومت پاکستان (40,000-15,000-7,500-1500-750-200) روپے کی قیمت کے انعامی بانڈز بینک کے ذریعے جاری کرتی ہے اور جدول کے مطابق ہر ماہ قرعہ اندازی کے ذریعے کروڑوں روپے کے انعامات خریداروں میں تقسیم کرتی ہے جس کا انعام نہیں نکلتا اس کی بھی رقم محفوظ رہتی ہے وہ اسے جب چاہے بھٹنا (یعنی کیش کروا) سکتا ہے۔ یہ جو از (یعنی جائز ہونے) کی صورت ہے اور جوئے میں داخل نہیں لیکن اس کے متوازی بعض لوگ انعامی بانڈز کی پرچیاں بیچتے ہیں ان پرچیوں کی خرید و فروخت، غیر قانونی ناجائز و حرام ہے کیونکہ بیچنے والا حکومت کی طرف سے جاری کردہ پرائز بانڈز اپنے ہی پاس رکھتا ہے (بلکہ بعض...

..... اوقات تو پر از بانڈز بھی بیچنے والے کے پاس نہیں ہوتے) پرچی بیچنے والا خریدار کو قلیل رقم کے بدلے پرچی پر محض ایک نمبر لکھ کر دے دیتا ہے کہ اگر اس نمبر پر انعام نکل آیا تو میں تمہیں اتنی رقم دوں گا۔ انعامی پرچی کا یہ کام بھی جوا ہے کیونکہ اس میں انعام نہ نکلنے کی صورت میں خریدار کی رقم ڈوب جاتی ہے۔

(3) ... موبائل میسجز اور جوا: موبائل پر مختلف سوالات پر مبنی میسجز (MESSAGES) بھیجے جاتے ہیں جس میں مثلاً کونسی ٹیم میچ جیتے گی؟ یا پاکستان کس دن بنا تھا؟ دُرست جوابات دینے والوں کیلئے مختلف انعامات رکھے جاتے ہیں، شرکت کرنے والے کے ”موبائل بیلنس“ سے قلیل رقم مثلاً دس روپے کٹ جاتی ہے، جن کا انعام نہیں نکلتا ان کی رقم ضائع ہو جاتی ہے، یہ بھی جوا ہے جو کہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(4) ... معمہ: اس میں ایک یا ایک سے زیادہ سوالات حل کرنے کے لئے دیئے جاتے ہیں جس کا حل مُتَنظِّمِیْن کی مرضی کے مطابق نکل آئے اُسے انعام دیا جاتا ہے، انعامات کی تعداد تین یا چار یا اس سے زائد بھی ہوتی ہے۔ لہذا دُرست حل زیادہ تعداد میں نکلیں تو فَرعہ اندازی کے ذریعے فیصلہ ہوتا ہے۔ اس کھیل میں بہت سارے افراد شریک ہوتے ہیں، ان کی شرکت دو طرح سے ہوتی ہے: (۱) مفت (۲) معمولی فیس دے کر، اگر شرکاء سے کسی قسم کی فیس نہ لی جائے تو اور کوئی مانع شرعی نہ ہونے کی صورت میں اس انعام کا لینا جائز ہے۔ جس میں شرکاء سے فیس لی جاتی ہے اُس میں انعام ملے یا نہ ملے رقم ڈوب جاتی ہے، یہ صورت جوا کی ہے جو کہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(5) ... پیسے جمع کر کے قرعہ اندازی کرنا: بعض افراد یا دوست آپس میں تھوڑی تھوڑی رقم جمع کر کے قرعہ اندازی کرتے ہیں کہ جس کا نام نکلا ساری رقم اس کو ملے گی، یہ بھی جوا ہے کیونکہ بقیہ افراد کی رقم ڈوب جاتی ہے۔ اسی طرح بعض اوقات پیسے جمع کر کے کوئی کتاب یا دوسری چیز خریدی جاتی ہے کہ جس کا نام قرعہ اندازی میں نکل آیا اسے یہ کتاب دے دی جائے گی یہ بھی جوا ہی ہے۔ یاد رہے کہ بعض کمپنیاں اپنی مصنوعات خریدنے والوں کو قرعہ اندازی کر کے انعامات دیتی ہیں یہ جائز ہے کیوں کہ اس میں کسی کی بھی رقم نہیں ڈوبتی۔

(6) ... مختلف کھیلوں میں شرط لگانا: ہمارے یہاں مختلف کھیل مثلاً گھڑ دوڑ، کرکٹ، کیرم، ...

..... بلیرڈ، تاش، شطرنج وغیرہ دو طرفہ شرط لگا کر کھیلے جاتے ہیں کہ ہارنے والا جیتنے والے کو اتنی رقم یا فلاں چیز دے گا یہ بھی جو ہے اور ناجائز و حرام۔ کیرم اور بلیرڈ کلب وغیرہ میں کھیلتے وقت غمو مایہ شرط رکھی جاتی ہے کہ کلب کے مالک کی فیس ہارنے والا ادا کرے گا، یہ بھی جو ہے۔ بعض ”نادان“ گھروں میں مختلف کھیلوں مثلاً تاش یا لڈو پر دو طرفہ شرط لگا کر کھیلتے ہیں اور کم علمی کے باعث اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے وہ بھی سنبھل جائیں کہ یہ بھی جو ہے اور جو احرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۱۸۸ تا ۱۹۰)

جو اسے توبہ کا طریقہ: جو اکیلے والا اگر نام ہو تو اس کو چاہئے کہ بارگاہِ الہی عَزَّوَجَلَّ میں پُتّی توبہ کرے مگر جو کچھ مال جیتا ہے وہ بدستور حرام ہی رہے گا اس ضمن میں رہنمائی کرتے ہوئے میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: جس قدر مال جوئے میں کمایا محض حرام ہے اور اس سے بَرَاءت (یعنی نجات) کی یہی صورت ہے کہ جس جس سے جتنا جتنا مال جیتا ہے اُسے واپس دے یا جیسے بنے اُسے راضی کر کے معاف کرالے وہ نہ ہو تو اُس کے وارثوں کو واپس دے یا اُن میں جو عاقل بالغ ہوں ان کا حصہ اُن کی رضامندی سے معاف کرالے باقیوں کا حصہ ضرور انہیں دے کہ اس کی معافی ممکن نہیں اور جن لوگوں کا پتا کسی طرح نہ چلے، نہ اُن کا، نہ اُن کے ورثہ کا، اُن سے جس قدر جیتا تھا اُن کی نیت سے خیرات کر دے، اگرچہ (خود) اپنے (ہی) محتاج بہن بھائیوں، بھتیجیوں، بھانجیوں کو دے دے۔ آگے چل کر مزید فرماتے ہیں: غرض جہاں جہاں جس قدر یاد ہو سکے کہ اتنا مال فلاں سے ہار جیت میں زیادہ پڑا تھا اتنا تو انہیں یا اُن کے وارثوں کو دے، یہ نہ ہوں تو ان کی نیت سے تصدّق (یعنی صدقہ) کرے اور زیادہ پڑنے کے یہ معنی کہ مثلاً ایک شخص سے دس بار جو اکیلا کبھی یہ جیتا کبھی یہ، اُس (یعنی سامنے والے جواری) کے جیتنے کی (رقم کی) مقدار مثلاً سو روپے کو پہنچی اور یہ (خود) سب دفعہ کے ملا کر سو سو جیتا تو سو سو برابر ہو گئے پچیس اُس (یعنی سامنے والے جواری) کے دینے رہے۔ اتنے ہی اسے واپس دے۔ وَ عَلٰی ہَذَا الْقِیَاس (یعنی اور اسی پر قیاس کر لیجئے) اور جہاں یاد نہ آئے کہ (جو اکیلے والے) کون کون لوگ تھے اور کتنا مال جوئے میں جیت لیا، وہاں زیادہ سے زیادہ (مقدار کا) تخمینہ (تخمینی۔ نہ۔ یعنی اندازہ) لگائے کہ اس تمام

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْبَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ
رَجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ
لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ① إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ
أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ
فِي الْخَمْرِ وَالْبَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ
اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ

ترجمہ کنز الایمان: شراب اور جوا اور بت
اور پانے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے
بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ شیطاں یہی چاہتا ہے
کہ تم میں بیر اور دشمنی ڈلوادے شراب اور
جوئے میں اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے
روکے تو کیا تم باز آئے۔

مُتَّهِونَ ② (پ، المائدة: ۹۰، ۹۱)

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کئی آیات مبارکہ نازل فرمائی ہیں جو لوگوں کے اموال ناحق
کھانے والوں کی ہلاکت کے بارے میں ہیں۔

جوئے کی دعوت دینے پر صدقہ کا حکم:

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے ساتھی
سے کہا: ”آؤ میں تمہارے ساتھ جوا کھیلوں“ تو اُسے چاہئے کہ (بطور کفارہ) صدقہ
دے۔ (۱) (۲) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

..... مدت میں کس قدر مال جوئے سے کمایا ہو گا اتنا مالکوں (یعنی اُن نامعلوم جواریوں) کی نیت سے
خیرات کر دے، عاقبت یونہی پاک ہوگی۔ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ (فتاویٰ رضویہ، ۱۹/ ۶۵۱)

①...مسلم، کتاب الایمان، باب من حلف باللات والعزی فلیقل لاله الا اللہ، ص ۸۹۴، حدیث: ۱۶۴

②...امام نووی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی اس حدیث پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: علما فرماتے ہیں کہ
رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صدقہ کرنے کا حکم اس لیے دیا کہ اس شخص نے گناہ

جب صرف جو اکیلنے کی بات چیت کرنا ایسا گناہ ہے جو کہ بطور کفارہ صدقہ کرنے کا باعث ہے تو جو شخص جو اکیلے اس کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ایسا شخص ناحق لوگوں کا مال کھانے والوں میں داخل ہے۔



حَرَم میں بے دینی پھیلا نا ⑩

گناہ کبیرہ نمبر 74:

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

وَالسُّجْدِ الْهَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ
لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْ
بَادِ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِالْحَادِ يُظْلَمِ
تُرْقُوهُ مِنْ عَذَابِ الْيَمِّ ⑤

ترجمہ کنزالایمان: اور اس ادب والی مسجد سے جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے مقرر کیا کہ اس میں ایک ساحق ہے وہاں کے رہنے والے اور پردیسی کا اور جو اس میں کسی زیادتی کا ناحق ارادہ کرے ہم اُسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔

(پ ۱، الحج: ۲۵)

9 کبیرہ گناہ: ⑨

حضرت سیدنا عبید بن عمر رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اٰپِنِے والد ماجد سے روایت کرتے

..... کی دعوت دی تھی۔ حضرت سیدنا علامہ خُطَّابِی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی فرماتے ہیں: جتنے پیسوں کا جو اکیلنے کا کہا تھا، اتنے پیسوں کا صدقہ کرے۔ مگر صحیح وہ ہے جو مُحَقِّقِیْنَ نے کہا ہے اور یہی حدیث پاک کا ظاہر ہے کہ صدقہ کی کوئی مقدار معین نہیں آسانی سے جتنا صدقہ کر سکے، کر دے۔

(شرح المسلم للنووی، کتاب الایمان، باب النہی عن الحلف بغیر اللہ... الخ، ۱۱/ ۱۰۷)

①... امام ابن حجر مکی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ التَّقْوٰی فرماتے ہیں: اس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ہر ایک نافرمانی شامل ہے جو ارادے سے ہو۔ (الزواجر عن اقتراف الكبائر، الکبیرۃ الحادی والخمسون بعد المائة، ۱/ ۴۴۴)

ہیں کہ رسول اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حِجَّۃُ الْوَدَاع میں ارشاد فرمایا: ”سنو! بلاشبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دوست نمازی ہیں جو نماز قائم کرتے، رمضان کے روزے رکھتے اور ثواب کی نیت سے اپنے مال کی زکوٰۃ دیتے ہیں اور جن کبیرہ گناہوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے منع فرمایا ان سے بچتے ہیں۔“ ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کبیرہ گناہ کتنے ہیں؟ فرمایا: کبیرہ گناہ 9 ہیں: (۱) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شریک ٹھہرانا (۲) ناحق کسی مسلمان کو قتل کرنا (۳) میدانِ جہاد سے پیٹھ پھیرنا (۴) یتیم کا مال کھانا (۵) سود کھانا (۶) پاک دامن عورت پر زنا کی تہمت لگانا اور (۷) مسلمان والدین کی نافرمانی کرنا اور (۸) بیعت اللہ جو تمہارا قبلہ ہے اس میں جو باتیں حرام ہیں انہیں حلال کر لینا^(۱)۔ جو شخص بھی اس حالت میں مرے گا کہ ان کبیرہ گناہوں کا اس نے اِزْتِکَاب نہ کیا ہو اور وہ نماز قائم کرتا اور زکوٰۃ دیتا ہو تو وہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ اس گھر میں ہو گا جس کے دروازے کے کواڑ سونے کے ہوں گے۔^(۲)

اس حدیث پاک کی سَنَد صحیح ہے۔

①... ”الکبائر“ لٰذٰنہی کے تمام نسخوں میں مذکورہ روایت میں کبیرہ گناہوں کی تعداد 9 ہی بیان کی گئی ہے لیکن مذکور آٹھ ہیں نواں کبیرہ جو جادو ہے اس کا ذکر نہیں۔ یہ روایت ”ابوداؤد شریف“ میں بھی ہے اور وہاں 9 کبائر کے ضمن میں جادو کا ذکر بھی ہے۔ امام ابو بکر بنیہقی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْغَفُورِ ”سُنَنُ الْکُبْرٰی“ میں آٹھ کبائر ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں: میری یا میرے شیخ کی کتاب میں جادو کا ذکر لکھنے سے رہ گیا ہے۔ (سنن الکبری للبیہقی، ۳/ ۵۷۳، تحت الحدیث: ۶۷۲۳)

②... ابوداؤد، کتاب الوصایا، باب ماجاء فی التشدید فی اکل مال الیتیم، ۳/ ۱۵۹، حدیث: ۲۸۷۵

سنن کبری للبیہقی، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی استقبال القبلة بالموتی، ۳/ ۵۷۳، حدیث: ۶۷۲۳

لوگوں میں سب سے زیادہ سرکش:

رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل کے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ سرکش وہ ہے جو حرم میں کسی کو قتل کرے یا قاتل کے بجائے کسی بے گناہ کو قتل کرے یا زمانہ جاہلیت کے انتقام میں کسی کو قتل کرے۔^(۱)

اس حدیث پاک کو امام احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی مُسنَد میں روایت کیا ہے۔



نماز جمعہ ترک کرنا

گناہ کبیرہ نمبر 75:

ترک جمعہ کے متعلق تین فرامین مصطفیٰ:

﴿1﴾... حضور انور ﷺ نے نماز جمعہ سے پیچھے رہ جانے والوں کے بارے میں ارشاد فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ ایک شخص کو جماعت کروانے کا حکم دوں پھر جو لوگ نماز جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں ان کے گھروں کو ان کے ساتھ جلا دوں۔^(۲)

﴿2﴾... لوگ نماز جمعہ چھوڑنے سے باز رہیں ورنہ اللہ عزوجل ان کے دلوں پر مہر کر دے گا پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔^(۳)

اس حدیث شریف کو امام مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے روایت کیا ہے۔

①... مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص، ۲/ ۵۹۷، حدیث: ۲۶۹۳

②... مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب فضل صلاة الجمعة... الخ، ص ۳۲۷، حدیث: ۶۵۲

③... مسلم، کتاب الجمعة، باب التغلیظ فی ترک الجمعة، ص ۴۳۰، حدیث: ۸۶۵

﴿3﴾... جو شخص تین جمعے سستی کے سبب چھوڑ دے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے دل پر مہر لگا دے گا (۱)۔ (۲)

اس حدیث پاک کی سَنَد قَوِیٰ ہے اور اسے امام ابوداؤد اور امام نسائی عَلَیْہِما الرِّحْمَہ نے روایت کیا ہے۔

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سَیِّدَتُنَا خَفْصَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا بیان کرتی ہیں: رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے لئے جانا ہر بالغ پر واجب ہے۔ (۳)

اس حدیث کو امام نسائی رَحْمَۃُ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔



گناہ کبیرہ نمبر 76: مسلمانوں کی جاسوسی کرنا اور ان

کے پوشیدہ امور پر دوسروں کو آگاہ کرنا

اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے:

وَلَا تَجَسَّسُوا (پ ۲۶، الحجرات: ۱۲) ترجمہ کنز الایمان: اور عیب نہ ڈھونڈو۔

اسی حوالے سے حضرت سَیِّدُنَا حَاطِب بن ابی بَلْتَعَجَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا واقعہ بھی ہے۔ حضرت سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ان کے قتل کا ارادہ کیا تو حضور صَلَّی

۱... مہر سے مراد غفلت کی مہر ہے نہ کہ کفر کی کیونکہ جمعہ چھوڑنا فسق ہے، کفر نہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ بعض گناہ دل کی سختی کا باعث ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ۲/ ۳۱۵)

۲... ابوداؤد، کتاب الصلاة، باب التشدید فی ترک الجمعة، ۱/ ۳۹۳، حدیث: ۱۰۵۳

۳... نسائی، کتاب الجمعة، باب التشدید فی التحلف عن الجمعة، ص ۲۳۶، حدیث: ۱۳۶۸

اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ کہہ کر منع فرمادیا کہ یہ اصحاب بدر میں سے ہیں۔ (1) (2)

①...مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل اہل بدر، ص ۱۳۵۵، حدیث: ۲۴۹۴

②...صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْہَادِی اس واقعہ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: بنی ہاشم کے خاندان کی ایک باندی سارہ مدینہ طیبہ میں سید عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کے حضور میں حاضر ہوئی، جب کہ حضور فتح مکہ کا سامان فرما رہے تھے۔ حضور (صلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم) نے اس سے فرمایا: کیا تو مسلمان ہو کر آئی؟ اس نے کہا: نہیں۔ فرمایا: کیا ہجرت کر کے آئی؟ عرض کیا: نہیں، فرمایا: پھر کیوں آئی؟ اس نے کہا: محتاجی سے تنگ ہو کر۔ بنی عبدالمطلب نے اس کی امداد کی کپڑے بنائے، سامان دیا۔ حاطب بن ابی بلتعنہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اس سے ملے، انہوں نے اُس کو دس دینار دیئے، ایک چادر دی اور ایک خط اہل مکہ کے پاس اس کی معرفت بھیجا، جس کا مضمون یہ تھا کہ سید عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم تم (اہل مکہ) پر حملہ کا ارادہ رکھتے ہیں تم سے اپنے بچاؤ کی جو تدبیر ہو سکے کرو، سارہ یہ خط لے کر روانہ ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کو اس کی خبر دی، حضور نے اپنے چند اصحاب کو جن میں حضرت علی مرتضیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بھی تھے گھوڑوں پر روانہ کیا اور فرمایا: مقام رَوْضَہ خانہ پر تمہیں ایک مسافر عورت ملے گی، اس کے پاس حاطب بن ابی بلتعنہ کا خط ہے جو اہل مکہ کے نام لکھا گیا ہے، وہ خط اس سے لے لو اور اس کو چھوڑ دو۔ اگر انکار کرے تو اس کی گردن مار دو۔ یہ حضرات روانہ ہوئے اور عورت کو ٹھیک اسی مقام پر پایا جہاں حضور سید عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا تھا۔ اس سے خط مانگا، وہ انکار کر گئی اور قسم کھا گئی صحابہ نے واپسی کا قصد کیا حضرت علی مرتضیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے قسم فرمایا کہ سید عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خبر خلاف ہو ہی نہیں سکتی اور تلوار کھینچ کر عورت سے فرمایا: یا خط نکال یا گردن رکھ۔ جب اس نے دیکھا کہ حضرت بالکل آمادہ قتل ہیں تو اپنے جوڑے میں سے خط نکالا۔ حضور سید عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے حضرت حاطب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو بلا کر فرمایا کہ اے حاطب! اس کا کیا باعث؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم میں جب سے اسلام لایا، کبھی میں نے کفر نہیں کیا اور جب سے حضور کی نیاز مندی میں آئی کبھی حضور کی خیانت نہ

مسلمانوں کی جاسوسی کرنے والوں کا حکم:

اگر کسی کی جاسوسی کے سبب اسلام و اہل اسلام کو کمزور کرنا، مسلمانوں کا قتل ہونا، انہیں کفار کا غلام اور قیدی بننا لازم آئے یا لوٹ مار وغیرہ جیسے امور فاسدہ لازم آئیں تو ایسا شخص ان لوگوں میں سے ہے جو زمین میں فساد پھیلاتا ہے اور کھیتی اور لوگوں کو ہلاک کرتا ہے پس ایسے شخص کے قتل کرنے کا حکم ہے اور یہ شخص عذاب کا حقدار ہے۔ ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔ یہ بدیہی (واضح) بات ہر جاسوس جانتا ہے کہ چُغلی کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے تو بطور جاسوس لوگوں کی چُغلی کرنے کا عمل تو مزید کئی گناہوں کے لازم آنے کے سبب بہت بڑا اور عظیم گناہ ہے۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ



..... کی اور جب سے اہل مکہ کو چھوڑا کبھی ان کی محبت نہ آئی۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ میں قریش میں رہتا تھا اور انکی قوم سے نہ تھا، میرے سوائے اور جو مہاجرین ہیں، ان کے مکہ مکرمہ میں رشتہ دار ہیں، جو ان کے گھر بار کی نگرانی کرتے ہیں۔ مجھے اپنے گھر والوں کا اندیشہ تھا، اسلئے میں نے یہ چاہا کہ میں اہل مکہ پر کچھ احسان رکھ دوں تاکہ وہ میرے گھر والوں کو نہ ستائیں اور یہ میں یقین سے جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اہل مکہ پر عذاب نازل فرمانے والا ہے میرا خط انہیں بچا نہ سکے گا۔ سید عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کا یہ عذر قبول فرمایا اور ان کی تصدیق کی۔ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھے اجازت دیجئے اس منافق کی گردن مار دوں، حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے عمر! (رَضِیَ اللہُ عَنْہُ) اللہ تعالیٰ خبر دار ہے۔ جب ہی اس نے اہل بدر کے حق میں فرمایا کہ جو چاہو کرو، میں نے تمہیں بخش دیا، یہ سن کر حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے آنسو جاری ہو گئے اور یہ آیات نازل ہوئیں۔

(خزانة العرفان، پ ۲۸، الممتحہ، تحت الآیہ: ۱۰)

اُن امور کا بیان جن کے گناہ کبیرہ ہونے کا احتمال ہے

﴿1﴾... رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہ پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔^(۱) یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿2﴾... مصطفیٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اُسے اس کے اہل و عیال، اس کی جان اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔^(۲) یہ حدیث پاک صحیح ہے۔

﴿3﴾... رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اُس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہش میرے لائے ہوئے دین کے تابع نہ ہو جائے۔^(۳) اس حدیث پاک کی سند صحیح ہے۔

﴿4﴾... سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: خدا کی قسم! وہ شخص (کامل) مومن نہیں جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔^(۴)

①... مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان من خصال الایمان... الخ، ص ۴۲، حدیث: ۴۵

②... مسلم، کتاب الایمان، باب وجوب محبة رسول اللہ... الخ، ص ۴۲، حدیث: ۴۴

③... السنۃ لابن ابی عاصم، باب ما یجب ان یکون ہوی المرء... الخ، ص ۱۱، حدیث: ۵

④... بخاری، کتاب الادب، باب اثم من لای امن جارہ... الخ، ۱۱۶/۴، حدیث: ۶۰۱۶

ایمان کا سب سے کمزور درجہ:

﴿5﴾... رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو کسی بُرائی کو دیکھے اُسے چاہئے کہ اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے اگر وہ اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنی زبان سے بدل دے اور اگر اس کی بھی اِسْتِطَاعَت نہ ہو تو اپنے دل میں اسے بُرا جانے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔^(۱)

اس حدیث پاک کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔
ظالموں کے متعلق مسلم شریف کی یہ حدیث پاک ہے:

﴿6﴾... جو اپنے ہاتھ کے ساتھ ان سے جہاد کرے وہ مومن ہے اور جو ان سے اپنی زبان کے ساتھ جہاد کرے وہ مومن ہے اور جو ان سے اپنے دل کے ساتھ جہاد کرے وہ مومن ہے اور اس کے سوا رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں۔^(۲)۔^(۳)

ایمان سے خالی دل:

اس حدیث پاک میں دلیل ہے کہ جو شخص دل میں بھی گناہوں کو بُرا نہیں جانتا اور نہ گناہوں کے ختم ہونے کو پسند کرتا ہے وہ ایمان سے خالی ہے۔ قلبی جہاد یہ ہے کہ بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف متوجہ ہو کر یہ کہے: اللہ! باطل اور اٹلِ باطل کو

①...مسلم، کتاب الایمان، باب بیان کون النبی عن المنکر من الایمان... الخ، ص ۴۲، حدیث: ۴۹

②...یعنی ایسے بد عقیدہ اور بد عمل لوگوں کی اصلاح تین جماعتیں تین طرح کریں: دکام طاقت سے کہ مجرموں کو سزائیں دیں، اٹل علم زبان سے کہ انہیں وعظ کریں، عوام مومن دل سے کہ ان سے نفرت کریں اور دور رہیں تا قیامت یہ احکام جاری رہیں۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/ ۱۵۱)

③...مسلم، کتاب الایمان، باب بیان کون النبی عن المنکر من الایمان... الخ، ص ۴۲، حدیث: ۵۰

تباہ و برباد کر دے یا ان کے حال کی اصلاح فرمادے۔

﴿7﴾... رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ تم پر فاسق حکمران مقرر کئے جائیں گے جن کے کچھ کام تم پسند کرو گے، کچھ ناپسند۔ تو جو ان کے بُرے کاموں کو ناپسند جانے وہ بُری ہو گیا اور جو ان کے بُرے کاموں پر انکار کرے وہ سلامت رہا مگر (وہ ہلاک ہو گیا) جو ان کے بُرے کاموں پر راضی ہو اور ان کی پیروی کرے۔ بارگاہ رسالت میں عرض کی گئی: کیا ہم ان کے ساتھ جنگ نہ کریں؟ رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: نہیں، جب تک وہ نمازی رہیں (۱)۔ (۲)

اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

پیشاب سے نہ بچنے اور چُغلی کے سبب عذاب قبر:

﴿8﴾... رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایسی دو قبروں کے پاس سے گزرے جن میں عذاب دیا جا رہا تھا تو ارشاد فرمایا: ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور کسی ایسی بات کے سبب انہیں عذاب نہیں دیا جا رہا جس سے بچنا بہت دشوار ہو، ہاں یہ کبیرہ ہے۔ ان میں سے ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چُغلی کیا کرتا تھا۔ (۳)

①... اس حدیث پاک میں نمازی رہنے سے مراد مسلمان رہنا ہے کیونکہ نماز ہی کفر و اسلام میں فارِق (فرق کرنے والی) ہے لہذا یہ مطلب نہیں کہ بے نمازی بادشاہِ حکام کی بغاوت درست ہے۔ (مراۃ المناجیح، ۵/ ۳۸۸)

②... مسلم، کتاب الامارۃ، باب وجوب الانکار علی الامراء... الخ، ص ۱۰۳۱، حدیث: ۱۸۵۴

③... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب الدلیل علی نجاسة البول... الخ، ص ۱۶۷، حدیث: ۲۹۲

ناحق جھگڑے میں امانت کی سزا:

﴿9﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ارشاد فرماتے ہیں: حضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے ناحق جھگڑے میں کسی کی امانت کی وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے غضب میں رہتا ہے یہاں تک کہ اس جھگڑے سے الگ ہو جائے۔^(۱) یہ حدیث پاک صحیح ہے۔

﴿10﴾... رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مکر^(۲) اور دھوکا آگ میں (لے جاتا) ہے۔^(۳) اس حدیث پاک کی سَنَد قوی ہے۔

﴿11﴾... رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے اس پر لعنت فرمائی ہے^(۴)۔^(۵) یہ حدیث پاک دو عمدہ سَنَدوں کے ساتھ منقول ہے۔

﴿12﴾... حضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے شوہر اور اس کی بیوی یا آقا اور اس کے غلام کے درمیان فساد کرایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔^(۶) اس حدیث کو امام ابو داؤد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

①... ابن ماجہ، کتاب الاحکام، باب من ادعی مالیس لہ... الخ، ۲/۹۶، حدیث: ۲۳۲۰

②... وہ فعل جس میں اس کے کرنے والے کا باطنی ارادہ اس کے ظاہر کے خلاف ہو مکر کہلاتا ہے۔
(فیض القدیر، ۶/۳۵۸)

③... شعب الایمان، باب فی الامانات... الخ، ۵/۳۶۷، حدیث: ۶۹۷۸

④... اس کے متعلق حاشیہ کبیرہ نمبر: 29 کے تحت گزر چکا ہے۔

⑤... ترمذی، کتاب النکاح، باب ما جاء فی المحلل... الخ، ۲/۳۶۴، حدیث: ۱۱۲۲

⑥... ابو داؤد، کتاب الادب، باب فیمن خب مملوکا... الخ، ۴/۴۴۱، حدیث: ۵۱۷۰

نفاق کی دو شاخیں:

﴿13﴾... رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: حیاء اور کم گوئی ایمان کی دو شاخیں ہیں اور فحش گوئی اور زیادہ بولنا نفاق کی دو شاخیں ہیں۔^(۱) یہ حدیث پاک صحیح ہے۔

﴿14﴾... رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: حیاء ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں ہے اور فحش گوئی نیکی کو ترک کرنے سے ہے اور نیکی کا ترک جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔^(۲) یہ روایت دو اسناد سے مروی ہے اور دونوں سندیں صحیح ہیں۔

جاہلیت کی موت:

﴿15﴾... رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اس حال میں مرا کہ اس پر کسی امام کی بیعت نہ تھی تو وہ جاہلیت کی موت مرا^(۳)۔^(۴) اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

آگ کا کھانا:

﴿16﴾... حضرت سیدنا مُسْتَوْرِذُ بنِ شَدَّادِ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں: رسول

①...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء في العی، ۴/۳۱۴، حدیث: ۲۰۳۴

②...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء في الحیاء، ۳/۴۰۶، حدیث: ۲۰۱۶

③...بیعت سے اگر خلیفہ و سلطان اسلام کی بیعت مرا ہے تو مطلب یہ ہو گا کہ جب خلیفہ رسول یا سلطان اسلام موجود ہو پھر یہ اس کی بیعت خلافت نہ کرے تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ (مراۃ المناجیح، ۵/۳۸۹)

④...السنة لابن ابی عاصم، باب فی ذکر السمع والطاعة، ص ۲۴۸، حدیث: ۱۰۹۱

پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو کسی مسلمان (کی اہانت) کے سبب ایک لقمہ کھائے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کھانے کے سبب قیامت کے دن اسے آگ کا کھانا کھلائے گا ^(۱) اور جو کسی شخص کی وجہ سے سنانے اور دکھانے کی جگہ کھڑا ہو تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے قیامت کے دن سنانے اور دکھانے کی جگہ کھڑا کرے گا ^(۲) اور جو کسی مسلمان (کی اہانت) کے سبب لباس پہنے اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اسے آگ کا لباس پہنائے گا۔ ^(۳) امام حاکم رَحْمَةُ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

①... مُفسِّر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ مَرَاة الْمَنَاجِیح، جلد 6، صفحہ 457 پر اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: اس طرح کہ دو لڑے ہوئے مسلمانوں میں سے ایک کے پاس جاوے اور اسے خوش کرنے کے لئے دوسرے کی غیبت کرے۔ اسے بُرا کہے، اسے نقصان پہنچانے کی تدبیریں بتائے تاکہ اس ذریعہ یہ شخص اسے کچھ دیدے یا کھلاوے ایسے خوشامدی لوگ آج کل بہت ہیں۔

②... مُفسِّر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ مَرَاة الْمَنَاجِیح، جلد 6، صفحہ 457 پر اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: اس فرمانِ عالی کے بہت معنی ہیں: ایک یہ کہ جو شخص کسی مشہور شریف آدمی کی پگڑی اچھالے اس کا مقابلہ کرے تاکہ اس مقابلہ سے میری شہرت ہو دوسرے یہ کہ جو کسی شخص کو دنیا میں جھوٹے طریقہ سے اچھالے تاکہ اس کے ذریعہ مجھے عزت و روزی ملے جیسے آج کل بعض جھوٹے پیروں کے مرید اس کی جھوٹی کرامتیں بیان کرتے پھرتے ہیں تاکہ ہم کو بھی اس کے ذریعہ عزت ملے کہ ہم اس کے بالکے (چیلے) ہیں۔ (اشع) تیسرے یہ کہ جو شخص دنیا میں نام و نمود چاہے نیکیاں کرے مگر ناموری کے لیے یا جو شخص کسی کے ذریعہ سے اپنے کو مشہور و نامور کرے۔ قیامت میں ایسے شخصوں کو عام زسوا کیا جاوے گا کہ فرشتہ اسے اونچی جگہ کھڑا کر کے اعلان کرے گا کہ لوگو یہ بڑا جھوٹا مکار فریبی تھا۔

③... مستدرک حاکم، کتاب الاطعمۃ، باب لا یدخل الجنۃ لحم نبت من سحت، ۵/ ۱۷۱، حدیث: ۷۲۳۸

سال بھر قطع تعلق کی خرابی:

﴿17﴾... حضرت سیدنا ابو خراش سلمیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی صحیح حدیث میں ہے کہ انہوں نے حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے سنا: جس نے سال بھر تک اپنے مسلمان بھائی سے ترک تعلق کیا تو یہ اس کا خون بہانے کی طرح ہے (1)۔ (2)

ناجائز سفارش خدا سے مقابلہ ہے:

﴿18﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ارشاد فرماتے ہیں: حضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کی سفارش اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حدود میں سے کسی حد کے لئے آڑ بن جائے تو اس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس کے آخر میں مقابلہ کیا۔ (3)
اس حدیث پاک کی سند عمدہ ہے۔

①... مراد حدیث یہ ہے کہ جس طرح مسلمان بھائی کو قتل کرنا سزا کا موجب ہے یوں بھی ایک سال تک اس سے قطع تعلقی رکھنا بھی عقوبت کا موجب ہے اور حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان: ”کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن تک چھوڑ رکھے۔“ یہ فرمان تین دن سے زیادہ قطع تعلق کی حرمت کو بیان کر رہا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۸/۲۱۸، ۷۶۹) یہاں چھوڑنے سے مراد دنیاوی رنجشوں کی وجہ سے تعلق ترک کرنا ہے۔ بد مذہب، بے دین سے دائمی بایکٹ کرنا، تعلیم و تربیت کے لیے ترک تعلق کرنا (تین دن سے) زیادہ کا بھی جائز ہے۔
(مرآۃ المناجیح، ۶/۳۲۸، ملقطاً)

②... ابوداؤد، کتاب الادب، باب فیمن یتھجر احاء، ۳/۳۶۲، حدیث: ۳۹۱۵

③... ابوداؤد، کتاب الاقصیۃ، باب فیمن یعین علی خصومة... الخ، ۳/۴۲۷، حدیث: ۳۵۹۷

تاقیامتِ رضایاناراضی:

﴿19﴾... حضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: آدمی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خوشنودی کی کوئی بات کرتا ہے اسے اس بات کی انتہا کے متعلق کوئی وہم و گمان نہیں ہوتا^(۱) مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت تک کے لئے اس بات کے سبب اپنی رضا لکھ دیتا ہے اور آدمی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی کی کوئی بات کہہ دیتا ہے اسے اس بات کی انتہا کے متعلق کوئی وہم و گمان نہیں ہوتا مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت تک کے لئے اس بات کے سبب اپنی ناراضی لکھ دیتا ہے۔^(۲) اس حدیث کو امام ترمذی نے صحیح قرار دیا ہے۔

منافق کو سردار کہنے کی ممانعت:

﴿20﴾... حضرت سیدنا بُرَیْدہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: منافق کو یاسید یعنی اے سردار! مت کہو، اگر وہ تمہارا سردار ہو تو تم نے اپنے رب تعالیٰ کو ناراض کر دیا^(۳)۔^(۴)

یہ حدیث صحیح ہے اور اسے امام ابو داؤد وَرَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

①... یعنی اسے خبر نہیں ہوتی کہ یہ بات جو میں بول رہا ہوں اللہ کے نزدیک کیسی عظیم الشان ہے یوں ہی بول دیتا ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/۳۴۹)

②... ترمذی، کتاب الزہد، باب فی قلة الکلام... الخ، ۴/۱۳۳، حدیث: ۲۳۲۶

③... اس حکم میں کافر، فاسق، منافق سب ہی داخل ہیں بلا ضرورت خوشامد کے لئے ان لوگوں کو ایسے الفاظ کہنے سخت جرم ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ بے دین کو نہ تو صرف سید کہو نہ سید القوم کہو بے دین تو ذلیل ہے، سید عزت والا ہوتا ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/۳۳۳ مستطاب)

④... ابو داؤد، کتاب الادب، باب لایقول المملوک بہی و بہتی، ۴/۳۸۳، حدیث: ۴۹۷۷

﴿21﴾... منافق کی تین نشانیاں ہیں: (۱) بات کرے تو جھوٹ بولے (۲) وعدہ کرے

تو پورا نہ کرے اور (۳) اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔^(۱)

یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

جھوٹ اور خیانت کے بارے میں گفتگو گزر چکی یہاں اس حدیث کو ذکر کرنے سے مقصود وعدہ خلافی کو بیان کرنا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآن عظیم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَیْنِ اِذَا نَادٰیہُمْ مِّنْ فِضْلٍ لَّہُمْ لَنْصَدَّقَنَّ وَلَنْکُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۵۰﴾ فَلَمَّا اٰتٰہُمْ مِّنْ فِضْلٍ بَخِلُوْا بِہٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاَعْقَبَہُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِہُمْ اِلٰی یَوْمٍ یَّیْقُوْنُوْہٗ بِمَا اَخْلَعُوْا اللّٰہَ مَا وَعَدُوْہٗ

ترجمہ کنز الایمان: اور ان میں کوئی وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر ہمیں اپنے فضل سے دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور ہم ضرور بھلے آدمی ہو جائیں گے تو جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا اس میں بخل کرنے لگے اور منہ پھیر کر پلٹ گئے تو اس کے پیچھے اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق رکھ دیا اُس دن تک کہ اسے ملیں گے بدلہ اس کا کہ انہوں نے

(پ: ۱۰، التوبہ: ۵۰ تا ۷۷)

اللہ سے وعدہ جھوٹا کیا۔

مونچھیں پست کرنے کا حکم:

﴿22﴾... حضرت سیدنا زید بن ارقم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مرفوعاً روایت ہے: رسول

۱... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان خصال المنافق، ص ۵۰، حدیث: ۵۹

پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو اپنی مونچھیں نہ کاٹے وہ ہم میں سے نہیں۔^(۱) امام ترمذی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی و غیرہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

﴿23﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: آتش پرستوں کی مخالفت کرو، داڑھیوں کو بڑھنے دو اور مونچھوں کو پست کرو۔^(۳)

باوجودِ استطاعت حج نہ کرنا:

﴿24﴾... حضرت سیدنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: میں نے کچھ لوگوں کو شہروں کی طرف بھیجنے کا ارادہ کیا تاکہ وہ ان لوگوں کو دیکھیں جو استطاعت کے باوجود حج نہیں کرتے اور ان پر جزیہ مقرر کریں۔ ایسے لوگ مسلمان نہیں ہیں، ایسے لوگ مسلمان نہیں ہیں۔^(۴) اس حدیث کو حضرت سیدنا سعید بن منصور رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے اپنی سنن

①...ترمذی، کتاب الادب، باب ما جاء فی قص الشارب، ۳/۳۹، حدیث: ۲۷۷۰

②...اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَحْدَن فرماتے ہیں: مونچھیں اتنی بڑھانا کہ منہ میں آئیں حرام و گناہ و سنتِ مشرکین و مجوس و یہود و نصاریٰ ہے۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اعلیٰ درجہ کی حدیثِ صحیح میں فرماتے ہیں: مونچھیں کُتر کر خوب پست کرو اور داڑھیاں بڑھاؤ یہودیوں اور مجوسیوں کی صورت نہ بنو۔ (سنن کبریٰ للبیہقی، کتاب الطہارۃ، باب السنۃ فی الاخذ من الاظفار، ۱/۲۳۲، حدیث: ۶۸۹)۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۶۸۳)

③...مسلم، کتاب الطہارۃ، باب عصال الفطرۃ، ص ۱۵۴، حدیث: ۲۵۹، ۲۶۰

④...شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ، باب جماع الکلام من الایمان، ۱/۷۲۱، حدیث: ۱۵۶۷

میں روایت کیا۔

﴿25﴾... حضرت سیدنا ابویوب انصاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا: جس نے بچے اور اس کی ماں کے درمیان جدائی ڈالی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اس کے اور اس کے پیاروں کے درمیان جدائی ڈال دے گا۔^(۱) اس حدیث کو امام احمد و امام ترمذی عَلَیْہِمَا الرَّحْمَہُ نے روایت کیا ہے۔

وارث کو محروم کرنے کی سزا:

﴿26﴾... مصطفیٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے وارث کو اس کی میراث سے محروم کرے گا^(۲) اللہ عَزَّوَجَلَّ جنت سے اس کی میراث کاٹ دے گا۔^(۳) اس حدیث پاک کی سند میں کلام ہے۔

①... ترمذی، کتاب البیوع، باب ما جاء فی کراہیۃ الفرق بین الاخوان... الخ، ۳/۴۲، حدیث: ۱۳۸۷
 ②... اپنے وارث کو میراث سے محروم کرنے کی بہت صورتیں ہیں کسی کو وصیت کرنا تاکہ ورثہ کا حصہ کم ہو جائے، کسی کے لئے قرض کا جھوٹا اقرار کر لینا تاکہ وارث کے حصے کم ہوں بیوی کو طلاق دے دینا تاکہ وہ وارث نہ ہو سکے، اپنا کل مال کسی کو دے جانا تاکہ وارثوں کو کچھ نہ ملے، کسی وارث کو قتل کر دینا تاکہ میراث نہ پاسکے یا اپنے بچہ کا انکار کر دینا کہ یہ بچہ میرا ہے ہی نہیں تاکہ میراث نہ پاسکے، اپنی زندگی میں سارا مال برباد کر دینا تاکہ وارثوں کے لئے کچھ نہ بچے وغیرہ، بعض کسی بیٹے کو عاق کر دیتے ہیں یا کہہ دیتے ہیں کہ ہماری میراث سے اسے کچھ نہ دیا جائے یہ محض بیکار ہے اس سے وہ وارث محروم نہ ہوگا، میراث سے محروم کرنے والی چیز مسلمان کے لئے صرف تین ہیں غلام ہونا، قتل، اختلافِ دین، ان کے سوا کسی اور وجہ سے محرومی نہیں ہو سکتی۔ (مرآۃ المناجیح، ۴/۴۴۱)

③... ابن ماجہ، کتاب الوصایا، باب الحیف فی الوصیۃ... الخ، ۳/۳۰۴، حدیث: ۲۷۰۳

﴿27﴾... حضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی ساٹھ سال اللہ عَزَّوَجَلَّ کی فرمانبرداری کے کام کرتا ہے پھر اسے موت آتی ہے تو وہ وصیت میں کسی کو نقصان پہنچاتا ہے تو اس کے لیے جہنم واجب ہو جاتی ہے۔ پھر (راوی حدیث) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

غَيْرُ مَصْرُورٍ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿۱۳﴾ (پ ۴، النساء: ۱۲)

نہ پہنچایا ہو ^(۱) یہ اللہ کا ارشاد ہے اور اللہ علم والا علم والا ہے۔ ^(۲)

اس حدیث پاک کو امام ابو داؤد و امام ترمذی عَلَیْہِمَا الرَّحْمَہُ نے روایت کیا ہے۔

وارث کے لئے وصیت نہیں:

﴿28﴾... حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اونٹنی پر سوار ہو کر خطبہ دیتے ہوئے یہ ارشاد فرماتے سنا: بلاشبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہر حقدار کو اس کا حق دیا ہے لہذا وارث کے لئے وصیت نہیں۔ ^(۳) ^(۴) اس حدیث کو امام ترمذی عَلَیْہِ الرَّحْمَہُ نے صحیح قرار دیا ہے۔

①... اپنے وارثوں کو تہائی سے زیادہ وصیت کر کے یا کسی وارث کے حق میں وصیت کر کے۔

(خزان العرفان، پ ۴، سورۃ النساء، تحت الآیہ: ۱۲)

②... ابو داؤد، کتاب الوصایا، باب ماجاء فی کراہیۃ الاضرار... الخ، ۳ / ۱۵۶، حدیث: ۲۸۶۷

③... ترمذی، کتاب الوصایا، باب ماجاء لا وصیۃ لوارث، ۴ / ۴۲، حدیث: ۲۱۲۷

④... احناف کے نزدیک: وارث کے لئے وصیت جائز نہیں مگر اس صورت میں جائز ہے کہ

(دیگر) وارث اس کی اجازت دیدیں۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۹، ۳ / ۹۳۸)

﴿29﴾... رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ بے حیا اور فحش گو کو ناپسند فرماتا ہے۔^(۱)

﴿30﴾... رسول مقبول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بروز قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک لوگوں میں بدترین مقام اس شخص کا ہو گا جو اپنی بیوی کے قریب جائے اور اس کی بیوی اس کے قریب آئے پھر وہ اس عورت کے راز کو پھیلا دے^(۲)۔ (۳) اس حدیث کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

عورت کے پچھلے مقام میں صحبت کرنا:

﴿31﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنی بیوی کے پچھلے مقام میں صحبت کرے وہ ملعون ہے۔^(۴) اس حدیث کو امام احمد و امام ابو داؤد و عَنِہُمَا الرَّحْمَہُ نے روایت کیا ہے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

﴿32﴾... اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس شخص پر نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا جو عورت سے اس کے پچھلے مقام میں صحبت کرے۔^(۵)

①... الادب المفرد، باب الرفق، ص ۱۳۵، حدیث: ۴۷۰

②... یعنی یا تو اپنی بیوی کے خفیہ عُیُوب لوگوں کو بتائے یا اس کا حسن اس کی خوبیاں لوگوں کو بتائے یا صحبت کے وقت کی گفتگو اس وقت کے حالات لوگوں سے کہتا پھرے جیسا کہ عام آزاد نو جوانوں کا دستور ہے کہ شبِ اول کی باتیں اپنے دوستوں کو بے تکلف بتاتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ۵/ ۸۱)

③... مسلم، کتاب النکاح، باب تحریم افشاء سر المرأة، ص ۵۳، حدیث: ۱۳۳۷

④... ابوداؤد، کتاب النکاح، باب فی جامع النکاح، ۳/ ۳۶۲، حدیث: ۲۱۶۲

⑤... ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب التبی عن اتیان النساء... الخ، ۲/ ۴۵۰، حدیث: ۱۹۲۳

حائضہ سے حلال جان کر وطی کرنا کفر ہے:

﴿33﴾... رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو حیض والی عورت سے یا عورت کے پچھلے مقام میں صحبت کرے یا کاہن کے پاس جا کر اس کی تصدیق کرے تو بلاشبہ اس نے کفر کیا یا ارشاد فرمایا: وہ اس سے بری ہو گیا جو محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر نازل کیا گیا ^(۱)۔ ^(۲) اس حدیث پاک کو امام ابو داؤد اور امام ترمذی عَلَیْہِمَا الرَّحْمَۃ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند پر کلام ہے۔

بلا اجازت کسی کے گھر میں جھانکنا منع ہے:

﴿34﴾... حضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی شخص بغیر اجازت تمہارے گھر میں جھانکے اور تم اس کی آنکھ میں کنکر مار دو جس کے نتیجے میں اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ^(۳)

یہ حدیث پاک بخاری و مسلم دونوں میں ہے۔

﴿35﴾... رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے لوگوں کے گھر میں بغیر اجازت جھانکا تو اُن لوگوں کے لئے حلال ہے کہ وہ اس کی آنکھ

①... یہ تینوں شخص قرآن و حدیث کے منکر ہو کر کافر ہو گئے خیال رہے کہ یہاں سے شرعی کفر ہی مراد ہے اسلام کا مقابل اور ان سے وہ لوگ مراد ہے جو عورت سے دُبر میں یا بحالت حیض صحبت کو جائز سمجھ کر صحبت کریں اور کاہن نجومی کو عالم الغیب جان کر اس سے فال کھوائیں یا شبی خبریں پوچھیں اور اگر گناہ سمجھ کر یہ کام کریں تو فسق ہے کفر نہیں۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/ ۳۳)

②... ابو داؤد، کتاب الطب، باب فی الکاھن، ۲۰/۳، حدیث: ۳۹۰۴

③... مسلم، کتاب الآداب، باب تحریم النظر فی بیت غیرہ، ص ۱۱۹۰، حدیث: ۲۱۵۸

پھوڑا لیں۔^(۱) اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے روایت کیا ہے۔

دین میں غلو کی ممانعت:

﴿36﴾... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (دین میں) غلو سے بچو کیونکہ تم سے پہلے کے لوگ غلو ہی کے سبب ہلاک ہوئے تھے۔^{(۳)۔(۴)}

قَدْ يَا هَلِ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي
دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا
أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ

ترجمہ کنز الایمان: تم فرماؤ اے کتاب والو
اپنے دین میں ناحق زیادتی نہ کرو^(۵) اور ایسے
لوگوں کی خواہش پر نہ چلو جو پہلے گمراہ ہو

(پ ۶، المائدہ: ۷۷)

شیخ ابن حزم نے غلو کو کبیرہ گناہ میں شمار کیا ہے۔

- ①... مسلم، کتاب الآداب، باب تحريم النظر في بيت غيره، ص ۱۱۸۹، حدیث: ۲۱۵۸
- ②... امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک: اس شخص کی آنکھ کو نہیں پھوڑا جائے گا اور یہ فرمانِ عالی زنجروتوینج (ڈانٹ ڈپٹ) یعنی دوسرے کے گھر میں جھانکنے سے سخت ممانعت کے لئے ہے۔
(مرقاۃ المفاتیح، ۷۶/۷، تحت الحدیث: ۳۵۱۵)
- ③... دینی غلو سے مراد امورِ دینیہ میں حد سے تجاوز کرنا اور پیچیدہ اشیاء سے متعلق بحث کرنا اور ان امور کی علتوں کو ظاہر کرنے کی کوشش کرنا ہے۔ (فیض القدیر، ۱۶۲/۳، تحت الحدیث: ۲۹۰۹)
- ④... ابن ماجہ، کتاب المناسک، باب قدم حصی الرمی، ۳/۷۶، حدیث: ۳۰۲۹
- ⑤... یہود کی زیادتی تو یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت ہی نہیں مانتے اور نصاریٰ کی زیادتی یہ کہ انہیں معبود ٹھہراتے ہیں۔ (خزانة العرفان، پ ۶، سورۃ المائدہ، تحت الآیہ: ۷۷)

اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دُوری:

﴿37﴾... حضرت سیدنا ابن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بیان کرتے ہیں: حضور پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم اٹھائی جائے تو وہ راضی ہو جائے (یعنی قسم کو قبول کر لے) اور جو راضی نہ ہو تو اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے کوئی قرب نہیں۔^(۱) اس حدیث کو امام ابن ماجہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

﴿38﴾... امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں: نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: فریبی، احسان جتانے والا اور بخیل جنت میں داخل نہ ہوگا۔^(۲)۔^(۳)

اس حدیث پاک کو امام ترمذی رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے ضعیف سند سے روایت کیا۔
﴿39﴾... رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: انسان کے لئے یہی گناہ کافی ہے کہ اُسے ہلاک کر دے جس کو روزی دیتا ہے۔^(۴)۔^(۵)

①... ابن ماجہ، کتاب الکفارات، باب من حلف لہ باللہ فلیرض، ۲/۵۴۲، حدیث: ۲۱۰۱

②... یعنی جو ان عیبوں پر مر جائے وہ جنتی نہیں کیونکہ وہ منافق ہے، مؤمن میں اولاً تو یہ عیب ہوتے نہیں اور اگر ہوں تو رب تعالیٰ اسے مرنے سے پہلے توبہ نصیب کر دیتا ہے۔ یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ ایسا آدمی جنت میں پہلے نہ جائے گا، احسان جتانے سے طعنہ دینا مراد ہے۔
(مراۃ المناجیح، ۳/۸۷)

③... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی البعل، ۳/۳۸۸، حدیث: ۱۹۷۰

④... ابو داود، کتاب الزکاة، باب فی صلة الرحم، ۲/۱۸۴، حدیث: ۱۶۹۲

⑤... اس طرح کہ انہیں کھانا نہ دے حتیٰ کہ وہ ہلاک ہو جائیں یہ تو سخت ظلم ہے بلکہ قتل ہے یا اس طرح کہ انہیں بہت کم روزی دے جس سے وہ بے کمزور ہو جائیں و چار فاقے کرا کر...

ہر سُنی ہوئی بات آگے بیان کرنا:

﴿40﴾... حضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے گناہ

کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سُنی سنائی بات آگے بیان کر دے (۱)۔ (۲)

بُخل کے متعلق سات فرامینِ باری تعالیٰ:

...﴿1﴾

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
بِالْبُخْلِ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ
الْعَنِيُّ الْحَبِيدُ ﴿۱﴾ (پ ۷، حدید: ۲۴)

ترجمہ کنزالایمان: وہ جو آپ بُخل کریں اور اوروں
سے بُخل کو کہیں اور جو منہ پھیر لے تو بے شک
اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سراب۔

...﴿2﴾

سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ﴿۲﴾ (پ ۴، آل عمران: ۱۸۰)

ترجمہ کنزالایمان: عنقریب وہ جس میں بُخل کیا
تھا قیامت کے دن اُن کے گلے کا طوق ہو گا۔

..... ایک وقت دیدے یا پیٹ بھر کر نہ دے یہ بھی ظلم ہے، اس حکم میں لونڈی، غلام پالے ہوئے
جانور سب شامل ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ۵ / ۱۸۸)

①... ہر ایرے غیرے کی ہر بات بغیر تحقیق کئے بیان کر دے۔ خصوصاً احادیث شریفہ ورنہ
مُحَدِّثین، فُقہاء، علماء ان کی ہر بات پر عوام کو اعتماد کرنا پڑے گا۔ لہذا یہ حدیث فقہاء کے اس قول
کے خلاف نہیں کہ دینی باتوں میں ایک کی خبر مُعْتَبَر ہے، محدثین خبر واحد کا اعتبار کرتے ہیں۔
(مراۃ المناجیح، ۱ / ۵۱ المستط)

②... مسلم، المقدمة، باب النہی عن الحدیث بکل ما سمع، ص ۸، حدیث: ۵

... ﴿3﴾

ترجمہ کنزالایمان: ہاں ہاں یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے اور جو بخل کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم سب محتاج۔

هَآأَنْتُمْ هَآؤَآءُ تَدْعُونَ لِتُقْفَوْآءِ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ ؕ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَبْخُلْ ؕ وَ مَّنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا يَبْخُلْ عَنِ نَفْسِهِ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِىُّ وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ؕ

(پ ۲۶، محمد: ۳۸)

... ﴿4﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور وہ جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا اور سب سے اچھی کو جھٹلایا تو بہت جلد ہم اسے دشواری مہیا کر دیں گے اور اس کا مال اسے کام نہ آئے گا جب ہلاکت میں پڑے گا۔

وَأَمَّا مَّنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ۖ وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ۖ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ۖ وَ مَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ۖ

(پ ۳۰، اللیل: ۸ تا ۱۱)

... ﴿5﴾

ترجمہ کنزالایمان: میرے کچھ کام نہ آیا میرا مال۔

أَغْنَىٰ عَنِ مَّالِيهِ ؕ

(پ ۲۹، الحاقۃ: ۲۸)

... ﴿6﴾

ترجمہ کنزالایمان: تمہیں کیا کام آیا تمہارا جتنا اور وہ جو تم غرور کرتے تھے۔

مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ جُعْكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ؕ

(پ ۸، الاعراف: ۳۸)

... ﴿7﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں۔

وَمَنْ يُؤْتِكُمْ شَيْءٌ فَاوْلَٰئِكَ هُمُ الْفٰلِحُونَ ؕ

(پ ۲۸، الحشر: ۹)

بخل نے اگلوں کو ہلاک کیا:

﴿41﴾... نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ظلم سے بچو بلاشبہ ظلم

قیامت کے دن اندھیریاں ہو گا اور بخل سے بچو کہ بخل نے اگلوں کو ہلاک کیا، اسی بخل نے انہیں خون بہانے اور حرام کو حلال ٹھہرانے پر آمادہ کیا^(۱)۔^(۲)

اس حدیث پاک کو امام مسلم رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

﴿42﴾... حضور انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بخل سے بڑھ کر

کون سی بیماری ہو سکتی ہے؟^(۳)

تین مہلک اشیاء:

﴿43﴾... حضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ہلاکت

میں ڈالنے والی ہیں: (۱) بخل جس کی پیروی کی جائے (۲) نفسانی خواہش^(۴) جس کی

اطاعت کی جائے اور (۳) انسان کا اپنے آپ کو اچھا جاننا۔^(۵)

①... بخل کے لغوی معنی کنجوسی کے ہیں اور جہاں خرچ کرنا شرعاً، عادتاً یا مروتاً لازم ہو وہاں

خرچ نہ کرنا بخل کہلاتا ہے یا جس جگہ مال و اسباب خرچ کرنا ضروری ہو وہاں خرچ نہ کرنا یہ بھی

بخل ہے۔ (الحدیقة الندیة، ۲/۲۷، مفردات الفاظ القرآن، ص ۱۰۹)

②... مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب تحريم الظلم، ص ۱۳۹۲، حدیث: ۲۵۷۸

③... الادب المفرد، باب البخل، ص ۹۶، حدیث: ۲۹۹

④... اس سے مراد وہ نفسانی خواہش ہے جس میں حکم شریعت کو ملحوظ نہ رکھا جائے۔

(الحدیقة الندیة، ۱/۴۵۲)

⑤... حلیۃ الاولیاء، الحسن البصری، ۲/۱۸۳، حدیث: ۱۸۶۵

﴿44﴾... امام ترمذی عَلَیْہِ الرَّحْمَہُ نے بطریقِ صحیح روایت کیا کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حلقہ کے درمیان میں بیٹھنے والے شخص پر لعنت فرمائی^(۱)۔^(۲)

حسد سے بچو:

﴿45﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں: حضور پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم حسد^(۳) سے بچو کہ بلاشبہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔^(۴)

اس حدیث پاک کو امام ابو داؤد وَرَحْمَہُ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے روایت کیا ہے۔

نمازی کے آگے سے گزرنا:

﴿46﴾... رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: نمازی کے سامنے سے گزرنے والا اگر یہ جانتا کہ اس میں کیا گناہ ہے تو چالیس تک کھڑے

①... اس فرمانِ عالی کے دو مطلب ہو سکتے ہیں ایک یہ کہ جو کوئی کسی جلسہ میں آخر میں آوے اور لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا بیچ میں پہنچے وہ لعنتی ہے چاہے کہ اگر کنارہ پر جگہ ملے تو وہاں ہی بیٹھ جاوے۔ دوسرے یہ کہ یہ شخص درمیان میں بیٹھا ہو اور لوگ اس کے ارد گرد دست بستہ کھڑے ہوں یہ عمل متکبرین کا ہے بڑا آدمی بھی لوگوں کے ساتھ حلقہ میں بیٹھے۔ (مرقات و اشعہ) بعض لوگ مذاق دل لگی کرنے کے لئے کسی کو درمیان حلقہ میں بٹھا کر اسے مذاق کا نشانہ بناتے ہیں وہ ہر طرف کے لوگوں سے مذاق کرتا ہے وہ بھی لعنتی ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/۲۹۸)

②... ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی کراہیۃ القعود وسط الحلقۃ، ۴/۳۴۶، حدیث: ۲۷۶۲

③... کسی کی دینی یا دنیاوی نعمت کے زوال (یعنی اس کے چھین جانے) کی تمنا کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ فلاں شخص کو یہ نعمت نہ ملے، اس کا نام حسد ہے۔ (الحقیقۃ الندیۃ، ۱/۲۰۰)

④... ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی الحسد، ۴/۳۶۰، حدیث: ۴۹۰۳

رہنے کو نمازی کے آگے گزرنے سے بہتر جانتا۔^(۱)

﴿47﴾... حبیبِ خدا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں کوئی کسی ایسی چیز کی آڑ میں نماز پڑھتا ہو جو اسے لوگوں سے چھپالے^(۲) پھر کوئی اس کے سامنے سے گزرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے روکے^(۳) پھر اگر وہ نہ مانے تو اس سے جنگ کرے کہ وہ شیطان ہے^(۴)۔^(۵)

اور مسلم شریف کی روایت میں یہ الفاظ ہیں:

﴿48﴾... پھر اگر وہ نہ مانے تو اس سے جنگ کرے کہ اس کے ساتھ شیطان ہے۔^(۶)

سلام کو عام کرو:

﴿49﴾... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں: رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک مومن نہ

①... مسلم، کتاب الصلوٰۃ: باب منع المارِبین یدی المصلی، ص ۲۶۰، حدیث: ۵۰۷

②... یہ چھپانے والی چیز دیوار ہو یا ستون یا لکڑی وغیرہ یا کوئی سامنے بیٹھا ہو آدمی یا اونٹ وغیرہ جانور کہ سب سترہ میں داخل ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ۲/ ۱۶)

③... یعنی سختی سے اسے روکے یہاں لڑنا بھڑکانا اور قتل کرنا مراد نہیں۔ (مراۃ المناجیح، ۲/ ۱۵)

④... شیطان سے مراد یا تو جنّات کا مُورِث اعلیٰ ہے تب تو یہ مطلب ہو گا کہ اسے شیطان بہکا کر ادھر لارہا ہے یا شیطان سے انسان کا شیطان مراد ہے جو شیطانوں کا سا کام کرے وہ شیطان ہی ہوتا ہے۔ (مراۃ المناجیح، ۲/ ۱۵ استقفا)

⑤... مسلم، کتاب الصلوٰۃ: باب منع المارِبین یدی المصلی، ص ۲۵۹، حدیث: ۵۰۵

⑥... مسلم، کتاب الصلوٰۃ: باب منع المارِبین یدی المصلی، ص ۲۵۹، حدیث: ۵۰۵

ہو جاؤ اور تم اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک باہم محبت نہ کرو۔ کیا میں تمہاری ایسی چیز کی طرف رہنمائی نہ کروں کہ جب تم اسے کر لو تو تم باہم محبت کرنے لگو؟ تم آپس میں سلام کو عام کرو۔^(۱)



تَثَّتْ وَبِالْخَيْرِ عَثَّتْ

هَذَا اخْرُجْ كِتَابَ الْكَبَائِرِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا عَصَبْنَا اللَّهُ وَإِيكُم مِّنَ الْكَبَائِرِ بَيْنَهُ وَكَرَمَهُ آمِينَ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

یہاں کتاب الکبائر (ترجمہ بنام 76 کبیرہ گناہ) کا اختتام ہوا اور تمام تعریفیں اللہ عزوجل کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور اللہ عزوجل کی رحمت اور خوب سلام ہو ہمارے سردار، خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم پر اور آپ کی پاکیزہ آل و اصحاب پر۔ اللہ عزوجل اپنے فضل و کرم سے ہر ایک کو کبیرہ گناہوں سے بچائے آمین۔ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ کیا اچھا کار ساز ہے۔



①...مسلم، کتاب الایمان، باب بیان انہ لا یدخل الجنة الا المؤمنون... الخ، ص ۷۷، حدیث: ۵۴

تفصیلی فہرست

صفحہ نمبر	مضامین
01	اجمالی فہرست
05	اس کتاب کو پڑھنے کی نیتیں
06	اَلْهَدْيَةُ الْعَلِيَّةُ كَالْعَارُفِ (از امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُہُمُ الْعَالِيَّةُ)
08	پہلے اسے پڑھ لیجئے!
12	حالاتِ مؤلف
15	مقدمہ
15	کبیرہ گناہوں سے بچنے کی برکت
16	گناہوں کا کفارہ
16	گناہِ کبیرہ کی تعداد
17	کبیرہ گناہ کسے کہتے ہیں؟
19	گناہِ کبیرہ نمبر 1: شرک کرنا
19	شرک کی مَدَمَّت میں تین فرامینِ باری تعالیٰ
20	شرک کی مَدَمَّت میں دو فرامینِ مصطفیٰ
21	گناہِ کبیرہ نمبر 2: قتلِ ناحق
21	قتلِ ناحق کی مَدَمَّت میں چار فرامینِ باری تعالیٰ
22	قتلِ ناحق کی مَدَمَّت میں 15 فرامینِ مصطفیٰ
27	گناہِ کبیرہ نمبر 3: جادو کرنا
27	جادو کی مَدَمَّت میں دو فرامینِ باری تعالیٰ
28	جادو گر کی سزا
29	جادو کی مَدَمَّت میں چار فرامینِ مصطفیٰ

31 جاہل کو سمجھانے کا احسن طریقہ

32 ایک سوال اور اس کا جواب

32 جاہل کب تک معذور ہے؟

33 گناہ کبیرہ نمبر 4: **نماز چھوڑ دینا**

33 ترک نماز کی مذمت میں تین فرامین باری تعالیٰ

34 نماز ترک و قضا کرنے کی مذمت میں روایات

36 اعمال میں سب سے پہلا سوال

37 قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ حشر

38 جہنم کی آگ کس پر حرام ہے؟

39 گناہ کبیرہ نمبر 5: **زکوٰۃ نہ دینا**

39 زکوٰۃ نہ دینے کی مذمت میں دو فرامین باری تعالیٰ

39 زکوٰۃ نہ دینے کی مذمت میں تین فرامین مصطفیٰ

42 گناہ کبیرہ نمبر 6: **والدین کی نافرمانی کرنا**

42 والدین کی نافرمانی کی مذمت میں دو فرامین باری تعالیٰ

42 والدین کی نافرمانی کی مذمت میں 13 فرامین مصطفیٰ

43 باپ جنت کا درمیانی دروازہ ہے

45 والدین کی نافرمانی کی سزا جلد ملتی ہے

46 نافرمانی کے سبب عمر میں کمی

47 گناہ کبیرہ نمبر 7: **سود**

47 سود کی مذمت میں دو فرامین باری تعالیٰ

48 سود کی مذمت میں تین فرامین مصطفیٰ

49 گناہ کبیرہ نمبر 8: **ظلماً یتیم کا مال کھانا**

49 ظلماً یتیم کا مال کھانے کی مذمت میں دو فرامین باری تعالیٰ

50 گناہ کبیرہ نمبر 9: **رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پُر جھوٹ باندھنا**

52 گناہ کبیرہ نمبر 10: **رمضان کے روزے بلا عذر چھوڑ دینا**

52 تارکِ روزہ کی مذمت میں پانچ فرامینِ مصطفیٰ

52 اسلام کے ستون

54 گناہ کبیرہ نمبر 11: **میدانِ جہاد سے بھاگ جانا**

54 گناہ کبیرہ نمبر 12: **زنا کرنا**

54 زنا کی مذمت میں چار فرامینِ باری تعالیٰ

55 زنا کی مذمت میں 9 فرامینِ مصطفیٰ

58 گناہ کبیرہ نمبر 13: **حاکم کا اپنی رعایا کو دھوکا دینا اور**

ان پر ظلم و جبر کرنا

58 قرآن میں حاکم کے ظلم و جبر کی مذمت

59 حاکم کے ظلم و جبر کے متعلق 32 فرامینِ مصطفیٰ

60 حوضِ کوثر سے محرومی

62 سب سے سخت عذاب

63 بدعتی ملعون ہے

65 بدترین حکمران

67 مقبول دعا والے افراد

68 گناہ کبیرہ نمبر 14: **شراب پینا**

68 شراب کی مذمت میں دو فرامینِ باری تعالیٰ

68 شرک کے برابر

69 شراب کی مذمت میں پانچ فرامینِ مصطفیٰ

71 گناہ کبیرہ نمبر 15: **تکبر کرنا، فخر کرنا، شیخی مارنا اور**

خود پسندی میں مبتلا ہونا

- 71 غرور و تکبر کی مذمت میں تین فرامین باری تعالیٰ
- 71 غرور و تکبر اور عجب کی مذمت میں 11 فرامین مصطفیٰ
- 76 بدترین متکبر
- 77 گناہ کبیرہ نمبر 16: **جھوٹی گواہی دینا**
- 77 جھوٹی گواہی کے سبب چار گناہوں کا ارتکاب
- 79 گناہ کبیرہ نمبر 17: **لواطت**
- 80 لواطت کی مذمت میں تین فرامین مصطفیٰ
- 80 لواطت کی سزا
- 81 گناہ کبیرہ نمبر 18: **پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا**
- 81 تہمت زنا کی مذمت میں دو فرامین باری تعالیٰ
- 82 تہمت زنا کی مذمت میں چار فرامین مصطفیٰ
- 84 گناہ کبیرہ نمبر 19: **مالِ غنیمت، بیت المال اور زکوٰۃ کے مال میں خیانت کرنا**
- 84 خیانت کی مذمت میں چار فرامین مصطفیٰ
- 85 مالِ غنیمت میں خیانت کا انجام
- 86 غنیمت میں خیانت کرنے والے کی سزا
- 87 ظلم کی اقسام
- 89 گناہ کبیرہ نمبر 20: **ناجائز و باطل طریقے سے لوگوں کا مال لے کر ظلم کرنا**
- 89 ظلماء لوگوں کے مال لینے کے متعلق تین فرامین باری تعالیٰ
- 90 ظلماء لوگوں کے مال لینے کے متعلق 11 فرامین مصطفیٰ
- 91 سب سے بڑا ظلم

92	قرض معاف نہ ہوگا
92	حرام سے پلنے والا جسم جہنمی ہے
93	چوری کرنا : گناہ کبیرہ نمبر 21:
94	چور کی مدّت میں چار فرامین مصطفیٰ
95	ڈاکہ ڈالنا : گناہ کبیرہ نمبر 22:
96	جھوٹی قسم کھانا : گناہ کبیرہ نمبر 23:
96	ناجائز قسموں کی مدّت میں سات فرامین مصطفیٰ
97	غیر اللہ کی قسم
99	جھوٹ بولنا : گناہ کبیرہ نمبر 24:
100	جھوٹ کے متعلق تین فرامین باری تعالیٰ
100	جھوٹ کی مدّت میں 11 فرامین مصطفیٰ
101	منافق کی نشانیاں
101	جھوٹا خواب بیان کرنے پر وعید
103	سب سے بڑی جھوٹی بات
104	خودکشی کرنا : گناہ کبیرہ نمبر 25:
104	خودکشی کے متعلق دو فرامین باری تعالیٰ
105	خودکشی کی مدّت میں چار فرامین مصطفیٰ
106	قرآن و سنت کے خلاف فیصلہ کرنا : گناہ کبیرہ نمبر 26:
106	برے قاضی کے متعلق تین فرامین باری تعالیٰ
107	برے قاضی کے متعلق سات فرامین مصطفیٰ
107	تین طرح کے قاضی
110	دیوثی : گناہ کبیرہ نمبر 27:

111	گناہ کبیرہ نمبر 28: مردوں کا زانی اور عورتوں کا مردانی وضع اپنانا
111	لعنت کے مستحق مرد و عورت
112	دو قسم کے جہنمی
113	عورت پر لعنت کے اسباب
114	گناہ کبیرہ نمبر 29: حلالہ کرنا
115	گناہ کبیرہ نمبر 30: مردار خون اور سؤر کا گوشت کھانا
117	گناہ کبیرہ نمبر 31: پیشاب سے نہ بچنا
117	پیشاب سے نہ بچنے کے متعلق دو فرامین مصطفیٰ
118	گناہ کبیرہ نمبر 32: ناجائز ٹیکس وصول کرنا
119	گناہ کبیرہ نمبر 33: ریاکاری
119	ریا کاری کے متعلق تین فرامین مصطفیٰ
122	گناہ کبیرہ نمبر 34: خیانت کرنا
122	خیانت کے متعلق تین فرامین باری تعالیٰ
122	خیانت کے متعلق دو فرامین مصطفیٰ
123	گناہ کبیرہ نمبر 35: دنیا کے لئے علم سیکھنا اور علم چھپانا
123	علم و علما کی فضیلت
124	علم چھپانے کے متعلق تین فرامین باری تعالیٰ
124	حصولِ علم کے متعلق 9 فرامین مصطفیٰ
126	آگ کی لگام
127	برے عالم کا انجام
128	گناہ کبیرہ نمبر 36: احسان جتانہ
128	احسان جتانے کی مذمت میں دو فرامین مصطفیٰ

گناہ کبیرہ نمبر 37: **تقدیر کو جھٹلانا**

129 تقدیر کے متعلق چھ فرامین باری تعالیٰ

129 تقدیر کے بارے میں 15 فرامین مصطفیٰ

130 چھ اشخاص پر خدا اور رسول کی لعنت

131 اس امت کے مجوسی

131 بدعتی کے سلام کا جواب نہ دیا

132 تقدیر پر ایمان لانا لازمی ہے

135 گناہ کبیرہ نمبر 38: **لوگوں کی خفیہ باتیں سننا**

135 کانوں میں پگھلا ہوا سیسیا

136 گناہ کبیرہ نمبر 39: **لعنت بھیجنا**

136 لعنت بھیجنے کے متعلق 9 فرامین مصطفیٰ

137 مومن لعن طعن کرنے والا نہیں ہوتا

138 سب سے بڑا سود

139 گناہ کبیرہ نمبر 40: **امیر کے ساتھ عہد شکنی وغیرہ کرنا**

139 ایقائے عہد کے متعلق تین فرامین باری تعالیٰ

139 عہد و بد عہدی کے متعلق آٹھ فرامین مصطفیٰ

141 حکمران کی ناگوار بات پر صبر کرو

143 گناہ کبیرہ نمبر 41: **کاہن اور نجومی کو سچا جاننا**

143 علم نجوم اور نجومی کے متعلق چار فرامین مصطفیٰ

145 گناہ کبیرہ نمبر 42: **شوہر کی نافرمانی کرنا**

145 شوہر کی نافرمانی کے متعلق آٹھ فرامین مصطفیٰ

146 نفلی روزے کے لئے شوہر کی اجازت

148 گناہ کبیرہ نمبر 43: **رشتہ داروں سے تعلق توڑنا**

- 148 قطع رحمی کے متعلق آٹھ فرامین مصطفیٰ
- 149 فراخی رزق اور غمّز میں اضافے کا نسخہ
- 150 قاطع رحم سے کون مراد ہے؟
- 151 گناہ کبیرہ نمبر 44: **کپڑے یا دیوار وغیرہ میں تصویر بنانا**
- 151 تصویر بنانے کی مذمت میں آٹھ فرامین مصطفیٰ
- 151 بروز قیامت سخت ترین عذاب
- 153 گناہ کبیرہ نمبر 45: **چغلی**
- 153 چغلی کے متعلق پانچ فرامین مصطفیٰ
- 153 چغلی کے سبب عذاب قبر
- 155 گناہ کبیرہ نمبر 46: **نوحہ کرنا اور چہرہ پیٹنا**
- 155 نوحہ کے متعلق چار فرامین مصطفیٰ
- 156 گناہ کبیرہ نمبر 47: **نسب پر طعن کرنا**
- 157 گناہ کبیرہ نمبر 48: **بغاوت و سرکشی کرنا**
- 157 بغاوت و سرکشی کے متعلق 9 فرامین مصطفیٰ
- 158 خوش لباسی تکبر نہیں
- 158 بلی کے سبب عورت کو عذاب
- 160 غلام کو بے قصور مارنے کا کفارہ
- 161 گناہ کبیرہ نمبر 49: **مسلمان پر ناحق خروج کرنا اور کبیرہ**
- 161 **گناہ کے مُرتکب کو کافر قرار دینا**
- 161 خوارج کی مذمت
- 162 خوارج جہنمی کُتے ہیں
- 164 گناہ کبیرہ نمبر 50: **مسلمان کو اذیت دینا اور بُرا بھلا کہنا**
- 164 ایذائے مسلم کے متعلق چار فرامین باری تعالیٰ

- 165 ایذائے مسلم کے متعلق 19 فرامینِ مصطفیٰ
- 165 تقویٰ دل میں ہوتا ہے
- 166 پڑوسی کو اذیت دینے کی مکرّمات
- 167 مردوں کی بُرائیاں بیان کرنے کی ممانعت
- 168 غیبت کا عذاب
- 169 والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے
- 170 گناہ کبیرہ نمبر 51: **اولیاء اللہ کو اذیت دینا اور ان سے عداوت رکھنا**
- 171 گناہ کبیرہ نمبر 52: **فخر و غرور سے تہبند وغیرہ لٹکانا**
- 171 تکبر سے تہبند وغیرہ لٹکانے کے متعلق 11 فرامینِ مصطفیٰ
- 174 مومن کا تہبند
- 175 گناہ کبیرہ نمبر 53: **مرد کا ریشمی لباس پہننا اور سونا استعمال کرنا**
- 175 سونے و ریشم کے استعمال کے متعلق چار فرامینِ مصطفیٰ
- 177 گناہ کبیرہ نمبر 54: **غلام کا بھاگ جانا**
- 177 بھگورے غلام کے متعلق پانچ فرامینِ مصطفیٰ
- 179 گناہ کبیرہ نمبر 55: **غیر اللہ کا نام لے کر ذبح کرنا**
- 179 غیر اللہ کا نام لے کر ذبح کرنے والا ملعون ہے
- 180 گناہ کبیرہ نمبر 56: **پرائی زمین پر قبضہ کرنے کے لئے زمین کے نشانات مٹانا**
- 180 پرائی زمین تھپیانے والا ملعون ہے
- 181 گناہ کبیرہ نمبر 57: **صحابہ کرام علیہم الرضوان کو برا بھلا کہنا**

- 181 صحابہ کو برا بھلا کہنے کے متعلق پانچ فرامین مصطفیٰ
- 183 فضیلتِ شیخین کے منکر پر مفتری کی حد
- 184 صحابی کو کافر کہنے والا خود کافر ہے
- 186 گناہ کبیرہ نمبر 58: **انصار کو برا بھلا کہنا**
- 186 ایمان کی نشانی
- 186 منافق ہی انصار سے بغض رکھتا ہے
- 187 گناہ کبیرہ نمبر 59: **گمراہی کی طرف بلانا یا برا طریقہ ایجاد کرنا**
- 187 بدعت کے متعلق تین فرامین مصطفیٰ
- 188 گناہ کبیرہ نمبر 60: **بال جوڑنا، دانت کشادہ کرنا اور گودنا**
- 189 گناہ کبیرہ نمبر 61: **ہتھیار سے مسلمان کو اشارہ کرنا**
- 190 گناہ کبیرہ نمبر 62: **خود کو اپنے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب کرنا**
- 190 پانچ فرامین مصطفیٰ
- 191 رحمتِ الہی سے دور افراد
- 192 گناہ کبیرہ نمبر 63: **بدشگونی**
- 192 بدشگونی کے متعلق دو فرامین مصطفیٰ
- 194 گناہ کبیرہ نمبر 64: **سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا**
- 194 تین فرامین مصطفیٰ
- 194 گناہ کبیرہ نمبر 65: **ناحق جھگڑنا دوسرے کو حقیر سمجھ کر اس کے کلام میں طعن کرنا، انتہائی دشمنی رکھنا اور حق جانے بغیر قاضی کا وکیل بننا**
- 195 چار فرامین باری تعالیٰ

- 196 لڑائی جھگڑے کے متعلق آٹھ فرامین مصطفیٰ
- 198 گناہ کبیرہ نمبر 66: غلام کو خاصی کرنا، ناک کاٹنا اور اس پر ظلم و ستم کرنا
- 198 غلام کا قتل، اسے خصی اور مثله کرنا
- 199 محشر میں سزا
- 199 وصیت رسول
- 200 گناہ کبیرہ نمبر 67: ماپ تول میں ڈنڈی مارنا
- 201 گناہ کبیرہ نمبر 68: اللہ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا
- 201 تین فرامین باری تعالیٰ
- 202 گناہ کبیرہ نمبر 69: رحمت خداوندی سے ناامید ہونا
- 202 تین فرامین باری تعالیٰ
- 202 مرتے وقت رب تعالیٰ سے اچھی امید ہو
- 203 گناہ کبیرہ نمبر 70: محسن کی ناشکری کرنا
- 203 گناہ کبیرہ نمبر 71: بچا ہوا پانی روکنا
- 204 چار فرامین مصطفیٰ
- 206 گناہ کبیرہ نمبر 72: علامت کے لئے جانور کا چہرہ داغنا
- 207 گناہ کبیرہ نمبر 73: جوا کھیلنا
- 210 جوئے کی دعوت دینے پر صدقہ کا حکم
- 211 گناہ کبیرہ نمبر 74: حرم میں بے دینی پھیلانا
- 211 9 کبیرہ گناہ
- 213 لوگوں میں سب سے زیادہ سرکش
- 213 گناہ کبیرہ نمبر 75: نماز جمعہ ترک کرنا
- 213 ترک جمعہ کے متعلق تین فرامین مصطفیٰ

214

گناہ کبیرہ نمبر 76: مسلمانوں کی جاسوسی کرنا اور ان کے پوشیدہ امور پر دوسروں کو آگاہ کرنا

216

مسلمانوں کی جاسوسی کرنے والوں کا حکم

217

اُن امور کا بیان جن کے گناہ کبیرہ ہونے کا احتمال ہے

218

ایمان کا سب سے کمزور درجہ

218

ایمان سے خالی دل

219

پیشاب سے نہ بچنے اور چغلی کے سبب عذاب قبر

220

ناحق جھگڑے میں اعانت کی سزا

221

نفاق کی دو شاخیں

221

جاہلیت کی موت

221

آگ کا کھانا

223

سال بھر قطع تعلق کی خرابی

223

ناجائز سفارش خدا سے مقابلہ ہے

224

تاقیامت رضایانہ راضی

224

منافق کو سردار کہنے کی ممانعت

225

موٹھیں پست کرنے کا حکم

226

باوجود استطاعت حج نہ کرنا

227

وارث کو محروم کرنے کی سزا

228

وارث کے لئے وصیت نہیں

229

عورت کے پچھلے مقام میں صحبت کرنا

230

حائضہ سے حلال جان کروٹلی کرنا کفر ہے

230

بلا اجازت کسی کے گھر میں جھانکنا منع ہے

231	دین میں غلو کی ممانعت
232	اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دوری
233	ہر سنی ہوئی بات آگے بیان کرنا
233	بخل کے متعلق سات فرامین باری تعالیٰ
235	بخل نے اگلوں کو ہلاک کیا
235	تین مہلک اشیاء
236	حسد سے بچو
236	نمازی کے آگے سے گزرنا
237	سلام کو عام کرو
239	تفصیلی فہرست
252	ماخذ و مراجع
255	الْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّة کی کُتب کا تعارف



رحمت الہی کو واجب کرنے والا عمل

﴿...حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، وانا کے غیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مِنْ مُّوْجِبَاتِ الرَّحْمَةِ اِطْعَامُ الْمُسْلِمِ الْمُسْكِينِ یعنی رحمت الہی کو واجب کرنے والی چیزوں میں سے مسکین مسلمان کو کھانا کھلانا بھی ہے۔

(التَّغْيِيبُ وَالتَّهْيِيبُ، کتاب الصدقات، التَّغْيِيبُ فِي اِطْعَامِ الطَّعَامِ وَ... الخ، ۱/۴۴۴، حدیث: ۹)

ماخذ و مراجع

نام کتاب	مصنف / مؤلف	کلام پاری تعالیٰ	قرآن پاک
ترجمہ کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۳۴۰ھ		
تفسیر عبد الرزاق	امام حافظ ابویکبر عبد الرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۱۱ھ		
تفسیر البغوی	ابو محمد حسین بن مسعود بغوی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۵۱۶ھ		
تفسیر القرطبی	ابو عبد اللہ بن احمد انصاری قرطبی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۶۷۱ھ		
تفسیر الطبری	امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۱۰ھ		
خواتین العرفان	مفتی نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۳۶۷ھ		
صحیح البخاری	امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۵۶ھ		
صحیح مسلم	امام مسلم بن حجاج قشیری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۶۱ھ		
سنن الترمذی	امام محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۷۹ھ		
سنن ابی داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۷۵ھ		
سنن نسائی	امام احمد بن شعبہ نسائی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۰۳ھ		
سنن ابن ماجہ	امام محمد بن یزید قزوینی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۷۳ھ		
ابن خزيمة	امام محمد بن اسحاق بن خزيمة رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۱۱ھ		
ابن حبان	امام حافظ ابو حاتم محمد بن حبان رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۵۳ھ		
المصنف	حافظ عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۴۵ھ		
المستند	امام احمد بن محمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۴۱ھ		
المستند	امام ابویکبر احمد بن عمرو بزار رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۹۲ھ		
المستند	امام ابویعلیٰ احمد بن علی موصلی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۰۷ھ		
دار قطنی	امام ابو الحسن علی بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۸۵ھ		
مکتبۃ المدینۃ ۱۴۳۳ھ			
دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۹ھ			
دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۳ھ			
دار الفکر ۱۴۲۰ھ			
دار الکتب العلمیۃ ۱۴۲۰ھ			
مکتبۃ المدینۃ ۱۴۳۳ھ			
دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۹ھ			
دار الفکر بیروت ۱۴۱۲ھ			
دار الفکر بیروت ۱۴۱۲ھ			
دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۷ھ			
دار الفکر بیروت ۱۴۱۲ھ			
دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۸ھ			
ملتان پاکستان			

دار البعثة بیروت ۱۴۱۸ھ	امام محمد بن عبد اللہ حاکم رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۰۵ھ	مستدرک
دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۱ھ	امام ابو یوسف احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۵۸ھ	شعب الایمان
المکتبۃ العصریہ ۱۴۲۶ھ	عبد اللہ بن محمد ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۸۱ھ	البسوسۃ
ملتان پاکستان	امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۵۶ھ	الادب المفرد
دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۳ھ	امام ابو یوسف احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۵۸ھ	سنن الکبریٰ
دار ابن الجوزی ۱۴۲۰ھ	امام احمد بن محمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۴۱ھ	فضائل الصحابة
دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۱ھ	نور الدین علی بن ابی بکر ہیشی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۸۰۷ھ	غایۃ المقصدی
		زوائد المسند
کراچی پاکستان	علامہ قاضی عبد النبی بن عبد الرسول احمد نگر رحمۃ اللہ علیہ	دستور العلماء
دار احیاء التراث ۱۴۲۲ھ	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۰ھ	المعجم الکبیر
دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۰ھ	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۰ھ	المعجم الاوسط
دار ابن حزم ۱۴۲۳ھ	امام احمد بن عمرو بن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۸۷ھ	السنة
دار الکتب العلمیہ ۱۴۱۸ھ	ابونعیم احمد بن عبد اللہ اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۳۰ھ	حلیۃ الاولیاء
العلمیۃ حلب	امام ابوسلیمان احمد بن محمد خضائی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۸۸ھ	معالم السنن
دار الکتب العلمیہ ۱۴۰۱ھ	یوزکر یاحیی بن شرف نووی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۷۷۶ھ	شرح المسلم
دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ	بد الدین محمود بن احمد عینی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۸۵۵ھ	عبدۃ القاری
دار الفکر بیروت	علامہ ملا علی بن سلطان قاری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۰۱۴ھ	مرقاۃ المفاتیح
دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۲ھ	علامہ محمد عبد الرؤوف مناوی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۰۳۱ھ	فیض القدير
دار البصيرة الاسکندریة مصر	ہبة اللہ بن الحسن البصری الکافی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۱۸ھ	شرح اصول اعتقاد
		اهل سنة
دار البعثة بیروت ۱۴۱۹ھ	امام احمد بن محمد ابن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۷۴ھ	الزواجر عن اقتراف
		الکبائر
پشاور پاکستان	عبد الغنی بن اسماعیل نابلسی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۱۳۳ھ	الحديقة الندية

ذیل طبقات الحفاظ	امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ	دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۹ھ
نصاب اصول حدیث	مدنی علیا المدینۃ العلمیہ	مکتبۃ البدیئہ ۱۴۳۰ھ
رد المحتار	سید محمد امین ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۲ھ
اطیب البیان فی رد	صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ	مکتبہ اسلامیہ لاہور
تقویۃ الایمان	متوفی ۱۳۶۷ھ	
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
بہار شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ البدیئہ
مرآۃ المناجیح	مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۳۹۱ھ	مکتبہ اسلامیہ لاہور
غیبت کی تباہ کاریاں	مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی مدظلہ	مکتبۃ البدیئہ
نیکی کی دعوت	مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی مدظلہ	مکتبۃ البدیئہ



سرکارِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے اور شہزادیاں

﴿شہزادے: پیارے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تین شہزادے تھے جن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں: (۱) حضرت سیدنا قاسم (۲) حضرت سیدنا ابراہیم (۳) ظیب و طاہر حضرت سیدنا عبد اللہ عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان۔

﴿شہزادیاں: مصطفیٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی چار شہزادیاں تھیں جن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں: (۱) حضرت سیدتنا زینب (۲) حضرت سیدتنا زکّیہ (۳) حضرت سیدتنا اُمّ کلثوم (۴) حضرت سیدتنا فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ۔

(الموہب اللدنیۃ، الفصل الثانی فی ذکر اولاد الکرام، ۴/ ۳۱۳)

مجلس المدینۃ العلمیہ کی طرف سے پیش کردہ 306 کُتب و رسائل

شعبہ کُتب اعلیٰ حضرت

اُردو کُتب:

- 01... راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل (رَأَا الْقَطِيطَ وَالْوَبَاءَ يَدْعُوهُ الْجِعْبَانُ وَمُؤَاسَاةَ الْفُقَرَاءِ) (کل صفحات: 40)
- 02... کرنسی نوٹ کے شرعی احکامات (كُلُّ الْفَقِيهِ الْفَاهِمِ فِي أَحْكَامِ قِيَمَاتِ الدَّرَاهِمِ) (کل صفحات: 199)
- 03... فضائلِ دعا (اَحْسَنُ الْوَعَاءِ لَا دَابَّ الدُّعَاءَ مَعَ ذِكْرِ الْمُدْعَاءِ لِحَسَنِ الْوَعَاءِ) (کل صفحات: 326)
- 04... والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (الْحَقُّوْقُ لِطَرَحِ الْحَقُوْقِ) (کل صفحات: 125)
- 05... عیدین میں گلے مانا کیسا؟ (وَسَائِلُ الْجِدِّيِّ تَحْلِيلُ مَعَانَةِ الْعَيْنِ) (کل صفحات: 55)
- 06... الملفوظ المعروف بہ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت (کمل چار حصے) (کل صفحات: 561)
- 07... معاشی ترقی کا راز (حاشیہ و تشریح تہذیب فلاح و نجات و اصلاح) (کل صفحات: 41)
- 08... اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (اِفْهَامُ الْحَقِّ الْجَدِیِّ) (کل صفحات: 100)
- 09... شریعت و طریقت (مَقَالٌ عُمَرُ قَابَا عَمَرُ اَزْشَرْعُ وَعِلْمًا) (کل صفحات: 57)
- 10... ولایت کا آسان راستہ (تَصَوُّرُ شَيْخِ) (اَلْاِيْمَانُ تَوْتَةُ الْوَايَسَةِ) (کل صفحات: 60)
- 11... حقوقِ العباد کیسے معاف ہوں (اَتَعَجِبُ الْاِمْدَادِ) (کل صفحات: 47)
- 12... ثبوتِ بلال کے طریقے (طَرِيقُ اِثْبَاتِ هِلَالِ) (کل صفحات: 63)
- 13... کنز الایمان مع خزائن العرفان (کل صفحات: 1185)
- 14... ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہید ایمان) (کل صفحات: 74)
- 15... اولاد کے حقوق (مَشْعَلَةُ الْاَوْشَادِ) (کل صفحات: 31)
- 16... تفسیر صراط الجنان جلد اول (کل صفحات: 524) 17... تفسیر صراط الجنان جلد دوم (کل صفحات: 495)
- 18... تفسیر صراط الجنان جلد سوم (کل صفحات: 573) 19... تفسیر صراط الجنان جلد چہارم (کل صفحات: 592)
- 20... بیاض پاک حُجَّةُ الْاِسْلَام (کل صفحات: 37) 21... اَلْوَلَايَةُ الْاَكْرَمِيَّةُ (کل صفحات: 46)
- 22... حدائقِ بخشش (کل صفحات: 446) 23... فیضانِ علم و علما (فَضْلُ الْعِلْمِ وَالْعُلَمَاءِ) (کل صفحات: 38)

- 24... جَدُّ الْمُنْتَارِ عَلَى رَدِّ الْمُبْتَارِ (سات جلدیں) (کل صفحات: 4000)
- 25... الشَّعْلِيُّ الرَّضْوَى عَلَى صَحِيحِ الْبُخَارِي (کل صفحات: 458)
- 26... كِفْلُ الْفَقِيهِ الْفَاهِمِ (کل صفحات: 74)
- 27... الْأَجَارَاتُ الْمُبَيَّنَةُ (کل صفحات: 62)
- 28... أَلْمُؤَمَّمَةُ الْقُدِّيَّةُ (کل صفحات: 93)
- 29... الْقَفْصُ الْمُوْهِبِي (کل صفحات: 46)
- 30... إِقَامَةُ الْقِيَامَةِ (کل صفحات: 60)
- 31... تَنْهِيْدُ الْإِيْمَانِ (کل صفحات: 77)
- 32... أَجَلِي الْإِعْلَامِ (کل صفحات: 70)

شعبہ تراجم کتب

- 01... سایہ عرش کس کس کو ملے گا۔۔۔؟ (تَنْهِيْدُ الْفَرْشِ فِي الْغُصَالِ الْمُوْجِبَةِ لِطَرَقِ الْعَرْشِ) (کل صفحات: 88)
- 02... نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلہ احادیث رسول (الْمُوْاعِظُ فِي الْأَحَادِيثِ الْقُدْسِيَّةِ) (کل صفحات: 54)
- 03... مدنی آقا کے روشن فیصلے (الْبَاهِرُ فِي حُكْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاطِقِ وَالْقَاهِرِ) (کل صفحات: 112)
- 04... نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں (كُرَّةُ الْعُيُونِ وَمُعَرِّمُ الْقَلْبِ الْمَحْذُورِ) (کل صفحات: 142)
- 05... جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد دوم) (الْوَدَّاجِرَعَنِ اقْتِرَافِ الْكِبَايِرِ) (کل صفحات: 1012)
- 06... جنت میں لے جانے والے اعمال (الْمُنْجِرُ الرَّابِعُ فِي صَوَابِ الْعَمَلِ الْقَالِحِ) (کل صفحات: 743)
- 07... جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد اول) (الْوَدَّاجِرَعَنِ اقْتِرَافِ الْكِبَايِرِ) (کل صفحات: 853)
- 08... امام اعظم عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْکَرِیْمِ کی وصیتیں (وَصَايَا إِمَامٍ أَعْظَمَ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ) (کل صفحات: 46)
- 09... اصلاحِ اعمال (جلد اول) (الْتَحْدِيْقَةُ الْقُدِّيَّةُ شَرْحُ طَرِيقَةِ الْمُسْتَحْدِيْقَةِ) (کل صفحات: 866)
- 10... اللہ والوں کی باتیں (جلد: 1) (حِلْيَةُ الْأَوْلِيَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ) (کل صفحات: 896)
- 11... اللہ والوں کی باتیں (جلد: 2) (حِلْيَةُ الْأَوْلِيَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ) (کل صفحات: 625)
- 12... اللہ والوں کی باتیں (جلد: 3) (حِلْيَةُ الْأَوْلِيَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ) (کل صفحات: 580)
- 13... اللہ والوں کی باتیں (جلد: 4) (حِلْيَةُ الْأَوْلِيَاءِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ) (کل صفحات: 510)
- 14... نیکی کی دعوت کے فضائل (الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ) (کل صفحات: 98)

- 15... دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی (اَلْزُّهْدُ وَمَقْصَرُ الْاَمَلِ) (کل صفحات: 85)
- 16... فیضانِ مزاراتِ اولیاء (کَشَفُ النُّورِ عَنْ اَصْحَابِ الْقُبُورِ) (کل صفحات: 144)
- 17... عاشقانِ حدیث کی حکایات (اَلْمُخَلَّةُ فِي طَلَبِ الْحَدِيثِ) (کل صفحات: 105)
- 18... احیاء العلوم (جلد اول) (اِحْيَاءُ عُلُومِ الدِّينِ) (کل صفحات: 1124)
- 19... احیاء العلوم (جلد دوم) (اِحْيَاءُ عُلُومِ الدِّينِ) (کل صفحات: 1393)
- 20... احیاء العلوم (جلد سوم) (اِحْيَاءُ عُلُومِ الدِّينِ) (کل صفحات: 1290)
- 21... احیاء العلوم (جلد چہارم) (اِحْيَاءُ عُلُومِ الدِّينِ) (کل صفحات: 911)
- 22... احیاء العلوم (جلد پنجم) (اِحْيَاءُ عُلُومِ الدِّينِ) (کل صفحات: 814)
- 23... حکایتیں اور نصیحتیں (اَلْاَوْثَرُ فِي الْقَائِمِ) (کل صفحات: 649)
- 24... راہِ علم (تَفْهِيْمُ الْمُسْتَعِدِّ طَرِيقَ الشُّعْلَمِ) (کل صفحات: 102)
- 25... احیاء العلوم کا خلاصہ (لِبَابِ اِلْحْيَاءِ) (کل صفحات: 641)
- 26... اچھے برے عمل (رِسَالَةُ الْمُنْذِرَةِ) (کل صفحات: 122)
- 27... عُمُيُونُ الْحِكَايَاتِ (مترجم حصہ اول) (کل صفحات: 412)
- 28... عُمُيُونُ الْحِكَايَاتِ (مترجم حصہ دوم) (کل صفحات: 413)
- 29... شکر کے فضائل (اَلشُّكْرُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ) (کل صفحات: 122)
- 30... 76 کبیرہ گناہ (اَلکِبَارُ لِلدِّہِی) (کل صفحات: 264)
- 31... قُوْتُ الْقُلُوبِ (مترجم جلد اول) (کل صفحات: 826) 32... حُسنِ اخلاق (مَعَادِرُ الْاَخْلَاقِ) (کل صفحات: 102)
- 33... شاہِ راہِ اولیاء (مِنْہَاجُ الْعَارِفِیْنَ) (کل صفحات: 36) 34... آنسوؤں کا دریا (بَحْرُ الدُّمُوعِ) (کل صفحات: 300)
- 35... آدابِ دین (اَلْاَدَبُ فِي الدِّینِ) (کل صفحات: 63) 36... بیٹے کو نصیحت (اِثْمَانُ الْوَلَدِ) (کل صفحات: 64)

شعبہ درسی کتب

01... تفسیر الجلالین مع حاشیہ انوار الحرمین (کل صفحات: 364)

02... منتخب الابواب من احیاء علوم الدین (عربی) (کل صفحات: 173)

- 03...مراۃ الارواح مع حاشیة ضیاء الاصباح (کل صفحات: 241)
- 04...شرح العقائد مع حاشیة جمع الفرائد (کل صفحات: 384)
- 05...الاربعة النوبة فی الأحادیث النبویة (کل صفحات: 155)
- 06...نور الایضاح مع حاشیة النور والضياء (کل صفحات: 392)
- 07...شرح الجامی مع حاشیة الفرح النامی (کل صفحات: 419)
- 08...اتقان الفراصة شرح دیوان الحاسبة (کل صفحات: 325)
- 09...مقدمة الشيخ مع التحفة البرضية (کل صفحات: 119)
- 10...الفرح الكامل علی شرح مئة عامل (کل صفحات: 158)
- 11...عصيدة الشهادة شرح قصيدة البردة (کل صفحات: 317)
- 12...دروس البلاغة مع شمس البراعة (کل صفحات: 241)
- 13...اصول الشاشی مع احسن الحواشی (کل صفحات: 299)
- 14...عناية النحوي شرح هداية النحو (کل صفحات: 280)
- 15...فیض الادب (کمل حصه اول، دوم) (کل صفحات: 228)
- 16...صرف بهائی مع حاشیة صرف بهائی (کل صفحات: 55)
- 17...نحو میر مع حاشیة نحو منیر (کل صفحات: 203)
- 18...نزهة النظور شرح نخبة الفكر (کل صفحات: 175) 19...تلخیص اصول الشاشی (کل صفحات: 144)
- 20...تیسیر مصطلح الحديث (کل صفحات: 188) 21...کافیہ مع شرح ناجیه (کل صفحات: 252)
- 22...خلاصة النحو (حصه اول) (کل صفحات: 107) 23...خلاصة النحو (حصه دوم) (کل صفحات: 114)
- 24...نصاب اصول حديث (کل صفحات: 95) 25...شرح الفقه الاکبر (کل صفحات: 213)
- 26...المحادثة العربية (کل صفحات: 101) 27...شرح مئة عامل (کل صفحات: 44)
- 28...خاصیات ابواب (کل صفحات: 141) 29...خلفائے راشدین (کل صفحات: 341)
- 30...نصاب الصرف (کل صفحات: 343) 31...تعريفات نحویة (کل صفحات: 45)
- 32...نصاب التجويد (کل صفحات: 79) 33...انوار الحديث (کل صفحات: 466)

35... نصاب الادب (کل صفحات: 184)

34... نصاب المنطق (کل صفحات: 168)

37... نصاب النحو (کل صفحات: 288)

36... الحق المبين (کل صفحات: 128)

شعبہ تخریج

- 01... صحابہ کرام رَضِواَ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ کا عشق رسول (کل صفحات: 274)
- 02... فیضان یس شریف مع دعائے نصف شعبان المعظم (کل صفحات: 20)
- 03... جنت کے طلبگاروں کے لئے مدنی گلدستہ (کل صفحات: 470)
- 04... بہار شریعت جلد اول (حصہ 6 تا 1) (کل صفحات: 1360)
- 05... بہار شریعت جلد دوم (حصہ 13 تا 7) (کل صفحات: 1304)
- 06... بہار شریعت جلد سوم (حصہ 20 تا 14) (کل صفحات: 1332)
- 07... اُمہات المؤمنین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ (کل صفحات: 59)
- 08... عجائب القرآن مع غرائب القرآن (کل صفحات: 422)
- 09... بہار شریعت (سولہواں حصہ) (کل صفحات: 312)
- 10... گلدستہ عقائد و اعمال (کل صفحات: 244)
- 11... اچھے ماحول کی برکتیں (کل صفحات: 56)
- 12... جہنم کے خطرات (کل صفحات: 207)
- 13... حق و باطل کا فرق (کل صفحات: 50)
- 14... بہشت کی کنجیاں (کل صفحات: 249)
- 15... فتاویٰ اہل سنت (سات حصے)
- 21 تا 15... سیرت مصطفیٰ (کل صفحات: 875)
- 22... کرامات صحابہ (کل صفحات: 346)
- 23... منتخب حدیثیں (کل صفحات: 246)
- 24... اسلامی زندگی (کل صفحات: 170)
- 25... 19 دُرود و سلام (کل صفحات: 16)
- 26... علم القرآن (کل صفحات: 244)
- 27... اخلاق الصالحین (کل صفحات: 78)
- 28... کتاب العقائد (کل صفحات: 64)
- 29... آئینہ قیامت (کل صفحات: 108)
- 30... اربعین حنفیہ (کل صفحات: 112)
- 31... آئینہ عمرت (کل صفحات: 133)
- 32... جنتی زیور (کل صفحات: 679)
- 33... سوانح کربلا (کل صفحات: 192)
- 34... تحقیقات (کل صفحات: 142)
- 35... فیضانِ نماز (کل صفحات: 49)

شعبہ فیضانِ صحابہ

- 01... فیضانِ فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (جلد دوم) (کل صفحات: 856)
- 02... فیضانِ فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (جلد اول) (کل صفحات: 864)
- 03... حضرت عبدالرحمن بن عوف رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (کل صفحات: 132)
- 04... حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (کل صفحات: 89)
- 05... حضرت طلحہ بن عبید اللہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (کل صفحات: 56)
- 06... حضرت زبیر بن عوام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (کل صفحات: 72)
- 07... فیضانِ صدیق اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (کل صفحات: 720)
- 08... فیضانِ سعید بن زید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (کل صفحات: 32)
- 09... حضرت ابو عبیدہ بن جرح رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (کل صفحات: 60)

شعبہ فیضانِ صحابیات

- 01... فیضانِ عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (کل صفحات: 608)
- 02... فیضانِ خدیجہ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (کل صفحات: 84)
- 03... شانِ خاتونِ جنت (کل صفحات: 501)

شعبہ اصلاحی کتب

- 01... حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز کی 425 کایات (کل صفحات: 590)
- 02... غوثِ پاک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے حالات (کل صفحات: 106)
- 03... 40 قرآینِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (کل صفحات: 87)
- 04... اسلامی کی بنیادی باتیں (حصہ اول) (کل صفحات: 60)
- 05... اسلامی کی بنیادی باتیں (حصہ دوم) (کل صفحات: 104)
- 06... اسلامی کی بنیادی باتیں (حصہ سوم) (کل صفحات: 352)
- 07... اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں (کل صفحات: 49)
- 08... نیک بننے اور بنانے کے طریقے (کل صفحات: 696)

- 09... فیضانِ اسلام کورس (حصہ دوم) (کل صفحات: 102) 10... نماز میں لقمہ دینے کے مسائل (کل صفحات: 39)
- 11... محبوبِ عطار کی 122 حکایات (کل صفحات: 208) 12... فیضانِ اسلام کورس (حصہ اول) (کل صفحات: 79)
- 13... امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ (کل صفحات: 32) 14... قومِ چٹاٹ اور امیرِ اہلسنت (کل صفحات: 262)
- 15... قصیدہ بردہ سے روحانی علاج (کل صفحات: 22) 16... توبہ کی روایات و حکایات (کل صفحات: 124)
- 17... مزارِ ایتِ اولیاء کی حکایات (کل صفحات: 48) 18... احادیثِ مبارکہ کے انوار (کل صفحات: 66)
- 19... کامیاب طالبِ علم کون؟ (کل صفحات: 63) 20... قبر میں آنے والا دوست (کل صفحات: 115)
- 21... جلد بازی کے نقصانات (کل صفحات: 168) 22... طلاق کے آسان مسائل (کل صفحات: 30)
- 23... تذکرہ صدر الافاضل (کل صفحات: 25) 24... فیضانِ چہل احادیث (کل صفحات: 120)
- 25... آیاتِ قرآنی کے انوار (کل صفحات: 62) 26... حج و عمرہ کا مختصر طریقہ (کل صفحات: 48)
- 27... تعارفِ امیرِ اہلسنت (کل صفحات: 100) 28... تنگ دستی کے اسباب (کل صفحات: 33)
- 29... نام رکھنے کے احکام (کل صفحات: 180) 30... فیضانِ احیاء العلوم (کل صفحات: 325)
- 31... جنت کی دو چابیاں (کل صفحات: 152) 32... شرح شجرہ قادریہ (کل صفحات: 215)
- 33... مفتی دعوتِ اسلامی (کل صفحات: 96) 34... کامیاب استاذ کون؟ (کل صفحات: 43)
- 35... ضیائے صدقات (کل صفحات: 408) 36... انفرادی کوشش (کل صفحات: 200)
- 37... خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ (کل صفحات: 160) 38... سنتیں اور آداب (کل صفحات: 125)
- 39... ٹی وی اور موبی (کل صفحات: 32) 40... فیضانِ معراج (کل صفحات: 134)
- 41... عشر کے احکام (کل صفحات: 48) 42... فیضانِ زکوٰۃ (کل صفحات: 150)
- 43... تربیتِ اولاد (کل صفحات: 187) 44... فکرِ مدینہ (کل صفحات: 164)
- 45... بغض و کینہ (کل صفحات: 83) 46... رباعی (کل صفحات: 170)
- 47... نور کا کھلونا (کل صفحات: 32) 48... بد شکونی (کل صفحات: 128)
- 49... بدگمانی (کل صفحات: 57) 50... تکبر (کل صفحات: 97)

شعبہ امیرِ اہلسنت

01... علم و حکمت کے 125 مدنی پھول (تذکرہ امیرِ اہلسنت قسط 5) (کل صفحات: 102)

- 02... مقدس تحریرات کے ادب کے بارے میں سوال جواب (کل صفحات: 48)
- 03... سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کا پیغام عطار کے نام (کل صفحات: 49)
- 04... گونگے بہروں کے بارے میں سوال جواب قسط پنجم (کل صفحات: 23)
- 05... حقوق العباد کی احتیاطیں (تذکرہ امیر اہلسنت قسط 6) (کل صفحات: 47)
- 06... دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات (کل صفحات: 24)
- 07... 25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام (کل صفحات: 33)
- 08... وضو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج (کل صفحات: 48)
- 09... شادی خانہ بریادی کے اسباب اور ان کا حل (کل صفحات: 16)
- 10... پانچ روپے کی برکت سے سات شادیاں (کل صفحات: 32)
- 11... اصلاح کاراز (مدنی چینل کی بہاریں حصہ دوم) (کل صفحات: 32)
- 12... تذکرہ امیر اہلسنت (قسط 3) (سنتِ کلاخ) (کل صفحات: 86)
- 13... بلند آواز سے ذکر کرنے میں حکمت (کل صفحات: 48)
- 14... آداب مرشدِ کامل (مکمل پانچ حصے) (کل صفحات: 275)
- 15... پانی کے بارے میں اہم معلومات (کل صفحات: 48)
- 16... میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا؟ (کل صفحات: 32)
- 17... دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں (کل صفحات: 220) 18... مخالفتِ محبت میں کیسے بدلی؟ (کل صفحات: 33)
- 19... میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟ (کل صفحات: 33) 20... چمکتی آنکھوں والے بزرگ (کل صفحات: 32)
- 21... چل مدینہ کی سعادت مل گئی (کل صفحات: 32) 22... نو مسلم کی درد بھری داستان (کل صفحات: 32)
- 23... نورانی چہرے والے بزرگ (کل صفحات: 32) 24... تذکرہ امیر اہلسنت (قسط 2) (کل صفحات: 48)
- 25... تذکرہ امیر اہلسنت (قسط 1) (کل صفحات: 49) 26... تذکرہ امیر اہلسنت (قسط 4) (کل صفحات: 49)
- 27... بریک ڈانس کیسے سدھرا؟ (کل صفحات: 32) 28... معذور بچی مبلغ کیسے بنی؟ (کل صفحات: 32)
- 29... قاتلِ امامت کے مصلے پر (کل صفحات: 32) 30... عطاری جن کا غُسلِ میت (کل صفحات: 24)
- 31... ولی سے نسبت کی برکت (کل صفحات: 32) 32... ڈانسرتِ خوان بن گیا (کل صفحات: 32)

- 33... انوشادہ بچوں کی واپسی (کل صفحات: 32)
- 34... ساس بہو میں صلح کاراز (کل صفحات: 32)
- 35... خوفناک دانتوں والا بچہ (کل صفحات: 32)
- 36... نشے باز کی اصلاح کاراز (کل صفحات: 32)
- 37... کریمین مسلمان ہو گیا (کل صفحات: 32)
- 38... جرائم کی دنیا سے واپسی (کل صفحات: 32)
- 39... کریمین کا قبول اسلام (کل صفحات: 32)
- 40... بھنگلے باز سدھر گیا (کل صفحات: 32)
- 41... ڈانسر بن گیا سنتوں کا پیکر (کل صفحات: 32)
- 42... بد چلن کیسے تائب ہوا؟ (کل صفحات: 32)
- 43... ڈانسر بن گیا نعت خواں (کل صفحات: 32)
- 44... مفلوج کی شفا یابی کاراز (کل صفحات: 32)
- 45... ماڈرن نوجوان کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 46... شرابی، موڈن کیسے بنا؟ (کل صفحات: 32)
- 47... صلوٰۃ و سلام کی عاشقہ (کل صفحات: 33)
- 48... خوش نصیبی کی کرمیں (کل صفحات: 32)
- 49... فیضان امیر اہلسنت (کل صفحات: 101)
- 50... میں حیا دار کیسے بنی؟ (کل صفحات: 32)
- 51... گلوکار کیسے سدھر ا؟ (کل صفحات: 32)
- 52... میوزکل شو کا متوالا (کل صفحات: 32)
- 53... رسائل مدنی بہار (کل صفحات: 368)
- 54... چند گھڑیوں کا سودا (کل صفحات: 32)
- 55... بری سنگت کا وبال (کل صفحات: 32)
- 56... کالے بچھو کا خوف (کل صفحات: 32)
- 57... میں نیک کیسے بنا؟ (کل صفحات: 32)
- 58... سینگوں والی دلہن (کل صفحات: 32)
- 59... سینما گھر کا شیرائی (کل صفحات: 32)
- 60... حیرت انگیز حادثہ (کل صفحات: 32)
- 61... فلمی اداکاری کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 62... عجیب التلقیت بچی (کل صفحات: 32)
- 63... قبرستان کی چڑیل (کل صفحات: 24)
- 64... ہیر و پنچی کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 65... جھگڑالو کیسے سدھر ا؟ (کل صفحات: 32)
- 66... عمامہ کے فضائل (کل صفحات: 517)
- 67... بے قصور کی مدد (کل صفحات: 32)
- 68... پاکر دار عطاری (کل صفحات: 32)
- 69... اسلئے کا سودا گر (کل صفحات: 32)
- 70... شرابی کی توبہ (کل صفحات: 33)
- 71... بھیا نک حادثہ (کل صفحات: 30)
- 72... خوشبودار قبر (کل صفحات: 32)
- 73... پراسرار رکتا (کل صفحات: 27)
- 74... کینسر کا علاج (کل صفحات: 32)
- 75... اجنبی کا تحفہ (کل صفحات: 32)
- 76... انوکھی کمائی (کل صفحات: 32)
- 77... چمکدار کفن (کل صفحات: 32)
- 78... خوفناک بلا (کل صفحات: 33)

- 79... سنگر کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 80... گونگا مبلغ (کل صفحات: 55)
- 81... قبر کھل گئی (کل صفحات: 48)
- 82... گمشدہ دولہا (کل صفحات: 33)
- 83... ناکام عاشق (کل صفحات: 32)
- 84... جنوں کی دنیا (کل صفحات: 32)
- 85... غافل درزی (کل صفحات: 36)
- 86... نادان عاشق (کل صفحات: 32)
- 87... آنکھوں کا تارا (کل صفحات: 32)
- 88... مردہ بول اٹھا (کل صفحات: 32)
- 89... بابرکت روٹی (کل صفحات: 32)
- 90... مدینے کا مسافر (کل صفحات: 32)
- 91... بدکردار کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 92... بد نصیب دولہا (کل صفحات: 32)
- 93... کفن کی سلامتی (کل صفحات: 32)

شعبہ اولیاءِ علما

- 01... فیضانِ محدثِ اعظم پاکستان (کل صفحات: 62)
- 02... فیضانِ سید احمد کبیر رفاعی (کل صفحات: 33)
- 03... فیضانِ خواجہ غریب نواز (کل صفحات: 32)
- 04... فیضانِ عثمان مردودی (کل صفحات: 43)
- 05... فیضانِ پیر مہر علی شاہ (کل صفحات: 33)
- 06... فیضانِ علامہ کاظمی (کل صفحات: 70)
- 07... فیضانِ داتا گنج بخش (کل صفحات: 20)
- 08... فیضانِ سلطان بابو (کل صفحات: 32)
- 09... فیضانِ حافظ ملت (کل صفحات: 32)

شعبہ بیانات و دعوتِ اسلامی

- 01... باطنی بیماریوں کی معلومات (کل صفحات: 352)

حرص کی تعریف

﴿...خوابشات کی زیادتی کے ارادے کا نام حرص ہے اور بڑی حرص یہ ہے کہ اپنا حصہ حاصل کر لینے کے باوجود دوسرے کے حصے کی لالچ رکھے۔ یا کسی چیز سے جی نہ بھرنے اور ہمیشہ زیادتی کی خواہش رکھنے کو حرص اور حرص رکھنے والے کو حریص کہتے ہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح، ۹/۱۱۹)﴾

تنگدستی اور خوف کا علاج

حُجَّةُ الْإِسْلَام حضرت سیدنا امام محمد بن محمد غزالی علیہ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَالِی فرماتے ہیں: کھانا کھانے کے بعد سُورَةُ إِخْلَاص اور سُورَةُ قُرْیَیش (دونوں سورتیں) پڑھے۔ (احیاء العلوم، ۸/۲) حضرت علامہ سید مرتضیٰ زُبَیْدِی علیہ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِی اس کے تحت لکھتے ہیں: کھانے کے بعد سورَةُ إِخْلَاص پڑھنا حُصُولِ بَرَکَت کے لئے ہے اور سورَةُ إِخْلَاص پڑھنے سے فقر یعنی تنگدستی دُور ہوتی ہے، جب کہ سورَةُ قُرْیَیش پڑھنے سے خوف اور بھوک سے امان حاصل ہوگی۔

(اتحاف السادة المتقين، ۵/ ۵۹۹)



ISBN 978-969-631-517-9



0126061



MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net